پتمُس کی رویا

THE PATMOS VISION

......جیسے کہ بھائی نیول اُن اعلانات کو کر رہے تھے، کہ بھائی مُور کسی دِن کہہ رہے تھے، اور خُداوند کی روح کے متعلق بتا رہے تھے، کہ کیسے وہ......عمارت کے اندر داخل ہوگئی۔ اُس نے کہا، ''یہ تو بہت اچھا ہوگیا ہے حتیٰ کہ مَیں نے سوچا کہ اُٹھایا جانا ہوگیا ہے لیکن جب مَیں نے اردگرد نگاہ دوڑائی، تو مَیں نے دیکھا کہ دوسرے بیٹھے ہوئے ہیں،'' اُس نے کہا، ''نہیں، ابھی اُٹھایا جانا نہیں ہوا ہے، کیونکہ- کیونکہ اگر یہ لوگ ابھی تک یہاں بیٹھے ہوئے ہیں تو پھر مَیں جانتا ہوں کہ مَیں بھی ابھی تک یہیں پر ہوں۔'' پس بعض اوقات خُداوند کے روح سے ہمیں بہت اچھا معلوم ہوتا ہے۔

(2) ہم اِس عمارت میں بہت سارے دوستوں کو دیکھ کر نہایت خوش ہیں۔ اور بہت ساروں کا ذکر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مَیں نے دروازے سے اندر داخل ہوتے ہوئے، اِس بات پر توجہ دی، کہ بھائی کارپینٹر، وہ آدمی ہے جس نے میری بیوی کی میرے ساتھ شادی کرنے میں مدد کی۔ بھائی کارپینٹر، ہمیشہ ہی اِس کلیسیا میں ہمارے لیے بہت بابرکت رہے ہیں، اور پھر خدمت کی راہ، اور منادی میں بھی، اکثر ہر جگہ ہمارے لئے باعثِ برکت رہے ہیں۔ ہم اِن کو اِس عمارت میں دیکھ کر خوش ہیں، اوہ، اور اسی طرح دوسروں کو بھی۔

(3) اب یہاں ایک اور سوال ہے جو مُجھے گزری شام دیا گیا تھا:

بھائی برینہم، کیا متی 25 کی پانچ بیوقوف کنواریوں کا شمار غیر قوم کے بقیہ میں ہوتا ہے؟ مَیں سمجھتا ہوں کہ پانچ بیوقوف کنواریاں بھی بچ جاتی ہیں لیکن وہ بڑی مصیبت سے گزرتی ہیں۔ کیا یہ دُرست ہے؟ اگر ایسا ہے، تو پھر آخر کار اُنکی منزلِ مقصود کیا ہوگی؟ کیا وہ بھیڑیں ہیں جو متی 33:25 اور 34 آیت میں بکریوں سے جدا کی جاتی ہیں؟

(4) تھیالوجین کے مطابق یہ بالکل ایسے ہی لگتا ہے لیکن مَیں......[ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]......اور اِس کے متعلق خیال بھی یہی کیا جاتا ہے، کہ وہ بقیہ ہیں، سوئی ہوئی کنواریاں بقیہ ہیں جسکے بارے مکاشفہ میں بتایا گیا ہے؛ اور یہ عورت کی نسل ہے جو خُدا کے احکام کو اور یسُوع مسیح

کی گواہی کو تھامے ہوئے ہے۔ایک عورت ایک-ایک اچھا کپڑا لیتی ہے اور پھر اُسے نیچے رکھ دیتی ہے؛ اب دیکھیں، ٹھیک پھر، وہ اُسے اس طرح کاٹتی ہے......اور اُس کا ایک پیٹرن تیار کرنے کے لیے جہاں سے وہ چاہتی ہے، اُسے بچھا کر کاٹ دیتی ہے۔اور پھر اس کے بعد جو کچھ پیچھے بچ جاتا ہے وہ بقیہ کہلاتا ہے،لیکن وہ اُسے اپنی آزاد مرضی کے مطابق جہاں سے چاہے کاٹ سکتی ہے۔لیکن جو پیچھے بچ جاتا ہے وہ بقیہ کہلاتا ہے۔

(5) اب،اگر آپ توجہ دیں گے،تو دیکھیں وہاں پانچ عقلمند اور پانچ بیوقوف کنواریاں تھیں؛اور وہ سب کی سب کنواریاں تھیں،اور وہ ایک ہی میٹریل سے بنی ہوئی تھیں۔لیکن، چناؤ کے اعتبار سے الگ الگ ہیں، کیونکہ خُدا نے چناؤ کے وسیلے اپنی دُلہن کا انتخاب بنائے عالم سے پیشتر کر لیا تھا،اور اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں رکھے تھے جو بنائے عالم سے پیشتر ذبح ہوا تھا؛اِس سے پیشتر دُنیا کا آغاز ہوتا، لامحدود، خُدا ہوتے ہوئے اُسکے ذہن میں یہ تھا۔

(6) اور بعض اوقات ہم لفظ ''پہلے سے مقرر شدہ ہونا'' استعمال کرتے ہیں،اور اِس کلیسیائی زمانے میں جس میں ہم رہ رہے ہیں یقیناً یہ اِس سے منسلک ہے۔یہ یقیناً ایک بہت عظیم بات تھی جو شہیدوں کے دِنوں میں بھی استعمال کی جاتی تھی، کیونکہ وہ یقیناً اِس بات پر ایمان رکھتے تھے۔لیکن اب اِس بات سے،شریعت پسند سوچ کی بدولت منہ موڑ چکے ہیں،شریعت پسند تعلیم کلیسیا میں اِسطرح آئی......جو کہ اچھی بات تھی، کیونکہ اِسکے تحت انگلینڈ میں تمام کیلونسٹیک بن گئے تھے جب تک اُن میں مزید بیداری نہ آئی،اور جان ویسلی آرمینین تعلیم کی منادی کے ساتھ اِس کو برقرار رکھنے کیلئے آ گیا۔خُدا ہمیشہ اِس کو برقرار رکھے گا۔

(7) لہٰذا بیوقوف کنواریاں وہ تھیں جن کی مشعلوں میں تیل نہیں تھا،اور مُجھے یقین ہے کہ اُنھیں باہر اندھیرے میں ڈالا گیا جہاں رونا،آہ و نالہ،اور دانتوں کا پیسنا ہو گا۔اگر آپ اِس کا موازنہ کریں، یا اپنے حاشیوں پر توجہ دیں،تو یہ ٹھیک پیچھے چلتا ہوا ایک بار پھر بڑی مصیبت کیساتھ جا مِلے گا۔اور میرا خیال ہے کہ یہ وہی ہیں جو پیچھے رہ جاتی ہیں اور پھر وہ بڑی مصیبت میں سے گزرتی ہیں۔اور یہاں ایک بہت بڑا سبق ہے،لیکن اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اِسے سیکھتے۔اگر آپ......

(8) اب، یاد رکھیں، جہاں کہیں آپ ان ٹیپوں کو سُنتے ہیں،جیسا کہ مَیں پہلے ہی کہہ چکا ہوں،''یہ باتیں فقط اُسی طرح سے ہو رہی ہیں جسطرح سے مَیں ان کا سچ ہونے کا یقین کرتا ہوں۔''

سمجھے؟ اب، اگر یہ غلط ہیں، تو مَیں -مَیں نہیں سمجھتا کہ یہ غلط ہیں۔ مَیں...... کیونکہ مَیں صرف وہی کہہ سکتا ہوں جس پر مجھے یقین ہے۔ لیکن میرا مطلب کسی کے احساس کو چوٹ پہچانا نہیں ہے۔ اسلیئے جب ہم خُدا کے گھر میں آتے ہیں تو پھر ہمیں ایسی باتوں کو ایک طرف رکھ دینا چاہیے، اور پھر اُن باتوں کو لینا چاہیے جو بتائی جاتی ہیں، اور پھر اُنکی تحقیق کریں، اور غور کریں کہ وہ واقعی کلام سے ہیں یا نہیں۔ کیونکہ اِسکو سمجھنے کا یہی بہترین طریقہ ہے، کہ اِس دِن پر غور کریں جس میں ہم رہ رہے ہیں، ایک ایسی قوم میں جہاں ہر قسم کی باتوں کو زیادہ سے زیادہ اور زیادہ سے زیادہ اکھٹا کیا جا رہا ہے، خیر، یہ مشکل بات ہے کہ لوگ اِسے پکڑیں اور حقیقت میں اِسے سمجھیں۔ جیسے کہ کوئی پاک صاف علاقہ ہو؛ آپ اُنھیں یہ باتیں بتائیں، وہ اس کا یقین کریں گے، اور اِسی طریقے سے یہ کام آگے بڑھتا جاتا ہے۔

(9) لیکن، اب دیکھیں، ایک اِس نظریے کے ساتھ آتا ہے، اور دوسرا اُس نظریے کے ساتھ آتا ہے، اور اِسی طرح ہمارے پاس تقریباً نوسو اور کُچھ مختلف تنظیمی کلیسیائیں موجود ہیں، اور اُن میں سے ہر ایک (اپنی تعلیم کے اعتبار سے) ایک دوسرے کے خلاف ہے؛ اسلیئے کسی کو غلط، اور کسی کو دُرست ہونا ہے۔ اور اِس کو ثابت کرنے کا واحد ایک ہی طریقہ ہے، کہ اِسے بائبل کے پاس واپس لایا جائے؛ سمجھے، تاکہ بائبل بتائے۔ اب دیکھیں، کئی مرتبہ، لوگ اِس میں اپنی تفسیر شامل کر دیتے ہیں۔ لیکن ہم بہترین کوشش یہ کر سکتے ہیں، کہ کلام میں کسی بھی انسانی تفسیر کو شامل نہ کریں۔ اور اِسے اُسی طریقے سے پڑھیں جسطرح سے یہ ہے، اور پھر ویسا ہی کہیں، ''جس طرح کلام فرماتا ہے۔''

(10) اور پھر مَیں نے ہمیشہ توجہ دی ہے، کہ اگر آپ اِس کو اُسی طرح لیں گے جیسے اُس نے کہا ہے، تو ہر ایک چیز آپس میں ٹھیک مِل جائے گی بالکل جس طرح یہ کلام میں موجود ہے۔ یہ تقریباً ایک ایسی پہیلی کی مانند ہے جس میں ایک تصویر کے ٹکڑوں کو آپس میں ملانے کی کوشش کی جاتی ہے، آپ اِس پہیلی کو ٹھیک ایک ساتھ جوڑ سکتے ہیں لیکن اِس سے پہلے آپ کو اِس کے نمونے کو دیکھنا پڑے گا۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو جیسے مَیں ہمیشہ کہتا ہوں، ''پھر آپ...... اپنی منظر کشی سے، ایک گائے کو گھاس کھانے کے لیے درخت پر چڑھا دیں گے۔'' لہٰذا یہ -یہ ٹھیک منظر کشی نہ ہوگی۔

(11) اور اگر ہم صرف رُوح القُدس کے تابع ہو جائیں...... بائبل کو کس نے لکھا؟ رُوح القُدس کی تحریک سے آدمیوں نے بائبل کو تحریر کیا۔ اور بغیر رُوح القُدس کے، چاہے آپ کتنے ہی پڑھے لکھے کیوں نہ ہوں، آپ کبھی بھی اِس کو سمجھ نہیں پائیں گے۔ کیونکہ یسُوع مسیح نے خُدا کا شکر یہ ادا کیا کہ اُس

نے اِن باتوں کو داناؤں اور عقلمندوں کی آنکھوں سے چھپایا، اور بچوں پر ظاہر کیا جو اِسے سیکھیں گے۔ اور شاگردوں میں سے سب زیادہ یا پھر کم ناخواندہ اور ناواقف لوگ تھے سوائے ایک کے، اور وہ پولُس تھا۔ اور پولُس نے کہا مسیح کی تلاش میں اُسے ہر اُس بات کو جسے وہ جانتا تھا بُھولنا پڑا۔ اسلیئے اُس نے کرنتھیوں کی کلیسیا کو بتایا، کہ وہ ''آدمیوں کی حکمت اور بڑی تقریر کے ساتھ نہیں آیا،'' ورنہ اُنکا۔ اُنکا ایمان انسانوں کی حکمت پر ہوتا، لیکن وہ اُن کے پاس رُوحُ القُدس کی ثابت کرنے والی قدرت کے ساتھ آیا، تاکہ خُدا کے کلام کے مطابق اُن کا ایمان رُوحُ القُدس کے کاموں پر ہو۔ اب دیکھیں ٹھیک، یہی بات ہے جس کے ہم نہایت قریب ہونے کی کوشش کر رہے ہیں، کیونکہ اِس سے پہلے کہ ہفتہ ختم ہو، یا ہفتے کا وقت ختم ہو جائے، آپ اِس بات کو دیکھیں، کہ یہ بالکل وہی ہے جو ہوئی، اور یہی سلسلہ ہر زمانے کے ساتھ چلتا آ رہا ہے۔

(12) بورڈ کو تھوڑا سا اُوپر کرنے کیلیئے آپ کا شکریہ۔ اب کافی بہتر نظر آ رہا ہے۔

(13) اب دیکھیں، اوہ، ہم...... بلکہ میری خواہش ہے کہ ہمارے پاس یہ سارا موسمِ سرما ہوتا، تاکہ ہم مکاشفہ کی پوری کتاب کو لے سکتے اور اچھی طرح اِسکا مطالعہ کر سکتے۔ کیونکہ اِس میں بہت ہی خوبصورت تعلیم ہے۔ اور مُجھے یاد ہے، اور میرا اندازہ ہے کہ بیس سال یا پھر پچیس سال گزرے ہیں، کہ جب چرچ ابھی نیا ہی بنا تھا، تو ہم نے......موسمِ خزاں کے آغاز سے شروع کیا، اور تقریباً اگلے موسمِ خزاں تک، مُکاشفہ کی کتاب کا مطالعہ کرتے رہے تھے۔

(14) اب، مُجھے یاد ہے کہ جب مَیں نے ایوب کی کتاب کو لیا۔ اوہ، بھائی رائٹ! کیونکہ مَیں اُس پر ایک بڑا لمبا عرصہ ٹھہرا رہا تھا یہاں تک کہ آخر کار ایک عورت نے لکھا اور مُجھ سے پوچھا، اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ ایوب کے اس راکھ کے ڈھیر کو ختم کریں گے یا نہیں؟'' خیر، مَیں تو ایک نقطے پر لانے کی کوشش کر رہا تھا، کیونکہ ٹھیک وہیں سے سب کُچھ، اُسی جگہ سے سمیٹا گیا تھا؛ کیونکہ وہی وہ مقام ہے جہاں سے خُداوند کے روح نے اُس پر جُنبش کی، اور پھر بجلی نے چمکنا اور گرجوں نے گرجنا شروع کیا، اور روح اُس نبی پر نازل ہوا اور اُس نے خُداوند کی آمد کو دیکھا۔ اور مَیں بھی اُسی مقام پر جانا چاہتا تھا، اور یہی سبب تھا کہ مَیں نے اُس راکھ کے ڈھیر کو کافی دیر تک پکڑے رکھا، تاکہ۔ تاکہ ہم اُس نقطہ پر پہنچ سکیں۔ اور مَیں جانتا ہوں کہ اِس سے تھوڑی، تھکاوٹ ہو جاتی ہے۔ مَیں خود بھی، پریشان ہو گیا تھا، جب مَیں نے لوگوں کو سُنا کہ یہ تو ایسے ہے جیسے کوئی کسی چیز سے کھیل رہا ہو، اور ایسا

لگتا ہے جیسے وہ آگے بڑھکر اُسے ضرب لگائے گا۔لیکن ایسا اسلیئے ہے کہ شاید خُدا اُس شخص کی کسی مقصد کیلیئے رہنمائی کرر ہا ہو۔

(15) اب واپس اُس بقیہ کی طرف چلتے ہیں، اِس سے پہلے کہ ہم اس سوال کو ختم کریں۔ مُجھے اُمید ہے کہ مَیں نے اِسے واضح کر دیا ہے۔ یہ...... مُجھے یقیناً بھروسہ ہے کہ بقیہ خُدا کا چُنا ہوا حصہ ہے۔مَیں-مَیں اِس بات پر یقین کرتا ہوں، کہ خُدا نے بنائے عالم سے پیشتر بقیہ کو چُنا ہوا ہے؛ اور یہ سب کچھ اُسکے ''پیشگی علم کے وسیلے سے ہے۔'' نہ کہ لفظ...... اب ذرا پہلے سے مقرر شُدہ ہونے پر، غور کریں؛ اسلیئے کہ لوگوں کے درمیان یہ لفظ تھوڑا سا تنگ دلی کو ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟ لیکن خُدا کے نزدیک، بنائے عالم سے پیشتر ہے، کیونکہ اُس نے اپنے عظیم لامحدود ذہن میں، کلیسیا کو چُنا، یسُوع کو چُنا، چرچ کو چُنا، اور ابتدا میں بتا دیا کہ اختتام میں کیا ہوگا۔ وہ...... اگر وہ لامحدود ہے، تو پھر کوئی چیز نہیں ہے جسے وہ نہیں جانتا۔ وہ ہر اُس کیڑے مکوڑے کو جانتا ہے جو کبھی اِس زمین پر ہوگا، اور وہ کتنی مرتبہ اپنی آنکھوں کو جھپکے گا۔ اب دیکھیں، یہ کس طرح ہے...... اور اس کی موٹائی کتنی ہوگی، اور وہ سب ایک ساتھ مِل کر کتنے ہونگے۔ یہ لامحدود ہونا ہے، یہی لامحدودیت ہے؛ آپ-آپ دیکھیں...... اب اِس کو بیان کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ اور خُدا، ایسا ہی ہے، وہ ایک لامحدود خُدا ہے۔

(16) لہٰذا، اگر آپ توجہ دیں، تو بائبل نے بتایا ہے کہ آخری دِنوں میں مخالفِ مسیح زمین پر آئے گا......

(17) اب دھیان سے سُنیں! یہی تو خامی ہے...... اور میرا خیال ہے کہ وہ مُجھ میں لاکھوں پا سکتے ہیں۔ لیکن ہمارے بیش قیمت بھائی بلی گرام کے متعلق کیا خیال ہے، جس نے اگلے روز، گزرے اتوار کو بڑا ہی قابلِ ذکر پیغام دیا تھا، اور مَیں نے یقیناً اُس پر غور کیا اور وہ پیغام وقت کی نزاکت سے تھا۔ اور...... لیکن اُس نے کہا تھا ''شیطان برگزیدوں کو گمراہ کرر ہا ہے۔''

(18) نہیں، کیونکہ بائبل کہتی ہے، ''اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کرلیں۔'' لیکن ایسا ممکن نہیں ہے، کیونکہ خُدا نے اُنھیں بنائے عالم سے پیشتر چُنا ہوا ہے۔ سمجھے؟ اب برّہ...... یعنی یسُوع مسیح بنائے عالم سے پیشتر ذبح کیا ہوا برّہ ہے۔ اسلیئے جب خُدا نے اُسے اپنے ذہن میں رکھا، تو پھر وہ اُس کلام کو بولتا ہے، اور وہ اُسے کبھی تبدیل نہیں کرتا، اور نہ ہی کبھی اُسکے متبادل کُچھ کرتا ہے۔ دیکھیں کیونکہ وہ-وہ-وہ لامحدود ہے، اور اُس کا کلام پورا ہوگا۔

(19) ذرا سوچیں، کہ یہی......زمین جس پر آج رات ہم بیٹھے ہوئے ہیں خُدا کے کلام سے تخلیق ہوئی ہے۔ دُنیا کو ایسی چیزوں سے تیار کیا گیا ہے جو ابھی تک ظاہر نہیں ہوئیں۔ اُس نے فقط اتنا کہا، ''ہو جائے'' اور ویسا ہو گیا۔ اب دیکھیں اگر وہ صرف کہنے سے کائنات کو تخلیق کر سکتا ہے، تو پھر اُس خُدا کیلئے ایک بیمار بدن کو شفا دینا کتنا آسان ہے۔ سمجھے، کلام سے۔ اگر ہمارے پاس فقط ایمان ہوتو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اُس کا کلام کیا ہے! ہم زمین سے اتنے جُڑے ہوئے ہیں اور اپنے ذہنوں میں ایک بہت بڑے گولائی کے ڈھیر کو رکھے ہوئے ہیں کہ ہم......اوہ، مَیں نہیں جانتا۔

ہمارے پاس بہت ساری دستاویزات تیار کی گئی ہیں، ایک نے یہ ضرب لگایا، اور دوسرے نے وہ ضرب لگایا، اور– اور ہمیں ایک ایسا مقام مل گیا ہے جہاں ساری زمین گھومی ہوئی ہے۔ لیکن اگر آپ سب چیزوں کو کھول کر ہلا سکتے ہیں، تو جاننے کیلئے واپس آئیں کہ وہ خُدا ہے، اور اگر وہ ناکام نہیں ہوسکتا تو پھر اُس کا کلام بھی ناکام نہیں ہوسکتا۔ اور اگر یہ کلام ناکام ہوتا ہے، تو پھر خُدا ناکام ہوتا ہے؛ اور اگر خُدا ناکام ہو جاتا ہے......تو پھر وہ خُدا نہیں ہے۔ سمجھے؟ لہٰذا......اور آپ یاد رکھیں، وہ یہاں کچھ اور بات اور وہاں کچھ اور بات نہیں کہہ سکتا؛ کیونکہ اُسے خُدا ہوتے ہوئے اپنے پہلے ہی فیصلہ کے ساتھ قائم رہنا ہے۔ اسلیئے، ہم بس–......

(20) اور وہ ہم سے صرف ایک ہی بات چاہتا ہے، کہ اُس پر ایمان رکھیں کہ جو اُس نے کہا ہے سچ ہے، اور وہ اُسے پورا کریگا۔ اوہ، یہ کتنی خوبصورت بات ہے! کیا آپ توقع کرتے ہیں کہ کوئی عجیب بات واقع ہو؛ بعض اوقات یہ ایمان کی چھوٹی سی لہر کو لیتا ہے۔ اِس سے کوئی معجزہ تو نہیں ہوگا، لیکن اگر آپ اِس کو تھامے رکھیں گے، تو یہ آپ کو بچالے گا؛ اسلیئے فقط اِس میں قائم رہیں۔ اُس نے کہا، ''کہ رائی کے دانے کا بیج، جو کہ بیجوں میں سب سے چھوٹا ہے۔'' لیکن کیا آپ نے کبھی دھیان دیا ہے کہ رائی کا دانہ کسی چیز کے ساتھ میل نہیں کھاتا۔ آپ کسی بھی چیز کے ساتھ رائی کے دانے کو مخلوط نہیں کر سکتے، یہ مخلوط نہیں ہوگا۔ اور اگر آپ کے پاس ایمان ہے، اگر تھوڑا سا بھی ایمان ہے تو وہ کسی بھی قسم کی بے اعتقادی یا کسی کلیسیا یا کسی عقیدے کے ساتھ مخلوط نہیں ہوگا، صرف خُدا میں قائم رہیں، صرف اُسی کے ساتھ کھڑے رہیں، وہ آپ کو ٹھیک مقام پر لائیگا، ٹھیک آپ کو باہر نکالیگا۔ جی ہاں! صرف ایمان کے ساتھ کھڑے رہیں۔

(21) اب، شروع ہی میں، جب خُدا نے...... بلکہ بائبل، مُکاشفہ میں کہتی ہے، کہ ''مخالف مسیح،

آخری دِنوں میں آئیگا......''اب اِن کلیسیاؤں پر نگاہ ڈالیں جو تمام کی تمام ایک ساتھ اِس چیز کو حاصل کر رہی ہیں۔''مخالفِ مسیح، اِن آخری دِنوں میں، اُن سبکو جو زمین پر ہیں اور جنکے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے ہیں گمراہ کریگا۔'' آپکے نام کب کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے؟ اِس سے پیشتر کہ ہم دُنیا میں آتے، آپ اِس زمانے میں رُوح القُدس کو حاصل کرنے کیلئے چُنے گئے تھے۔

(22) مَیں بھی ایڈی پیرونٹ کے ساتھ شامل ہوتا ہوں:

مَیں نے اپنی جان کو آسمانی خیمہ گاہ سے لنگر انداز کرلیا ہے،
بادبانی کرنے کیلئے شک کے بے لگام سمندر کُچھ بھی نہیں ہیں؛
آندھی جنگل میں پھیل جاتی ہے، طوفان گہرا ہوتا ہے،
لیکن یسُوع میں ہم ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔

(23) ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو ہمیں جدا کرسکتی ہے۔ خُدا ایسا نہیں کریگا......کیا واپس اُس کے کلام پر نہیں جانا ہے۔ اور اگر وہ لامحدود ہے، اور یہ بات جانتے ہوئے کہ وہ آپکو کھو دے گا، پھر بھی آپ کو رُوحُ القُدس دیتا ہے، تو پھر وہ یہ کیا کام کر رہا ہے؟ اگر آپ نے رُوحُ القُدس پایا ہے، تو پھر آپ اپنے تجربے میں گمراہ نہیں ہو سکتے ہیں۔ لیکن توجہ دیں کہ بائبل نے، افسیوں 4:30 میں کیا کہا ہے،''خُدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مُہر ہوئی ہے......'' کیا اگلی بیداری تک؟ کیا یہ سُننا اچھا لگتا ہے؟'' بلکہ جس سے تم پر مخلصی کے دِن کیلئے مُہر ہوئی ہے!'' کتنے لمبے عرصے کیلئے؟ جب تک تمہاری مخلصی نہیں ہو جاتی۔

(24) آپ ایک مال گاڑی لیں، اور اُسے پٹڑی پر لوڈ کریں، اور جب وہ مکمل طور پر لوڈ ہو جاتی ہے......اب دیکھیں، انسپکٹر کے آنے تک، وہ اس گاڑی کو بند نہیں کر سکتے ہیں۔ وہ آتا ہے اور معائنہ کرتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ کوئی چیز ڈھیلی تو نہیں ہے اور وہ اُسے ہلاتا ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ وہ مال...... مال گاڑی پوری لوڈ ہو، لیکن اگر وہ اُنکے درمیان خالی جگہ پاتا ہے، تو پھر آپکو اُسے دوبارہ پیک کرنا پڑتا ہے۔ اور یہی سبب ہے، کہ ہم میں سے اکثر رُوحُ القُدس کی مُہر حاصل نہیں کر پاتے ہیں؛ کیونکہ جب انسپکٹر آتا ہے، تو وہ بہت سارا ڈھیلا پن اور خالی جگہ پاتا ہے، آپ غور کریں، پس پھر وہ مُہر نہیں کریگا۔

(25) کچھ روز پہلے میرے پاس ایک بڑا تھیالوجین آیا، یا کچھ روز پہلے نہیں، بلکہ اِس بات کو تین

یا چار سال گزر گئے ہیں، اور اُس نے کہا،"مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔" اُس نے کہا،"ابرہام خُدا پر ایمان لایا، اور یہ اُس کیلئے راستبازی گنا گیا۔"

مَیں نے کہا،"یہ سچ ہے، یہ ٹھیک بات ہے۔"

اُس نے کہا،"تو پھر سوائے ایمان لانے کے انسان اور کیا کرسکتا ہے؟"

مَیں نے کہا،" یہی وہ سب کُچھ ہے جو وہ کرسکتا ہے۔"

(26) اُس نے کہا،"تو پھر آپ ایمان سے ہٹ کر اِس رُوحُ القُدس جیسی چیز کیساتھ کہاں جانا چاہتے ہیں؟" اب، آپ جانتے ہیں وہ ایک بپٹسٹ تھا۔ اور اُس- اُس نے کہا،"تو آپ اِس رُوحُ القُدس جیسی چیز کیساتھ کہاں جانا چاہتے ہیں؟" اُس نے کہا،"جب انسان ایمان لاتا ہے! تو اُسی گھڑی جب آپ ایمان لاتے ہیں، تو آپ اُسی گھڑی رُوحُ القُدس پا لیتے ہیں۔"

مَیں نے کہا،"نہیں، ہرگز نہیں۔ اب دیکھیں، آپ- آپ نے کلامِ پاک میں تضاد پیدا کر دیا ہے، جبکہ کلامِ پاک میں تضاد نہیں ہے۔ سمجھے؟ پَولُس نے اُن سے پوچھا،'کیا تم نے ایمان لاتے وقت رُوحِ القُدس پایا؟'"

اور اُس نے کہا،"اچھا......"

(27) مَیں نے کہا،"یہ سچ ہے کہ ابرہام ایمانداروں کا باپ ہے...... اُسکے پاس خُدا کا وعدہ تھا اور وہ خُدا پر ایمان لایا تھا، اور یہی اُس کیلئے راستبازی گنا گیا تھا، لیکن اُسے ختنے کی صورت میں مُہر لگائی گئی تھی جو کہ اِس بات کا نشان تھا کہ خُدا نے اُس کے ایمان کو قبول کر لیا ہے۔"

(28) اب دیکھیں، اگر اُس نے اب تک آپ پر رُوحُ القُدس کی مُہر نہیں لگائی ہے، تو اِس کا مطلب ہے کہ اُس نے آپ کے ایمان کو جو آپ اُس پر رکھتے ہیں قبول نہیں کیا ہے، اسلیئے کہ آپ میں کُچھ جگہیں ڈھیلی ہیں۔ سمجھے؟ شاید آپ ایمان تو رکھتے ہیں، جی ہاں، لیکن تو بھی بہت ساری جگہیں ڈھیلی ہیں۔ لیکن جب آپ اُن تمام ڈھیلی جگہوں کو ٹھیک طور سے پُر کر لیتے ہیں، تو پھر وہ آپ کو آپ کی مخلصی کے دِن تک کیلئے رُوحُ القُدس کی مُہر لگا دیتا ہے۔ اور یہ خُدا کی طرف سے تصدیق ہوتی ہے کہ اُس نے آپکے ایمان کو جو آپ اُس پر رکھتے ہیں قبول کر لیا ہے۔

(29) ابرہام نے ایمان کا اقرار کیا، اور خُدا نے کہا،"مَیں تجھے ایک نشان دونگا تا کہ اب تُو جان لے...... کہ مَیں نے تجھے قبول کر لیا ہے۔" اور خُدا نے اُسے ختنے کا نشان دیا۔

(30) اب دیکھیں، جب آپ مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اور پھر اُس پر ایمان لاتے ہیں اور اُس سے التجا کرتے ہیں کہ آپکی زندگی کو پاک کرے، اور پھر جب وہ رُوحُ القُدس کے ساتھ واپس آتا ہے اور آپ کو رُوحُ القُدس کا نشان دیتا ہے، تو پھر آپ اپنی مخلصی تک مُہر بند ہو جاتے ہیں۔

(31) اب مال گاڑی کیساتھ بھی یہی معاملہ ہے، اگر یہ ڈھیلی ہے......تو اس کو دوبارہ ایک ساتھ پیک کیا جاتا ہے اور اِسکے بعد وہ اُس دروازے کو بند کرتے ہیں اور اُس پر مُہر کر دیتے ہیں، اور وہ-وہ اپنی منزل تک مُہر بند ہو جاتی ہے۔ اور اگر آپ اُس مُہر کو توڑیں گے تو ریلوے لائن کمپنی آپکو عمر بھر کیلئے جیل بھیج دیگی۔ وہ اُسے توڑ نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ اپنی منزل تک مُہر بند ہے؛ اور پھر کوئی بھی راستہ کے دوران اُسے کھینچ کر کھول نہیں سکتا اور نہ اُسے دیکھ سکتا ہے، کہ اُسکا معائنہ کرے اور اُسے جانچے، اور اُس میں سے کُچھ چیزیں باہر نکال لے، اور پھر اُس میں کُچھ چیزیں ڈال دے۔ نہیں، ہرگز نہیں!

(32) یہ کلیسیا کہے گی، اچھا، یہ عقیدہ ہے، ''یہ اچھا نہیں ہے، وہ اچھا نہیں ہے۔'' لیکن جب خُدا آپ کو رُوحُ القُدس دیتا ہے، تو پھر طے ہے! پھر آپ جانتے ہیں کہ آپ کہاں کھڑے ہیں، آپ جانتے ہیں کیا ہوا ہے، اور پھر آپ اِس زمینی سفر سے لے کر اپنی منزل تک، سارے راستے میں یہاں تک کہ اپنی مخلصی کے دِن تک کیلئے مُہر بند ہو جاتے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! یہی وہ بات ہے جو ہر کسی کے ایمان میں ہونی چاہیے کہ وہ صرف ایمان رکھے اور خُدا کا یقین کرے، اور رُوحُ القُدس کی قوت میں اُٹھ کھڑا ہو۔

(33) اب دیکھیں، اُن کنواریوں نے رُوحُ القُدس کو حاصل نہیں کیا تھا، (کیا آپ کو یاد ہے؟) صرف اِسی واحد چیز کی اُن میں کمی تھی کہ اُنکی مشعلوں میں تیل نہیں تھا؟ کیا یہ سچ ہے؟ اور بائبل بتاتی ہے کہ تیل ''رُوحُ القُدس کی علامت ہے،'' یہی وجہ ہے کہ ہم بیماروں کو تیل کیساتھ مسح کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، کیونکہ یہ رُوحُ القُدس کی علامت ہے۔ اب دیکھیں، اور پھر اگر- اگر رُوحُ القُدس اُن پر نہیں آیا تھا، تو پھر وہ اُن کے پاس نہیں تھا۔ اور پھر جب وہ آ گیا، تو تب اُنھوں نے کہا......اب دیکھیں، جن کنواریوں کے پاس تیل موجود تھا۔ اُنھوں نے کہا......

(34) آپ دیکھیں، وہ پیچھے کلیسیائی زمانے میں تھے؛ بتی تیل میں ڈوبی ہوئی تھی، اور وہاں اُن میں کُچھ ایسے تھے جو اچھے لوگ تھے لیکن اُن میں ستارے کی روشنی نہیں تھی،

سمجھے میرا کیا مطلب ہے۔ دیکھیں، وہ باہر نکل گئے تھے۔ وہ باہر جا چکے تھے، اُنھوں نے خود کو الگ کر لیا تھا۔ پولُس نے، اپنے زمانے میں کہا، ''اُنھوں نے اپنے آپکو ہم سے الگ کر لیا، اور ظاہر ہونے والے ایمان میں قائم نہ رہے۔'' دیکھیں، اور وہ اُن سے دُود چلے گئے، ''وہ نکلے تو ہم میں سے مگر ہم میں سے نہیں تھے۔'' اب دیکھیں، یہ پیچھے افسیوں کے ابتدائی زمانے میں شروع ہوا اور چلتے چلتے آج اِس زمانے تک آ پہنچا ہے۔ اُن میں سے ہر ایک زمانے میں، بالکل ایک جیسی بات ہوئی، اُن میں کیا ہوا تھا جو چلتا ہوا اِن کلیسیاؤں میں بھی منتقل ہو گیا۔ ہم تھوڑی دیر بعد اسے گہرائی میں دیکھیں گے۔

(35) اب، غور کریں کہ یہ کنواریاں، آخر کار، وہاں گئیں جہاں رونا، آہ و نالہ، اور دانتوں کا پیسنا تھا۔

(36) میرے بیش قیمت پیارے دوستو، مُجھے یہ بیان کرنے دیں؛ کیونکہ اکثر جب میں کلیسیا میں، آتا ہوں، جب مَیں یہاں آتا ہوں تو ایک شفائیہ عبادت لیتا ہوں اور بیماروں کے لیے، جو ملک بھر سے آئے ہوتے ہیں دُعا کرتا ہوں۔ لیکن یہ وقت ہے، مَیں آپکو ایک لمبے عرصے سے بتاتا چلا آ رہا ہوں، کہ اپنے ذہن کو ایک طرف رکھ دیں۔ اب ہمیں۔ہمیں اِس غرض سے آنا چاہیے کہ دیانتدار رہوں اور ایک دوسرے کیساتھ سچے ہوں، کیونکہ ہم آخری زمانے میں ہیں۔ جی ہاں!

(37) اب، یہی وہ مقام ہے جہاں آپ بیش قیمت ناضرین اور پلگرام ہولی نیس تقدیس کے تحت ناکام رہے ہیں۔ سمجھے؟ اب، کیا آپکو معلوم ہے کہ یہوداہ اسکریوتی نے بھی ٹھیک اِسی مقام پر زندگی گزاری تھی؟ یہوداہ خُداوند یسُوع کو نجات دہندہ مانتا تھا، اور اُسے نجات دہندہ قبول کیا تھا۔ اور وہ مقدّس تھا۔ اُس کو بھی، یوحنا 17:17 میں مقدّس کیا گیا تھا، جب یسُوع نے کہا، ''اے باپ، اِنھیں سچائی کے وسیلہ سے مقدّس کر، تیرا کلام سچائی ہے۔'' اور یسُوع کلام تھا۔ ٹھیک ہے!

(38) متی 10 میں، اُنھیں بیماروں کو شفا دینے، مُردوں کو زندہ کرنے، اور بدروحوں کو نکالنے کا اختیار بخشا گیا۔ اور وہ ملک کے چاروں حصوں میں۔میں گئے اور بدروحوں کو نکالا، اور خوشی کرتے ہوئے اور شادمانی کرتے ہوئے اور خُدا کی تعریف کرتے ہوئے واپس آئے۔ اور یسُوع نے اُنھیں بتایا، ''کہ تو بھی تم اِس بات سے خوش نہ ہو کہ بدروحیں تمہارے تابع ہیں، بلکہ اِس بات سے خوش ہو کہ تمہارے نام کتابِ حیات میں لکھے ہوئے ہیں۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اور یہوداہ بھی اُن کے ساتھ تھا، یہوداہ اُن میں شامل تھا، حالانکہ یہ بات یسُوع کے

مصلوب ہونے سے ایک سال یا پھر چھ مہینے پہلے کی ہے۔

(39) اب دیکھیں، پھر جب پنتی کوست کا وقت آیا، کہ یہوداہ رُوح القُدس حاصل کرے اور وغیرہ وغیرہ، تو اُس نے اپنا رنگ دِکھایا۔ اُس۔ اُس نے یسُوع کا انکار کیا، اور اُسکو پکڑ وانے والا بن گیا۔ اور پھر بالکل اسی جگہ وہ روح آئی؛ اور ٹھیک لوتھر، اور ویسلی کے وسیلے، کلیسیا کو تقدیس کے ساتھ پاک زندگی تک لائی (یعنی خالص، پاک، مقدّس، بہترین، اچھے لوگ جن سے آپ کبھی ملے ہوں)، لیکن جب یہ مقام آیا...... اور جب وہ غیر زبانیں بولنے اور روحُ القُدس حاصل کرنے لگے، تو ناضرین، پلگرام ہولی نیس، اور فری میتھوڈسٹ والے، کہنے لگے ''یہ شیطان ہے۔'' اور جیسے ہی آپ رُوحُ القُدس کے خلاف کفر بکتے ہیں تو ہمیشہ کیلئے خود کو قید کر لیتے ہیں؛ ''اور جو کوئی ابنِ آدم کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ تو اُسے معاف کی جائیگی، مگر جو کوئی رُوحُ القُدس کے برخلاف کوئی بات کہے گا وہ اُسے کبھی معاف نہ کی جائیگی۔''

(40) یاد رکھیں، تمام شاگردوں نے غیر زبانیں بولیں۔ یسُوع مسیح نے جب صلیب پر جان دی، تو اُس نے غیر زبان بولی۔ ہُوں۔ لہٰذا اگر آپ یہاں اِن کیساتھ ایسا برتاؤ نہیں کر سکتے، تو اِن کیساتھ ملنسار ہوں، تو پھر وہاں کے متعلق کیا خیال ہے؟ اُن سے...... اگر یہ شیطان ہے، تو پھر وہ بھی تھے۔ پس آپ دیکھیں کہاں اِس نے اپنا رنگ دِکھایا؟ جیسے وہ کنواریاں آئیں، جو اُن میں سے باقیوں کی طرح صاف ستھری، پاکیزہ زندگی رکھتی تھیں۔ مَیں اُن پرانے فیشن پرست ناضرین، اور پلگرام ہولی نیس کلیسیاؤں کو لونگا، جو واقعی تقدیس پر ایمان رکھتے تھے، اور آپ اُن کی زندگیوں پر انگلی بھی نہیں اُٹھا سکتے تھے؛ اتنے پاکیزہ تھے جتنے کہ وہ ہو سکتے ہوں۔ یہ بڑی اچھی بات ہے اور ہم بھی اِسطرح زندگی گزارنا چاہیں گے۔ یہ ٹھیک ہے، آپ کو ایسا کرنا چاہیے۔

(41) اب دیکھیں، ہم جانتے ہیں ہم نے پنتی کاسٹلوں میں بہت ساری نقل کرنے والی چیزیں دیکھی ہیں۔ اور یہ سچ ہے۔ لیکن یہ ایسے ہی ہے جیسے کہ آپ ایک جعلی ڈالر کو دیکھتے ہیں، اور آپ جانتے ہیں کہ ایک ٹھیک، یعنی ایک اصل بھی بنایا گیا ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اور۔ اور اِسی طرح ایک حقیقی رُوحُ القُدس ہے، ایک حقیقی جو غیر زبانیں بولتا اور معجزات اور نشانات ظاہر کرتا ہے، اور اِسکو پنتی کوست سے ہی اُسی طرح نازل کیا گیا ہے۔ اسلیئے پھر ہمارے پاس نقلوں کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اسلیئے ہمارے پاس ایک بُری عورت کا بھی ہونا ضروری ہے جو کہ اچھی نہیں ہے، تاکہ ایک حقیقی عورت

کی چمک ظاہر ہو۔ ہمارے پاس رات کا وقت ہونا ضروری ہے، یعنی سیاہ اندھیرا، تا کہ صُبح کا اُجالا ہو جوکہ جلالی ہے۔ یہ سچ ہے۔ آپ کو بیمار ہونا پڑتا ہے، تا کہ اچھی صحت کا لطف اُٹھائیں۔ اور یہ اُونچ نیچ کا ایک قانون ہے؛ اور یہ- اور یہ ہمیشہ سے چل رہا ہے، اور جب تک دُنیا ہے، یہ ہمیشہ چلتا رہے گا۔

پس، اب دیکھیں، کلیسیا نے خود کو کہاں منتقل کر لیا ہے۔

(42) اب، کیا یسُوع نے نہیں کہا تھا، ''کہ آخری دِنوں میں،'' متی 24 میں، ''کہ دو روحیں اتنی ملتی جلتی ہونگی کہ اگر ممکن ہو تو برگزیدوں کو بھی گمراہ کر لیں''؟ ہُوں ہُوں۔ لیکن یہ وہ ہیں جو بنائے عالم سے پیشتر چُنے گئے ہیں اور ابدی زندگی رکھتے ہیں۔ ابدی زندگی، آپ اِس سے بھاگ نہیں سکتے ہیں۔ یہ ایسے ہے جیسے خُدا ابدی ہے، آپ خُدا کے وجود کو ختم نہیں کر سکتے ویسے ہی اس زندگی کو ختم نہیں کیا جا سکتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیونکہ آپ خُدا کا حصہ ہیں، آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور آپ کی زندگی بدل چکی ہے اور آپ خُدا کا حصہ ہیں، اور آپ میں ابدی زندگی ہے۔ اوہ، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں۔ کیا آپ نہیں کرتے؟

(43) اب، کسی نے مُجھے ایک رقعہ دیا تھا، یہ ایک چھوٹا سا سوال ہے۔ اب ہم اِس کا جواب دینے میں بہت زیادہ وقت نہیں لیں گے۔ اور یاد رکھیں، جب کبھی بھی آپ ایک چھوٹا سا سوال اُٹھاتے ہیں، تو اگر مَیں اُسکا جواب دے سکتا ہوں تو پھر مَیں بہت اچھا جواب دینے کی کوشش کرتا ہوں۔ لیکن یہ ایک بہت اہم سوال ہے:

ایک شخص جاننا چاہتا ہے کہ کیا کلیسیا میں، عورتوں کا گواہی دینا، یا گیت گانا، یا غیر زبان میں پیغام دینا، یا پیغام کا ترجمہ کرنا، یا نبوت کرنا غلط ہے۔

(44) نہیں، بلکہ جب تک یہ ترتیب کے دائرہ کار میں ہے، تو یہ...... یہ غلط نہیں ہے۔ سمجھے؟ کیونکہ کلیسیا کی ترتیب ہے، اور صرف جب...... بلکہ اِس کو کرنے کا اصل، اور حقیقی طریقہ یہ ہے کہ وہ لوگ جو غیر زبانیں بولتے ہیں اور ایسے کام کرتے ہیں، اُنھیں اپنے پیغامات منبر سے پیغام جاری ہونے سے پہلے دینے چاہیں، اور پیغام کے دوران کبھی بھی نہیں دینے چاہیں؛ کیونکہ رُوحُ القُدس اُس وقت ایک ہی مقام سے جنُبش کر رہا ہوتا ہے، جیسے کہ پولُس نے بتایا ہے۔ عورتوں کو نبوت کی نعمت، اور غیر زبانوں اور ترجمہ کرنے کی نعمت سے نوازا گیا ہے، لیکن مبلغین کی حیثیت سے۔ وہ منادنہیں ہو سکتی ہیں۔ اُنہیں کلیسیاؤں میں منادی کرنے سے منع کیا گیا ہے، یہ سچ ہے، کلیسیا میں اُستاد یا کوئی اور ایسا

کام نہیں کرسکتیں ہیں۔لیکن جہاں تک نعمتوں کی بات ہے، تو وہ عورتوں کے پاس بھی ہیں، پہلا کرنتھیوں12 کے مطابق نو روحانی نعمتیں ہیں اُن میں سے ایک یا پھر سب کسی کو بھی حاصل ہوسکتی ہیں، اور یہ کوئی پابندی نہیں ہے کہ اُس کا پیغام اس جگہ پر نہیں آنا چاہیے۔آپ دیکھیں، کہ ہر ایک پیغام اپنے وقت کا انتظار کرتا ہے۔

(45) اگر کوئی غیر زبانیں بولنے والا ہو، اور وہاں ترجمہ کرنے والا کوئی نہ ہو، تو وہ خاموش ہو جائے جب تک کہ وہاں ترجمہ کرنے والا موجود نہ ہو۔سمجھے؟ اور اِس قسم کے پیغامات اکثر عبادت سے پہلے دینے چاہیں۔اور پھر نبی...... یا مناد، جو کہ نئے عہدنامے کا نبی ہے،یعنی ایک مناد، جب وہ سامنے آتا ہے، تو دیکھیں، پھر خُدا اُس کے وسیلہ جُنبش کرنا شروع کرتا ہے۔اور پھر جب وہ ختم کر لیتا ہے؛ تو اس کے بعد، یا پہلے پھر دوسرا، پیغام شروع کرے۔ایسا ہمیشہ سے ہے، اور یہ ہمیشہ ترتیب میں ہے۔اور ایک عورت کے پاس بھی حق ہے۔

(46) اب اگلا سوال، مَیں بالکل اِسی طرح، اُس کا جواب دیتے ہوئے بھی تھوڑا سا وقت لونگا، اب مَیں سُرخی کو پڑھنے لگا ہوں:

تین عقائد نے بائبل کا ترجمہ شروع کر دیا ہے۔

واشنگٹن، اکتوبر15۔کیتھولک، پروٹسٹنٹ، اور یہودی علماء نے ایک ٹیم کی صورت میں کلام کا ایک نیا مشترکہ ترجمہ شروع کر دیا ہے جو کہ شاید اُس طویل منتظر شدہ کینن بائبل کی صورت میں ثابت ہو۔

(47) اِس سے پہلے کہ مَیں اِسکے بارے میں بیان کروں، یہاں کُچھ مزید چیزیں ہیں جن کا مَیں تھوڑا سا مطالعہ کرنا پسند کرونگا۔دوسرے الفاظ میں، آپ غور کریں یہ بالکل وہی چیز ہے جس کے متعلق ہم بات کررہے ہیں، بالکل وہی چیز ہے جو پاک کلام نے کہا ہے کہ اِن دِنوں میں وقوع پذیر ہوگی، دیکھیں یہ چیزیں ایک ساتھ مِل جائیں گی اور ایک حیوان کی صورت اختیار کرلیں گی۔یقیناً۔کیونکہ وہ اِس کی کوشش کر چکے ہیں، اور اِس پر کام کررہے ہیں، اور اب اُنھیں ایک بہترین موقع مِلا ہے جو کبھی اُنہیں مل سکتا تھا، کیونکہ اب یہ ٹھیک اُنکے ہاتھوں میں ہے۔اور یہی وجہ ہے کہ مَیں نبوّتی پیغام دے رہا ہوں، کیونکہ میرا خیال ہے یہ وقت کی ضرورت ہیں۔

(48) اور اگر آپ میں سے کوئی بھی ہر روز رات کو یہاں آنا چاہتا ہو، تو ہم پیغام جلدی شروع کرنے اور جلدی ختم کرنے کوشش کرینگے۔اور اگر مَیں مضمون ختم نہ کر پایا، تو پھر مَیں اُسے اگلی صُبح بیان

کرونگا۔اگرہم19 آیت سے، بلکہ 9 سے20 ویں آیت تک ترتیب سے سیکھ نہ پائے،تو پھرہم اِسے صبح کے دس بجے شروع کرینگے۔ہم آپکوعبادت کے اختتام پر بتادیں گے،کہ ہم کیسے کریں گے۔

(49)اورپھرکل رات اِفُسس کی کلیسیا سے،شروع ہونگے،اور مسلسل سات راتیں سیکھیں گے: اِفُسس،اِفُسس کا کلیسیائی زمانہ؛اورسمُرنہ:اور پرِگمن؛اورتھواتیرہ؛اورسردیس؛اورفِلدِلفیہ؛اور پھر اگلے اتوار،لودیکیہ کولیں گے۔

(50)اور راستے میں پڑے اِن انمول زیورات کو جان کر،جب کہ وقت بھی ہے تو اِن سے ہاتھوں کو دُور رکھنا بڑا ہی مشکل ہے۔اور بس اِن کی طرف دیکھ رہا ہوں،اور محسوس کررہا ہوں کہ روح لوگوں کو سیر و آسودہ کررہا ہے،اور یہی چیز مُجھے آمادہ کر رہی ہے کہ جلدی سے اِن میں آجاؤں اور–اور اِن کے بارے میں کُچھ بیان کروں؛لیکن بس پہلے اِن کے پس منظر کو دیکھنا ہے اور اِنھیں اِنکی جگہ اِنکے زمانے اور اِن کے وقت میں رکھنا ہے۔اگرآپ کل رات نہیں آتے،تو اِس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اسے ٹیپ یا کسی بھی ذرائع سے جس سے آپ اِسے سُن سکتے ہیں سُنیں گے،کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ یہ پیغام ہرجگہ جائے۔اورمَیں نے یہ اسلیئے کہا ہے کیونکہ مَیں نے یہ رہنمائی رُوحُ القُدس کے وسیلے محسوس کی ہے؛اورصرف یہی سبب ہے کہ مَیں یہ بیان کررہا ہوں۔اورمَیں،اگرچہ مَیں نے ایسا نہیں سوچا تھا کہ اِس سے کلیسیا کی مدد ہوگی......اور یادرکھیں،اِس زمانے میں،وہ گھڑی بہت جلد آپہنچے گی جب ہم ایسی عبادات نہیں کرسکیں گے،اورآپکو ایسا ابھی ہی کرنا ہے کیونکہ ابھی اِسے کرنے کا وقت ہمارے پاس ہے۔غورکریں،اب،ہم نہیں جانتے کہ وہ کس وقت اِسے روک دینگے۔

(51)اورلہٰذا کلیسیاؤں کے درمیان ایک اتحاد ہوجائیگا اور وہ خودکوآپس میں ایکساتھ متحد کرلینگے، اور وہیں سے کلیسیاؤں کے اتحاد کا سربراہ اُٹھے گا،اورآپ پہلے ہی ایک بڑی اقوامِ متحدہ کی عمارت حاصل کرچکے ہیں اور ہرایک تنظیم اُس میں موجود ہے۔اورآپکواُن تنظیموں میں سے کسی کے ساتھ تعلق رکھنا پڑیگا ورنہ آپکو باہر پھینک دیا جائیگا۔لیکن یہی وقت ہے جب ہمیں اپنا رنگ دِکھانا ہے اور پُریقین ہونا ہے کہ ہم جانتے ہیں،یہ کام قیاس آرائیوں پر مبنی نہیں ہے، بلکہ ہم جانتے ہیں یہ خُداوند یوں فرماتا ہے جہاں ہم کھڑے ہوئے ہیں۔چھوٹی کلیسیا ہمیشہ اقلیت میں رہی ہے، یہ بڑا چھوٹا سا گلہ ہے......ایک چھوٹی سی ڈوری ہے،جیسے کہ ایک–ایک سُرخ ڈوری جو بائبل کے ذریعے دھوئی گئی ہو، یہ ہمیشہ کلیسیا ہی ہے۔اورہمیں اِس بات کو یادرکھنا چاہیے۔

(52) اب اِس سے پہلے کہ ہم دوبارہ پڑھیں صرف ایک چھوٹا سا تبصرہ ہے۔ آج صبح ہم نے یسُوع مسیح کی عظیم الوہیت کے مکاشفہ کو لیا تھا، اور خُدا نے آج صبح اس عظیم الوہیت کے مکاشفہ کو عیاں کر دیا تھا: وہ عظیم جس نے کہا مَیں ہوں (نہ کہ مَیں تھا یا ہونگا)، بلکہ ہمیشہ تک، مَیں ہوں۔ اور جب ہم مُکاشفہ پر، اور مُکاشفہ کے اِس پہلے باب پر توجہ کرتے ہیں......تو یہ کس کا مُکاشفہ ہے؟ یسُوع مسیح کا۔ پہلی بات کیا ہے اور کس طرح اُس نے خود کو یہاں عیاں کیا؟ آسمان کا خُدا۔ نہ کہ خُدائے ثالوث، بلکہ واحد خُدا۔ ایک خُدا، اُس نے مُکاشفہ کے پہلے باب میں خود کو اِس طرح سے ظاہر کیا ہے۔ اور اِس بات کو پہلے باب میں چار مرتبہ لکھا گیا ہے لہٰذا یہ کوئی غلطی سے نہیں لکھا گیا۔ پہلی بات جو آپکو معلوم ہونی چاہیے، وہ یہ ہے: وہ ایک نبی نہیں ہے، وہ ایک-ایک جونیئر خُدا نہیں ہے، وہ ایک دوسرے درجے کا خُدا نہیں ہے، وہ خُدا ہے! وہ خُدا ہے۔ اور پس اسلیئے مُکاشفہ ظاہر کیا گیا ہے، اور ہم بھی اِس کو مسلسل جاری رکھے ہوئے ہیں آج رات آگے بڑھتے ہوئے اُسکی ہستی سے اُسکی سات پہلو والی شخصیت کو دیکھتے ہیں۔

(53) اور، اوہ، جیسے ہی ہم اِن باتوں کی تعلیم دیتے ہیں تو خُدا ہماری مدد کرے۔ مَیں-مَیں-مَیں نے تاریخی نقطہ نظر سے بھی اِسکا مطالعہ کیا ہے، لیکن یہاں مَیں منبر پر رُوح کی تحریک کا انتظار کر رہا ہوں۔ کیونکہ مَیں محسوس کرتا ہوں کہ ہم مسیح یسُوع میں ایک ساتھ آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہوئے ہیں، اور آپ کی روح پر، آپکا حصہ، آگ کا شعلہ (یعنی رُوحُ القُدس) جو آپ پر ہے اور پھر دوسرے پر، اور پھر دوسرے سے تیسرے پر آتا ہے، یہ موم بتیاں خُدا کا عظیم بدن ہے اور یہ ایک شعلہ ہے، اور یہاں مکاشفات موجود ہیں......

(54) اب، وہ بات جسکے متعلق ہم گفتگو کر رہے ہیں، یہ سوال جو مُجھ سے پوچھا گیا تھا،''کیا عورتوں کو چاہیے......اور وغیرہ وغیرہ؟'' یہ بالکل وہ بات ہے یہ افراتفری کلیسیا کے آغاز ہی میں شروع ہو گئی تھی، اور اُنھوں نے سامعین کی طرف سے تمام مذہبی رسومات کو لے لیا تھا اور اُنھیں منبر پر رائج کر دیا تھا۔ لیکن خُدا سامعین کا خُدا ہے۔ وہ تمام بنی نوح انسان میں کام کرتا ہے، وہ ہر دِل میں رہتا ہے جسے وہ حاصل کر لیتا ہے۔ اور وہ نعمت سے بھرپور لوگوں کو ڈھونڈتا ہے اور پھر اُنکے ذریعے کام کرتا ہے۔ اب دیکھیں، اگر شیطان اُنھیں کسی بھی طرح سے پکڑ نہیں پاتا، تو پھر وہ اُن کے درمیان آتا ہے اور کسی بات کی بنا پر ایک بڑا گروہ بنا دیتا ہے اور لوگ اُس میں شامل ہو جاتے ہیں۔ جیسے پولُس نے

کہا، ''پس جب تم ایک جگہ جمع ہوتے ہو، اور سب کے سب بیگانہ زبانیں بولتے ہو، اور ناواقف یا بے ایمان لوگ اندر آجائیں، تو کیا وہ، 'تم کو دیوانہ! یا پاگل نہ کہیں گے!'؟ اگر کوئی بیگانہ زبان بولتا ہے، اور یہ اور وہ کرتا ہے، اور اگر وہ ترتیب سے باہر ہے، تو پھر وہ چیز کام نہیں کریگی۔ لیکن،'' اُس نے کہا ہے، ''اگر کوئی نبوت کرتا ہے اور دِل کے بھید ظاہر کرتا ہے، تو پھر وہ کہیں گے، 'بیشک خُدا تم میں ہے۔''' اگر کوئی مُکاشفہ کے تحت غیر زبانیں بولتا ہے اور اُس کا ترجمہ کیا جاتا ہے، تو پھر یہ چیز کلیسیا کی ترقی کا باعث بنتی ہے، اور تب پوری کلیسیا اُس کے ذریعے ترقی پاتی ہے۔ اور خُدا زبانوں میں بولتا ہے اور کوئی بات بتائی جاتی ہے جسکے متعلق ہم نہیں جانتے اور وہ کسی ایک آدمی کو دی جاتی ہے اور پھر اُس کا کسی دوسرے کے ذریعے ترجمہ کیا جاتا ہے، اور فلاں فلاں بات کہی جاتی ہے اور وہ بالکل اُسی طرح واقع ہوتی ہے جیسے کہی گئی تھی، تو پھر خُداوند کا روح آپ میں موجود ہے۔ اور، اوہ، دوستو، آئیں اِس کیلئے جدوجہد کریں؛ آئیں- آئیں اِس آگ کو جلتا رکھیں۔

(55) اب، ذرا اِس سے پہلے...... کہ ہم اِس کلام کے عظیم قانون کو دیکھیں، مُجھے حیرت ہے کہ یہ بہت زیادہ ہو جائیگا لہٰذا ہم صرف کھڑے ہو جائیں اور جیسے ہی ہم دُعا کرتے ہیں تو چند منٹوں کیلئے ہم اپنے طرز انداز کو بدلتے ہیں۔

(56) قادرِ مطلق خُدا تُو نے خُداوند یسُوع کو مُردوں میں جلایا ہے اور اُسے (اُنیس سو سال کے بعد) آسمان کے پاک خُدا کی صورت میں ہمارے سامنے پیش کیا ہے، ہم تیرے شکرگزار ہیں اور تیری حضوری کیلئے جو دِن بہ دِن اور ہر روز ہماری بھاگ دوڑ میں ہمارے ساتھ ساتھ رہتی ہے۔ اور ہم اُلجھن کے اِس دور میں یہ بات جان کر نہایت خوش ہیں مگر دُنیا نہیں جانتی کہ وہ کیا کرے، وہ زمین میں گھڑے کھود رہے ہیں، اور خود کو کنکریٹ میں محفوظ کر رہے ہیں، لیکن، اے خُدا، وہ تیرے غضب سے خود کو نہیں بچا سکتے۔ اِسکا صرف ایک- ایک ہی علاج ہے، اور اے خُداوند، ہم نہایت خوش ہیں کہ ہم نے اُسے قبول کرلیا ہے: ''جب مَیں اُس خون کو دیکھتا ہوں تو تم کو چھوڑتا جاؤنگا۔'' اوہ، آج رات ہم خُدا کے برّے کے خون کے بے نیاز تحفظ کیلئے کس قدر شکرگزار ہیں، سردار کاہن، جو جلال میں کھڑے ہوئے آج رات ہمارے اقرار پر ہماری شفاعت کر رہا ہے۔ ہم اُسے اپنے ساتھ پا کر آج رات نہایت خوش ہیں، جو عظیم مبلغ، عظیم مرہم لگانے والا، عظیم زندگی دینے والا، عظیم رُوح القُدس ہے۔

(57) اور اب، اے خُداوند، خُدا، جیسے کہ مَیں نے اِن لوگوں کو آج رات اِس چھت کے نیچے ایک ساتھ بلایا ہے، اور ہم یہاں کلیسیا ہوتے ہوئے یا اِسکا حصہ ہوتے ہوئے جمع ہیں، ہم یہاں اِس ٹیبر نیکل کے نام میں یا کسی شخص کے نام میں جمع نہیں ہوئے ہیں، بلکہ یسُوع مسیح کے نام میں جمع ہوئے ہیں۔ اور ہونے دے کہ روح اُسکے بدن اور اُسکے مزاج کا اثر و رسوخ اُن پر رکھے، اور اُسکا کنٹرول ہو، اور آج رات وہ ہم میں آئے اور کلام کی ترجمانی کرے اور کلام کو بیان کرے، اور ہم اُسکے منتظر ہیں تاکہ ہمارے بھوکے دِلوں کو آسودہ کرے۔ اور ہم یہ اُسکے نام میں اور اُسی کے جلال کیلئے مانگتے ہیں۔ آمین۔ (تشریف رکھیں۔)

(58) اب آپ کیلئے یہ ہے کہ اپنی اپنی بائبل لیں، اور مُکاشفہ کا 1 باب نکالیں اور نویں آیت سے شروع کریں؛ اپنے پیپر اور قلم بھی لے لیں، کیونکہ جیسے جیسے مَیں آگے بڑھوں گا تو ساتھ ساتھ مَیں آپکو کچھ تاریخی باتیں اور دوسری باتیں بھی بتانے کی کوشش کرونگا۔

(59) اب، یہ حقیقت ہے...... آج صبح کا پیغام بھی زیادہ طرح اِسی قسم کا تھا، اور اُسکی بنیاد، الوہیت کے مُکاشفہ پر رکھی گئی تھی: خُدا مسیح میں آشکارا ہوا۔ کتنے اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ خُدا مسیح میں آشکارا ہوا، یہواہ مسیح میں آشکارا ہوا۔ اب خُدا کہاں آشکارا ہوتا ہے؟ اپنی کلیسیا میں، اپنے لوگوں میں، ہم میں۔ بالکل وہی روح، وہی کام، وہی مظہر، وہی محبت، وہی معافی، وہی تحمل، حلم، صبر، صلح، رحم، وہ سب جو مسیح میں تھا اب کلیسیا میں ہے۔ یاد رکھیں، اور اِس بات کو ذہن میں بیٹھا لیں: سب کُچھ جو خُدا میں تھا اُس نے مسیح میں انڈیل دیا (وہ الوہیت کی معموری تھا)، اور سب کُچھ جو مسیح میں تھا اُس نے کلیسیا میں انڈیل دیا۔ خُدا ہمارے اُوپر، خُدا ہمارے درمیان، خُدا ہمارے اندر ہے۔ یہ خُدا کا سہ پرتی پہلو ہے، خُدا، باپ، بیٹے، رُوحُ القُدس: کے تین مختلف انداز میں ظاہر ہوا۔

(60) مُکاشفہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ تین خُداؤں میں بٹا ہوا نہیں ہے، اور نہ ہی وہ تین حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ بلکہ وہ ایک خُدا ہے جو باپ کے زمانے میں بھی خُدا تھا، بیٹے کے زمانے میں بھی خُدا تھا، اور وہ رُوحُ القُدس کے زمانے میں بھی خُدا ہی ہے، ایک ہی خُدا ہے۔ نہ کہ تین مختلف خُدا ہیں، نہ ہی تین اقنوم ہیں، اور نہ ہی تین اشخاص ہیں۔ بلکہ ایک ہی شخص ہے، اور ایک ہی شخصیت ہے۔ آپ بنا ایک شخص کے ایک شخصیت نہیں ہو سکتے ہیں۔ کُچھ لوگوں نے کہا،''وہ تین افراد نہیں، بلکہ وہ تین اشخاص ہیں۔'' آپ اِس کو تقسیم نہیں کر سکتے ہیں؛ کیونکہ اگر وہ ایک شخصیت ہے، تو پھر وہ ایک شخص ہے۔ کیونکہ

شخصیت کو بنانے کیلئے ایک شخص کا ہونا ضروری ہے۔لہٰذا وہ ایک شخص ہے، اور ایک ہی شخصیت ہے؛ جو کل، اور آج، بلکہ ابدتک یکساں ہے؛ جو الفا، اور اومیگا ہے؛ جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔اوہ، وہ ہی سب کُچھ ہے۔مَیں اُس سے محبت کرتا ہوں۔

(61) اُسکی فطرت، اُسکی زندگی، اور اُسکے کاموں پر توجہ دیں۔اور یہ ٹھیک اِس ٹیبر نیکل میں ظاہر ہونا چاہیے، بالکل ویسے ہی جیسے اُسکے دِنوں میں تھا۔(ایسا مت کہیں کہ یہ تعصب ہے؛ خُدا یہ جانتا ہے۔) نہ صرف اِس جگہ، بلکہ دُنیا بھر میں ہے۔مَیں خوش ہوں کہ یہ ایسے ہی ہے۔تو پھر ہم جانتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہوئے ہیں کیونکہ ہمارے پاس بالکل وہی روح ہے اور وہ ہم میں موجود ہے، اور ہم پر جنُبش کر رہا ہے اور ظاہر کر رہا ہے کہ وہ یہاں موجود ہے۔یہ ہم نہیں ہیں، بلکہ یہ وہ ہے؛ ہم اِن کاموں کو نہیں کر سکتے ہیں، بلکہ یہ خُدا ہے۔اور اِسکے علاوہ، سائنسی دُنیا کو، اُس نے اپنی تصویر بنانے دی ہے۔وہ ہمارے ساتھ، ہمارے اندر، ہمارے اردگرد، اور ہمارے اُوپر ہے، ہمارے ذریعے، ہمارے درمیان اور باہر بھی کام کر رہا ہے۔اوہ، کیسی شاندار بات ہے!

(62) لوگ ایک چھوٹا سا گیت گایا کرتے تھے:

مَیں ہی وہ ہوں جو موسیٰ سے، جلتی ہوئی جھاڑی میں ہمکلام ہوا،
مَیں ہی ابرہام کا خُدا، اور چمکتا ہوا صُبح کا ستارا ہوں،
مَیں ہی شارون کا گلاب ہوں؛ اوہ، تم کیا کہتے ہو کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں؟
کیا تم میرے باپ کو جانتے ہو، یا کیا اُس کا نام بتا سکتے ہو؟
اوہ، تم کیا کہتے ہو کہ مَیں کون ہوں، یا تم کیا کہتے ہو کہ مَیں کہاں سے آیا ہوں؟
کیا تم میرے باپ کو جانتے ہو، یا کیا اُس کا نام بتا سکتے ہو؟
مَیں الفا، اور اومیگا ہوں، ابتدا سے انتہا تک ہوں،
مَیں ہی کُلِ کائنات ہوں، اور یسُوع میرا نام ہے۔

(63) اوہ، یہ مُکاشفہ، کس قدر شاندار ہے! اب، یاد رکھیں، کہ آپ اِسے تھیالوجین کے ذریعے حاصل نہیں کر سکتے ہیں، یہ اُس طریقے سے نہیں آتا ہے۔بلکہ یہ صرف مُکاشفہ کے وسیلے کھلتا ہے۔یسُوع مسیح کے نام میں، پانی کا بپتسمہ، صرف مُکاشفہ کے وسیلے ہی دیا جا سکتا ہے۔یسُوع اور خُدا ایک ہی شخصیت ہے یہ بات صرف مُکاشفہ کے وسیلے سمجھ آسکتی ہے۔کیونکہ ساری بائبل مُکاشفہ پر تعمیر

کی گئی ہے۔ پوری کلیسیا مُکاشفہ پر تعمیر کی گئی ہے۔ غالباً متی 17 میں لکھا ہے، ''مَیں کہتا ہوں،' میں اپنی کلیسیا (روحانی مُکاشفہ پر) اس پتھر پر بناؤنگا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔''' ہم کسی کو بھی چیلنج کرتے ہیں کہ ہمیں دِکھائے، کہ کہیں بھی، کلام مقدس یا پھر تاریخ میں، کسی بھی شخص کو کہاں کبھی ''باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس کے نام میں بپتسمہ دیا گیا ہے'' کیتھولک کلیسیا کے بعد جب تک مارٹن لوتھر کا زمانہ نہ آ گیا۔ اور پھر پروٹسٹنٹ کلیسیا میں بھی، یہ رائج ہوگیا......

(64) اور ہر بُرائی......سُنیں، جب ہم کلیسیائی زمانوں میں جاتے ہیں۔ تو ہر بُرائی جو پہلی کلیسیا میں تھی، آگے بڑھتی ہوئی اگلی میں داخل ہوگئی۔ اور اِسطرح آگے بڑھنا جاری رکھا یہاں تک کہ آخرکار یہ آخری زمانے میں مکمل علیحدگی کی صورت میں ختم ہو جاتی ہے۔ ہر بُرائی ہر ایک کلیسیا میں لپٹی رہی، اور ہر ایک چھوٹا اِزم نکلنا شروع ہوگیا۔ جیسے ہی پیدائش میں، انگور کی بیل نے، بڑھنا شروع کیا، اور اُسی طرح اس نے اپنا راستہ کلیسیا کے ذریعے ترتیب دیا اور آخری دِنوں میں باہر نکل آیا۔ اِس میں حیرت نہیں کہ بائبل کہتی ہے، ''مُبارک ہیں وہ جو اِس زمانے میں بچ گئے ہیں۔'' جی ہاں، جناب، وہ دُنیا کی تمام چیزوں سے بچ گئے ہیں۔

(65) اب خُدا سے مانگیں......جبکہ ہم مُکاشفہ کے متعلق گفتگو کر رہے ہیں، تو اُس سے التجا کریں کہ وہ آپ کو اِس کا مُکاشفہ دے۔ کیونکہ اِسے صرف مُکاشفہ کے ذریعے ہی جانا جا سکتا ہے، اور آپ صرف مُکاشفہ کے ذریعے ہی محفوظ ہو سکتے ہیں۔ آپ دانشمند ہوتے ہوئے، اِس کا علم تو حاصل کر سکتے ہیں، لیکن آپ بچ نہیں سکتے ہیں جب تک یہ آپ پر آشکارا نہیں ہو جاتا۔ ''کوئی شخص یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا، یہ صرف رُوح القُدس کے وسیلہ ممکن ہے۔'' اور یہ وہ بات ہے جو بائبل کہتی ہے۔ کوئی شخص نہیں کہہ سکتا کہ یسُوع مسیح ہے جب تک کہ وہ رُوح القُدس کو حاصل نہیں کر لیتا۔ شاید وہ کہے، ''پاسٹر اِس طرح کہتا ہے، بائبل اِس طرح کہتی ہے۔'' یہ تو سچائیاں ہیں۔ ''کلیسیا اِسطرح کہتی ہے۔'' یہ سچائی ہے۔ لیکن آپ خود یہ بات نہیں جان پاتے جب تک یہ بات رُوح القُدس آپ پر آشکارا نہیں کر دیتا، اور پھر وہ آپ میں آ جاتا ہے۔ کوئی شخص یسُوع کو مسیح نہیں کہہ سکتا، ایسا صرف رُوح القُدس کے وسیلہ ممکن ہے۔'' یہ علم سے نہیں، اور نہ ہی دانشمندی سے ممکن ہے۔

(66) وہ کیسے ایک بائبل بنانے جا رہے ہیں......ذرا اِس بات کو سمجھنے کی کوشش کریں، کہ وہ یہ یہودیوں، کیتھولک، اور پروٹسٹنٹ کیلئے کتنی مفید بنا سکتے ہیں، جبکہ ان سب میں اتنا فرق ہے جتنا دِن

اور رات میں فرق ہے۔خیال کریں یہودی ان سے بہتر جانتے ہیں؛اور میرا خیال ہے کہ یہ شاید اُس آنے والی گھڑی کیلئے ہو، جہاں یہ تمام اُس بڑے انحراف میں چلے جاتے ہیں۔لہٰذا، تمام چیزیں یاد رکھیں، ہم اِس چیز کو روک نہیں سکتے ہیں،لیکن صرف ایک ہی کام ہے جو ہم کر سکتے ہیں کہ روشنی کو چمکائیں،شاید اپنے آپ کو ایک شہید کے طور پر پیش کرنا پڑے یا پھر اس سے دُور چلے جائیں،لہٰذا یہی ایک راستہ ہے جس سے ہم یہ کر سکتے ہیں۔ بلکہ بہتوں کو ایسا کرنے کی ضرورت پڑیگی۔اور لہٰذا اِسی طرح بائبل فرماتی ہے اور ایسی چیزیں ہم اِس میں پاتے ہیں۔اگر میں غور نہیں کرتا،تو پھر مَیں اُس میں شامل ہو جاؤنگا۔

(67)اب، پہلی بات جو مُکاشفہ کی کتاب میں موجود ہے،اور اِس کا آغاز اِس بات سے ہوتا ہے کہ یہ یسُوع مسیح کا مُکاشفہ ہے، کہ وہ کون ہے۔اب دیکھیں،یسُوع مسیح خُدائے قادر ہے۔ ہم اِس بات سے واقف ہیں۔ کتنے اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ کہیں ”آمین۔“[جماعت کہتی ہے،”آمین۔“-ایڈیٹر۔]وہ خُدائے قادر ہے،اور اُس کا ایک نام ہے۔اور وہ نام ہی صرف ایسا نام ہے جو آسمان کے تلے بخشا گیا ہے تاکہ آپ نجات پا سکیں،اور وہ نام یسُوع مسیح ہے۔”تو پھر لوگ حوض میں جاتے وقت کیوں اِس نام سے ڈرتے ہیں؟“ کیا اس بات سے مُجھے حیرت نہیں ہوتی۔ جی ہاں۔ سمجھے؟ ایسا اسلیئے ہے کہ وہی روح پیچھے سمرنہ کے زمانے میں داخل ہوگئی تھی؛اور پھر اُس سے جوڑے ہوئے ٹھیک اُس بڑے تاریکی کے دور میں داخل ہوگئی، اور ایک تعلیم بن گئی،اور پھر اُس تعلیم کیساتھ اِس آخری زمانے میں ٹھیک ظاہر ہوگئی۔اب دیکھیں، جیسے ہی ہم اِس ہفتے میں آگے بڑھتے ہیں تو آپ ذرا تاریخ اور بائبل پر توجہ دیں، کہ کیسے- کیسے یہ ان باتوں کو لے کر آتی ہے۔

(68)اب اگلی بات یہ ہے۔یوحنا کو مکاشفہ مسیح نے، ایک فرشتہ کے ذریعے دیا، تاکہ اُن کو(کن کو؟) کلیسیاؤں کو دیا جائے،تاکہ مکاشفہ اُسکی کلیسیاؤں پر عیاں کیا جائے۔اور سات ستارے جو اُسکے ہاتھ میں ہیں وہ سات کلیسیاؤں کے سات پیامبر ہیں۔اور ہر وہ شخص جسکو بھی یہ پیغام ملے گا،اُسکے پاس یہی ہوگا، جو بالکل حقیقی پیغام ابتدا میں شروع ہوا تھا۔

(69)اور مزید، جب ہم گہرائی میں جاتے ہیں،تو ہم دیکھ سکتے ہیں کہ کیسے خُدا ان چیزوں میں کام کرتا ہے،اور یہ عمدہ بات ہے۔ یہ آپ کو نعرہ لگانے پر مجبور کر دیگی۔مَیں نے، اِسے پڑھا،اور پھر تھوڑی دیر کیلئے ارد گرد چلا اور رویا،اور چلتے ہوئے واپس آ گیا اور دوبارہ بیٹھ گیا،اور پھر کُچھ دیر اور

چلا۔اور مَیں اِس بات کو جان کر بہت خوش ہوا؛خُدا کس قدر ہم پر مہربان ہے تاکہ ہم اِس بات کو اِس زمانے میں دیکھیں جس میں ہم رہ رہے ہیں؟ کیوں،یسُوع نے اِسطرح کہا،''کہ ایک آدمی نے اپنا سب کچھ بیچ دیا تاکہ ایک بیش قیمت موتی خریدلے۔'' آپ دُنیا کی چیزیں،دُنیا کو فروخت کردیں،اور باقی سب کُچھ بھی جو اُس سے تعلق رکھتا ہے،لیکن اِسے حاصل کرلیں۔یہ درُست ہے،اور آپ مکمل طور پر ٹھیک اُس میں لنگر انداز ہوجائیں۔وہی زندگی کا لنگر ہے اُس کے کلام کے مُکاشفہ کو سمجھیں۔

(70)اب دیکھیں،لکھا ہے جو اِسے پڑھتا ہے وہ مبارک ہے۔کیا یہ سچ ہے؟ تو کیا آپ اِسے نہیں پڑھ سکتے،آج صبح ہم کہتے ہیں،بلکہ لکھا ہے جو اِسے پڑھتا اور سُنتا ہے،مبارک ہے۔اب دیکھیں،اِس کا آغاز ہی برکت کیساتھ شروع ہوتا ہے جو اِس کو پڑھتے سُنتے اور اس پر عمل کرتے ہیں مبارک ہیں،اور لعنت اُس شخص پر ہے جو اِس میں کسی بات کو شامل کرے یا اِس میں سے کسی بات کو نکالنے کی کوشش کرے۔اگر بائبل واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ یسُوع قادرِ مطلق خُدا ہے،تو پھر افسوس اُس شخص پر جو اِس بات کو نکالنے کی کوشش کرے۔جی ہاں۔یہ ایک مُکاشفہ ہے۔اور جو کوئی اِس میں کوئی بات شامل کریگا...... یہ مُکاشفہ کا-کا مکمل قانون ہے؛ یہ خُدا کی آخری کتاب ہے،اور اُسکے آخری الفاظ ہیں،یہ اُس کا......اور اگر کوئی اور مُکاشفہ آتا ہے جو اِس سے ہٹ کر ہے،تو وہ ایک جھوٹی نبوت ہے؛ یہ خُدا نہیں ہوسکتا،یہ سچ ہے۔

(71)اور،یادرکھیں،بائبل میں واحد یہی کتاب ہے جس کی مسیح،خود تصدیق کرتا ہے۔ذرا اِسکے متعلق سوچیں! یہ واحد کتاب ہے،یہ خُدا کے متعلق مُکاشفہ ہے۔واحد کتاب جس پر اُس نے اپنی مُہر لگا رکھی ہے،جس میں اُس نے اپنی برکتیں اور لعنتیں رکھی ہوئی ہیں۔مبارک ہیں وہ جو اِسے قبول کرینگے،اور لعنت اُن کیلئے ہے جو اِسے قبول نہیں کرینگے۔

(72)اب-اب ہم پتمُس کے ٹاپو کو لیتے ہیں اور اب،نویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔اور سب سے پہلے،ہم اِس کا عنوان چُننا چاہتے ہیں......اور اِس کا عنوان ہے: پتمُس کی رویا۔اور یہ بات اے۔ڈی۔ بلکہ اے۔ڈی۔ 95اور96 کے درمیان واقع ہوئی۔یہ جگہ پتمُس کے ٹاپو میں واقع تھی۔اِس کا مقام ایشائے کوچک میں،مغرب کے ساحل سے تیس میل دُور واقع تھا،جو کہ اِفسس کی کلیسیا کے بالکل برعکس تھا،جو بحیرہِ روم کی سرحد کے اندر بحرا ایجین میں واقع تھا۔اور یہی وہ مقام ہے جہاں یہ واقع تھا۔

(73) ذرا سوچیں! اب دیکھیں، یہ پتمُس کا ایک چھوٹا سا ٹاپو تھا جو ایشائے کوچک کے ساحل سے تیس میل دُور، بحرا ئجین میں واقع تھا۔ جو کہ فلدلفیہ کی کلیسیا کے...... بلکہ افِسس کی کلیسیا کے بالکل برعکس تھا، جہاں پہلا پیغام دیا گیا تھا، اور یوحنا اُس وقت کا پاسبان تھا۔ دوسرے الفاظ میں، جہاں وہ اُس وقت تھا، وہاں سے اُس نے ٹھیک پیچھے مشرق کی طرف دیکھا اور وہ ٹھیک اپنی کلیسیا میں دیکھ رہا تھا۔ اور پہلا پیغام اُس کی کلیسیا کیلئے تھا، جو ایک کلیسیائی زمانے کو پیش کرتا ہے۔ ٹھیک ہے، رویا مقدُس یوحنا عارف کو دی گئی، جو کہ اُس وقت افِسس کی کلیسیا کا پاسبان تھا۔

(74) اُس وقت اِس ٹاپو کی کیا حالت تھی؟ یہ کہاں تھا، اور یہ کیسا تھا؟ ٹھیک ہے، تاریخ میں یہ پتھریلے ٹاپو کی حیثیت سے جانا جاتا تھا جو مکمل طور پر سانپوں، بچھوؤں، اور چھپکلیوں سے بھرا ہوا تھا، اور وغیرہ وغیرہ۔ اِس کے اردگرد تیس میل تک، پورا علاقہ پتھروں سے بھرا ہوا تھا۔ اِسے یوحنا کے دِنوں میں، ایک وفاقی جیل کی حیثیت سے، استعمال کیا جاتا تھا۔ ایک ایسی جگہ جہاں رومن حکمران جلاوطن مجرموں کو رکھتے تھے، جو بڑے ہی خطرناک مجرم ہوتے تھے، اور وہ اُنھیں جیل میں اور باقی ایسی جگہوں پر نہیں رکھتے تھے، وہ اُنھیں مرنے کیلئے وہاں اُس ٹاپو میں چھوڑ دیتے تھے؛ اور اُنھیں تب تک وہاں پڑے رہنے دیتے تھے جب تک کہ وہ مر نہیں جاتے تھے۔

(75) سوال اُٹھتا ہے: کیا وجہ تھی اور کیوں یوحنا کو وہاں ڈالا گیا تھا؟ جو کہ ایک خُدا پرست آدمی تھا، راستباز آدمی تھا، اچھی شہرت رکھنے والا آدمی تھا، اچھے کردار کا مالک تھا، جو کبھی ایسی مصیبت میں نہیں پڑا تھا، تو پھر کیوں ایسا شخص وہاں تھا؟ بائبل بیان کرتی ہے، ''خُدا کے کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی کیلئے۔''

(76) اب ہمیں ترتیب مل گئی ہے۔ پتمُس کا ٹاپو، بحرا ئجین میں واقع تھا، جو کہ ساحل سے تیس میل دُور تھا، اور اِس کے اردگرد تقریباً تیس میل تک، پتھریلا علاقہ تھا، جو کہ چھپکلیوں اور بچھوؤں اور دوسری چیزوں سے بھرا پڑا تھا، اور اُسے جیل خانہ کیلئے استعمال کیا جاتا تھا (جیسے وفاقی جیل ہوتی ہے)۔ جب وہ ایک خطرناک قیدی کو پکڑتے تھے تو اُسے ایک عام جیل میں نہیں رکھتے تھے، اسلئے کہ وہ......ایک خطرناک مجرم ہوتا تھا، لہٰذا وہ اُسے وفاقی جیل کی طرح اُس ٹاپو میں پھینک دیتے تھے۔

(77) اور اب اُنھوں نے اِس مقدُس یوحنا عارف کو لیا...... جو کہ شاگردوں میں سے آخری تھا، اور یہی واحد تھا جو اپنی طبعی موت مَوا۔ اِس سے پہلے کہ یوحنا کو، اُس ٹاپو میں پھینک دیا جاتا، اُس پر

ایک ’’جادوگر‘‘ ہونے کا الزام لگایا گیا، اور اُس کو چوبیس گھنٹے تک گرم تیل کے ایک برتن میں ڈال کر اُبالا گیا، لیکن اُسے کوئی چیز جلا نہ سکی۔ آپ کسی بھی شخص میں سے رُوحُ القُدس کو جلا نہیں سکتے ہیں، ......؟ کیونکہ وہ خود خُدا ہے۔ اُسے چوبیس گھنٹے تیل کے ایک برتن میں ڈال کر اُبالا گیا، لیکن اُسے کوئی نقصان نہ پہنچا۔ اور اُنھوں نے کہا، بلکہ رومن حکمرانوں نے – نے یہ وجہ بتائی، کہ ’’وہ ایک جادوگر ہے، اور اُس نے تیل پر جادو کر دیا ہے۔‘‘ اور ایک دُنیاوی ذہن کی یہی سوچ ہو سکتی ہے! اب، آپ دیکھیں، کہ وہ ہمیں ’’ذہن پڑھنے والے، قسمت بتانے والے، اور بعلزبول کہتے ہیں،‘‘ کیا آپ نے غور کیا ہے کہ یہ پُرانی روح کہاں سے آئی ہے؟ لیکن آپ دیکھیں کہ حقیقی رُوح کہاں سے آتی ہے؟ یہ کلیسیائی زمانے ہیں۔ سمجھے؟ چوبیس گھنٹے، گرم اُبلتے ہوئے، تیل میں اُبالا گیا، لیکن تیل نے اُسے چھوا تک نہیں تھا۔ اوہ، کس طرح خُدا اپنے رُوحُ القُدس کیساتھ اُس کا محافظ بن گیا تھا۔ کیونکہ اُسکا کام ختم نہیں ہوا تھا۔

(78) اُنھوں نے اُسے دو سال کیلئے اُس ٹاپو میں پھینک دیا۔ اور اُس دوران خُدا نے اُس کو وہاں اپنے لیے الگ رکھا تھا، اور اُس وقت خُداوند کے فرشتہ نے جو کچھ اُس پر ظاہر کیا وہ اُس نے مُکاشفہ کی کتاب میں تحریر کر دیا۔ اور جیسے ہی وہ کتاب ختم ہوئی گئی، تو وہ اپنی سرزمین پر واپس لوٹ گیا اور اِفِسُس کی کلیسیا میں پاسبان کی خدمت سرانجام دینے لگا۔ اور یوحنا عارف کی وفات، اِفِسُس میں ہوئی اور وہیں دفن کیا گیا۔

(79) اوہ، اب یہ کیسی ترتیب ہے! ٹھیک ہے، اُس وقت کلیسیا یوحنا کے ساتھ، بڑی مصیبت میں تھی، جب یوحنا نے نویں آیت لکھی تھی:

مَیں یوحنا، تمہارا بھائی......اور......یسُوع مسیح کی مصیبت، اور بادشاہی اور صبر میں تمہارا شریک ہوں، خُدا کے کلام، اور یسُوع کی نسبت گواہی دینے کے باعث، اُس ٹاپو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے۔

(80) دوسرے لفظوں میں، اُس نے خُدا کے کلام کو لیا اور ثابت کیا، کہ یہ خُدا کا کلام ہے، اور مسیح اُس کے ذریعے واپس آیا اور تصدیق کی کہ وہ ٹھیک ہے۔ آپ اِس مقام پر ہیں۔ خُدا کا کلام اُس میں ظاہر ہو کر، ثابت کر رہا تھا کہ وہ خُدا کا بندہ ہے۔ اسلیئے تو وہ اُس کا انکار نہیں کر سکے تھے، لہٰذا اُنھوں نے اُسے بتایا کہ تُو ایک ’’جادوگر ہے۔‘‘ ’’تُو نے تیل پر جادو کر دیا ہے اور تیل تجھے نقصان نہیں پہنچا سکا،

اور تُو نے لوگوں پر جادو کر دیا ہے اور وہ شفا نہیں پا سکے، وہ ایک قسمت بتانے والا ہے جو کہ اور کُچھ نہیں کر سکتا...... وہ ایک نہایت بُری قِسم کا شخص ہے، جس پر ایک بیمار...... بلکہ ایک ناپاک روح کا بسیرا ہے۔'' اور یہی سبب ہے کہ اُنھوں نے اُسے وہاں باہر پھینک دیا تھا، اُنھوں نے سوچا کہ اُس کا معاشرے میں رہنا بڑا خطرناک ہے۔ مگر اُسے وہاں صرف خُدا کی مرضی کے تحت پھینکا جا رہا تھا، کیونکہ اُن تمام حالات میں خُدا کا ایک مقصد تھا۔

(81) خُدا اُسے اُن حالات اور مصیبتوں میں استعمال نہیں کر سکتا تھا، اور پھر مقدّسین بھی آتے تھے اور پوچھتے تھے، ''اوہ، بھائی یوحنا، ہم اِس بارے میں کیا کریں؟ اور ہمیں کیا کرنا چاہیے؟''

(82) یوحنا ایک نبی تھا، اور ہم اِس سے واقف ہیں۔ اور لہٰذہ وہ سوالات پوچھتے تھے، اور خُدا کے پاس یہی ایک راستہ تھا کہ رومن حکمران اُسے پکڑیں اور اُسکو اُس ٹاپو میں پھینک دیں۔ اور پھر خُدا نے کہا، ''یوحنا، اُوپر آ جا، مَیں تجھے کُچھ چیزیں دِکھانا چاہتا ہوں جو واقع ہونے والی ہیں۔'' وہ رسولوں میں آخری تھا، یوحنا کے علاوہ اور کوئی نہیں تھا جو اِسے لکھ سکتا۔ لہٰذا اُنھوں نے اُسے 95 اے۔ ڈی۔ سے لے کر 96 اے۔ ڈی۔ تک اُس پتمُس کے ٹاپو میں رکھا۔ اور اُس نے مکاشفہ لکھا، اور اُس نے کہا:

مَیں ......تمہارا بھائی، اور مصیبت میں مَیں نے صبر کیا،......

(83) اب دیکھیں، اُس نے اُس بڑی مصیبت کے متعلق بات نہیں کی۔ وہ بڑی مصیبت نہیں تھی، اور نہ وہ ابھی تک کلیسیا پر آئی ہے۔ بڑی مصیبت یہودیوں کیلئے ہے، نہ کہ کلیسیا کیلئے۔ لہٰذا وہ مصیبت، بلکہ بڑی مصیبت نہیں تھی۔

(84) اب دسویں آیت دیکھیں:

خُداوند کے دِن مَیں روح میں آ گیا، اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی...... یہ ایک بڑی،...... آواز سُنی،

خُداوند کے دِن مَیں روح میں آ گیا،......

(85) اب دیکھیں، آپ اُس وقت تک کوئی خاص کام نہیں کر سکتے ہیں جب تک آپ پہلے روح میں نہیں آ جاتے؛ خُدا آپ کو استعمال نہیں کر سکتا۔ کیونکہ آپ کی۔ آپ کی۔ آپ کی۔ آپ کی...... آپ کی تمام تر کاوشیں بے فائدہ ہو جاتی ہیں جب تک آپ پہلے روح میں نہیں آ جاتے۔ ''اگر مَیں گاؤنگا، تو مَیں روح میں گاؤنگا۔ اگر مَیں دُعا کرونگا،'' تو دیکھیں پولُس کہتا ہے، '' مَیں روح میں دُعا

کرونگا۔'' اور پھر اگر کوئی بھی اچھی بات جو میرے پاس آتی ہے، تو اُسے مُجھ پر پاک روح کے وسیلے عیاں ہونا چاہیے اور کلام کے وسیلے تصدیق ہونی چاہیے (اور نتائج سے یہ ظاہر ہو جاتا ہے)

(86) اب، دوسرے لفظوں میں، میں کہتا ہوں، یسُوع مسیح نے اپنے کلام میں وعدہ کیا ہے کہ اگر مَیں توبہ کرونگا، اور یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لونگا، تو مَیں رُوحُ القُدس انعام میں پاؤنگا۔ تو پہلی بات یہ ہے کہ مجھے توبہ کرنی ہے۔ اور یہ مُجھ پر آشکارا ہو گیا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ اور پھر یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لوں، تو پھر اِس کے نتائج سامنے آئیں گے: کہ مَیں رُوحُ القُدس حاصل کرونگا۔

(87) اگر مَیں بیمار ہوں، اور اُس نے مُجھ سے وعدہ کیا ہے کہ اگر ایمان لاؤں اور پھر کلیسیا کے بزرگوں کو بلاؤں اور وہ مُجھے تیل سے مسح کریں، اور میرے لیے دُعا کریں، لکھا ہے ایمان سے کی گئی دُعا کے باعث بیمار بچ جائیگا۔'' تو کہیں خُداوند، مَیں ایمان لاتا ہوں۔ مَیں تیری ہدایات کو مانتا ہوں، تاکہ بزرگ مُجھے تیل سے مسح کرے، اور میرے اُوپر دُعا کرے۔'' تو پھر یہ بات طے ہے، صرف آگے بڑھیں، کیونکہ یہ- یہ سب کچھ طے ہے۔

(88) ''اوہ،'' آپ کہتے ہیں، کہ ''ابھی تک، تو مُجھے کُچھ فرق محسوس نہیں ہوا۔'' یسُوع ابھی پیدا بھی نہیں ہوا تھا، جب خُدا نے اُسے بنائے عالم سے پیشتر ہی ذبح کر دیا تھا، کیونکہ وہ- وہ خُدا کا برّہ تھا، جو بنائے عالم سے پیشتر ہی ذبح کیا جا چکا تھا۔ لیکن یہ بات خُدا کے اپنے ذہن میں تھی، وہ اُسے پہلے ہی کر چکا تھا۔ مَیں اُس وقت یہاں نہیں تھا، اور نہ ہی آپ تھے؛ لیکن خُدا کی کتاب میں، ہمارے نام موجود تھے، اور وہ بنائے عالم سے پیشتر لکھے ہوئے ہیں۔

(89) اسلیئے جب خُدا کوئی بات کہتا ہے، تو پھر اُسے پورا ہونا ہی ہوتا ہے۔ صرف یاد رکھیں، جب آپ خُدا کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں، تو خُدا خود کو ظاہر کرتا ہے اور ہر چیز کی حفاظت کرتا ہے، آپ صرف آگے بڑھتے جائیں، کیونکہ یہ پہلے سے کیا ہوا کام ہے۔ اوہ، کیا یہ اچھی بات نہیں ہے؟ اوہ، میرے خُدایا، ذرا سوچیں! صرف خُدا سے اقرار کریں......اور اگر خُدا کہتا ہے،'' کہ آپ یہ کریں، تو کہیں مَیں یہ کرونگا۔'' ٹھیک ہے، اگر مَیں یہ کرتا ہوں، تو یہ اُسکے پاس پہلے ہی سے ہو چکا ہے۔

(90) اب، شیطان کہتا ہے،'' دیکھیں، خُدا تو دیر کرتا ہے۔''

آپ کہیں اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ دانی ایل نے ایک مرتبہ دُعا کی اور اکیس دِن تک

فرشتہ اُس کا جواب لیکر نہ آیا، لیکن اُس نے ہمت نہیں ہاری، وہ جانتا تھا کہ وہ ضرور آئیگا، لہٰذا اُس نے صرف انتظار کیا جب تک کہ اُسے دُعا کا جواب نہ مِل گیا۔ اور یہی تجویز ہے۔ اوہ، ایسا تب ہوتا ہے جب آپ ایمان رکھتے ہیں۔ اور پھر جیسے ہی ہم اِس پیغام ختم کر لیں گے، تو ہم جلدی سے ایک شفائیہ عبادت کا انعقاد کرینگے، کیا ہم نہیں کرینگے؟ یہ درُست ہے۔ جی ہاں، ایمان کے متعلق۔ لیکن ہم روحوں کو شفا دینے والی عبادت کرنا چاہتے ہیں، تا کہ آپکو اندر سے شفا مِلے، کیونکہ یہ وہ شفا ہے جو آخر تک قائم رہتی ہے، اور آپ ابدی زندگی میں شامل ہو جاتے ہیں۔ ابدی زندگی ہلاک یا ضعیف نہیں ہوتی ہے، بلکہ ہمیشہ تک، قائم رہتی ہے۔

(91) اب، اِس سے پہلے کہ کُچھ واقع ہوتا وہ روح میں آ گیا۔ پہلا کام اُس نے کیا کیا، جب وہ اُس ٹاپو میں تھا جو پتمُس کہلاتا ہے (وہ تمام باتیں جو اُس نے کیں)، پہلے اُس نے کہا، ''مَیں نے ایک آواز سُنی؛'' اور پھر دوسری تمام باتیں ہیں۔ لیکن اِس سے پیشتر کہ کُچھ وقوع میں آتا، وہ روح میں آ گیا۔ اور اگر آپ اپنی بائبل میں توجہ دیں، تو وہاں بڑے حروف میں روح لکھا ہے، جسکا مطلب رُوحُ القُدس ہے۔ آمین! وہ روح میں آ گیا۔ اوہ، مَیں تو صرف یہ سوچتا ہوں کہ کیسا حیرت انگیز نظارہ ہے:

خُداوند کے دِن مَیں روح میں آ گیا،......

(92) کونسے دِن؟ خُداوند کے دِن۔ اب دیکھیں، اس پر بہت زیادہ گفتگو ہو سکتی ہے، آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے، خاموش ہو جائیں۔

(93) اب، جیسے کہ آج صُبح ہم نے کہا تھا، کہ کسی نے اُس مُکاشفہ کے بارے میں کہا تھا، جو غالباً مقدس متی 17 میں، ''پطرس'' کو دیا گیا تھا۔ کیتھولک کلیسیا کہتی ہے،'' کہ اُس نے اپنی کلیسیا کو پطرس پر تعمیر کیا ہے؛ اور وہ پہلا پوپ تھا۔'' وہ کیسے ایک پوپ ہو سکتا تھا جبکہ اُس نے شادی کی ہوئی تھی؟ سمجھے؟ اور وہ کہتے ہیں،'' پطرس روم میں گیا، اور وہیں اُسے دفنایا گیا۔'' مُجھے تاریخ میں یا کہیں بھی، ایک بھی جگہ بتائیں، جہاں پطرس کبھی روم میں گیا۔ سمجھے؟ پوُلس گیا تھا، نہ کہ پطرس۔ ٹھیک ہے۔

(94) لہٰذا ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ بہت سے عقیدے اور دوسری چیزیں، آہستہ آہستہ اِس میں منتقل ہو چکی ہیں۔ سمجھے؟ لیکن دیکھیں، کہ آجکل کے لوگ ایسے ہیں...... آپ جہاں کہیں بھی جائیں، وہ...... کُچھ ایسی بڑی کلیسیائیں موجود ہیں جو اُن مخصوص کیلوں کو رکھنے کا دعویٰ کرتی ہیں جو اُسکے ہاتھوں میں لگے تھے۔ آپ جانتے ہیں وہ کتنے کیل تھے، وہ اصلی کیل حاصل کرنے کا دعویٰ

کرتے ہیں، کہ وہ آج بھی موجود ہیں......؟ وہ اُنیس ہیں۔اُنھوں نے ہڈیوں کو حاصل کیا ہوا ہے، اُنھوں نے۔۔نے چوغے کے ٹکڑوں کو حاصل کیا ہوا ہے،اور اُنھیں چھوا اور پکڑا ہے۔مگر وہ چیزیں ہمارے۔۔ہمارے کام کی نہیں ہیں، کیونکہ ہمیں اُن کی ضرورت نہیں ہے۔اسلیئے کہ مسیح زندہ ہے! اور وہ ہم میں موجود ہے،اسلیئے ہمیں کسی کیل، یا صلیب کے ٹکڑوں، یا ہڈی کے ٹکڑوں، یا کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ زندہ خُدا ہے،اور خود کو ظاہر کر رہا ہے،اور اب ہم میں جی رہا ہے۔ہمارے پاس یادگاری کا ایک ہی مضمون ہے،اور وہ خُداوند کی فسح کے تعلق سے ہے، جو اُس کی موت کی یاد میں منایا جاتا ہے۔لیکن جہاں تک خود مسیح کی بات ہے،تو وہ ہمارے ساتھ بلکہ ہمارے اندر ہے۔اور یہی وہ چیز ہے جس سے ہم دُنیا کو(رُوح القُدس کے جلال کیلیئے) ہلانا چاہتے ہیں۔تب تک اِسے ہلائیں جب تک روشنی باہر نکل نہ جائے۔ٹھیک ہے۔

(95) لہٰذا،اب......آپ دیکھیں، کہ،ہم نے سڑک کی دوسری جانب کو لیا۔آپ جانتے ہیں کہ مَیں نے ہمیشہ ایسا بننے کی کوشش کی ہے،اور ہمارے خُداوند نے ہمیشہ اِسے میرے لیے منکشف کیا ہے؛ دیکھیں ایک حد ہے،اور پھر ایک اور حد ہے،لیکن ٹھیک سڑک کے بیچ میں سچائی پڑی ہوئی ہے۔کیا آپ نے یسعیاہ پر غور کیا، جہاں اُس نے کہا کہ ایک شاہراہ ہوگی؟یسعیاہ35۔اور آپ کو یاد ہے کہ کیسے ہمارے بیش قیمت ناصرین بھائی اِس گیت کو گایا کرتے تھے،آ پکو یاد ہے،''پاکیزگی کی شاہراہ۔ پاکیزگی کی شاہراہ۔''اب دیکھیں، کہ اگر آپ اپنی بائبل کو ٹھیک پڑھیں گے،تو ایسا نہیں لکھا ہے کہ ''پاکیزگی کی شاہراہ۔'' بلکہ یہ لکھا ہے،''وہاں ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی، اور وہ،'' نہ کہ پاکیزگی کی شاہراہ، بلکہ ''مُقدس راہ کہلائیگی۔''اور یہ ایک ملاپ کی جگہ ہے جہاں آپ کی بات ختم ہوجاتی ہے۔ سمجھے؟''وہاں ایک شاہراہ اور گزرگاہ ہوگی، اور وہ مُقدس راہ کہلائیگی،'' نہ کہ پاکیزگی کی شاہراہ۔

(96) دیکھیں، جب ایک سڑک کو بنایا جاتا ہے،تو ایک راہ...... جب ایک اچھی سڑک کو بنایا جاتا ہے،تو اُس کا اعلیٰ ترین حصہ درمیان میں ہوتا ہے، کیونکہ یہ حصہ تمام گندگی کو دھو کر دونوں جانب جانے دیتا ہے۔یہ بات ہے۔جب ایک آدمی حقیقت میں مسیح کے پاس آتا ہے،تو پھر وہ اپنی آنکھوں کا مرکز مسیح کو بنالیتا ہے۔اگر وہ تھوڑا سا جذباتی ہے،تو وہ ایک انتہا پسند ہوجائیگا۔اگر وہ تھوڑا سا سرد مہر ہے،تو وہ اُس دوسری طرف چلا جائیگا اور ایک کھیرے کی مانند ہوجائیگا،اور پھر اُس طرف ختم ہوجائیگا؛اس کی دانشمندی کو، دیکھیں۔لیکن اہم چیز ٹھیک سڑک کے بیچ میں ہے، جو رُوح القُدس کی صورت میں آپکے

اندر ہے، جو آپکو بیدار اور متحرک رکھتا ہے۔آمین !اور اِس بات کو کافی بہتر سمجھتا ہے کہ خود کو رُوح القُدس کے تابع رکھے، تاکہ جس طرف رُوحُ القُدس موڑے اُسی طرف مُڑے؛ نہ اُس سے پہلے اور نہ اُس کے بعد، بلکہ رُوحُ القُدس کے ساتھ ساتھ۔

(97) کیتھولک کلیسیا کہتی ہے،''مُکاشفہ پطرس ہے۔''

پروٹسٹنٹ کلیسیا کہتی ہے،''وہ مسیح ہے۔''

لیکن بائبل سِکھاتی ہے،''وہ مُکاشفہ جو اُس نے (خُدا نے اُسے) یعنی مسیح کو دیا یہ ہے۔''

''تُو زندہ خُدا کا بیٹا، مسیح ہے۔''

''مبارک ہے تُو اے شمعون، بر یوناہ، کیونکہ یہ بات تُجھ پر خون اور گوشت نے ظاہر نہیں کی، یا کسی آدمی، یا کسی سیمنری، یا کسی خانقاہ، یا کسی اور گروہ نے، تُجھ پر ظاہر نہیں کی۔ بلکہ میرے باپ نے جو آسمان میں ہے تُجھ پر یہ بات ظاہر کی ہے۔تُو پطرس ہے، اور اِس چٹان پر مَیں اپنی کلیسیا بناؤنگا، اور عالم ارواح کے دروازے اِس پر غالب نہیں آسکتے۔''

(98) اب ہم ایک اور دوسری جگہ پر آتے ہیں جہاں ان لوگوں نے دو مختلف نظریات اپنا رکھے ہیں۔اب دیکھیں، شاید مَیں یہاں پر غلط ہوں؛ اور اگر مَیں غلط ہوں، تو خُدا مُجھے معاف کرے۔لیکن مَیں یہاں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ والوں کے ساتھ اتفاق نہیں کرتا کیونکہ وہ کہتے ہیں،''یہ سبت ہے، جسے خُداوند کا دِن کہا گیا ہے۔'' سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کے بھائی، اور اُن میں سے بہت سارے، یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ یہ سبت کا دِن ہے جسے وہ خُداوند کا دِن کہتا ہے۔لیکن مسیحی کلیسیا اِسے یوں کہتی ہے۔کہ خُداوند کا دِن،''اتوار کا- کا دِن ہے، جو کہ پہلا دِن ہے۔'' اور ہم نے بہت مرتبہ اِس بات پر توجہ دی ہے کہ- کہ مسیحی کلیسیا ابھی تک ایسا ہی کہتی ہے، بلکہ آج بھی، پروٹسٹنٹ لوگ، اِس کو اِسطرح پیش کرتے ہیں کہ''خُداوند کا دِن، اتوار ہے۔'' جبکہ یہ کلام کے لحاظ سے دُرست نہیں ہے۔کیونکہ بائبل میں ہفتے کا پہلا دِن اتوار ہے، لیکن یہ خُداوند کا دِن نہیں ہے۔اور نہ ہی یہ ساتواں دِن ہے، یعنی سبت۔ بلکہ یہ ان دِنوں میں سے کسی ایک کیلیئے بھی کہنا مشکل ہوگا کیونکہ اِسے یعنی مُکاشفہ کو لکھنے کیلیئے یوحنا کے دو سال لگے تھے۔پھر وہ کونسا دِن تھا؟ کیونکہ وہاں تو بہت سارے ساتویں دِن اور پہلے دِن گزر گئے تھے۔

(99) اور بائبل، بلکہ مُکاشفہ 95اے۔ڈی۔ سے 96، کے دوران، دو سالوں میں لکھا گیا

تھا۔اور یہی خُداوند کا دِن ہے۔ کیونکہ خُداوند کا دِن ٹھیک وہ ہے جس میں یہ کہا گیا ہے،اور پھر یہی وہ ہے۔ کیونکہ یوحنا خُداوند کے دِن روح میں آگیا۔ یہ تو آدمی کا دِن ہے،لیکن خُداوند کا دِن ابھی آئیگا۔اور آگے بڑھتے ہوئے کلام مقدّس میں سے ہم اِس بات کو تلاش کرینگے کہ کیسے وہ خُداوند کے دِن ، روح میں اُوپر اُٹھالیا گیا تھا اور خُداوند کے دِن میں داخل ہو گیا تھا۔آمین! یہ دُرست ہے۔غور کریں، وہ خُداوند کے دِن میں تھا۔اور بائبل اُسے خُدواند کا دِن کہتی ہے۔آئیں ہم تھوڑی دیر کے لیے اِسے، بہت سارے حوالاجات میں سے دیکھتے ہیں۔

(100)اب جیسے ہی ہم اِس کے متعلق بات کرتے ہیں،تو پہلی چیز،سبت کا دِن ہے،اب سبت کا دِن کوئی دِن نہیں ہے۔ ہمارے پاس کوئی ایسا حکم نہیں ہے کہ ہفتے کے دِن کو سبت کے طور پر منایا جائے۔اور نہ ہی نئے عہدنامے میں، ہمارے پاس کوئی ایسا حکم ہے کہ پہلے دِن کو سبت کے طور پر منایا جائے۔عبرانیوں چار باب میں، بائبل کہتی ہے،"اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا،تو وہ اُس کے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔" یہ سچ ہے۔پس خُدا کی اُمت کیلئے،ایک سبت، یا آرام باقی ہے۔ کیونکہ ہم بھی، جو ایمان رکھتے ہیں، اگر اُسکے آرام میں داخل ہوئے ہوتے؛ تو ہم بھی خُدا کی طرح اپنے کاموں کو پورا کر کے آرام کرتے۔

(101) توجہ دیں!اوہ!خُداوند کی تعریف ہو۔مَیں کافی اچھا محسوس کر رہا ہوں، کیونکہ مَیں خود کو آگے بڑھتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔

(102)اب سبت کے دِن پر،غور کریں۔خُدا نے چھ دِنوں میں ساری کائنات کو بنایا،اور پھر ساتویں دِن وہ آرام میں داخل ہو گیا اور پھر دُنیا کی کسی بھی چیز کو بنانے کیلئے واپس نہیں آیا۔تو پھر اُس نے لوگوں کو یہ یادگاری کے طور پر دیا ہے۔ کیونکہ اب آپ اِسے قائم نہیں رکھ سکتے ہیں، کیونکہ جب آپ یہاں سبت منا رہے ہوتے ہیں تو دُنیا کے دوسرے خطّے میں دن بدل جاتا ہے اور اتوار ہو جاتا ہے۔سمجھے؟ لہٰذا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ ایک قوم کیلئے تھا،اور یہ وقت اور خلا اسرائیل کیلئے ہے۔لیکن خُدا کی اُمت کیلئے سبت کا آرام باقی ہے۔

اسلیئے ہم......اُس کے آرام میں داخل ہونے پر ایمان رکھتے ہیں،......جبکہ کام......(مَیں آپکو عبرانیوں، چار باب کا حوالہ دے رہا ہوں)......گو بنائی عالم کے وقت اُس کے کام ہو چکے ہیں۔
اُس نے ساتویں دِن کی بابت......کسی موقع پر،......اِسطرح کہا ہے......

تو پھر، ایک خاص دِن ٹھہرا کر اتنی مُدت کے بعد، داوٗد کی کتاب میں کہا ہے،......(آپ اِسے لکھ لیں، عبرانیوں 4)

تو پھر، ایک خاص دِن ٹھہرا کر اتنی مُدت کے بعد، داوٗد کی کتاب میں، اُسے، آج کا دِن کہتا ہے، جیسا کہ پیشتر کہا گیا ہے؛ اُس کی سُنو، اگر آج تم اُس کی سُنو ...... یا کہا گیا ہے، اگر آج تم اُس کی آواز سُنو، تو اپنے دِلوں کو سخت نہ کرو۔

اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا، (دِن)......تو وہ اُس کے بعد دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔

پس خُدا کی اُمت کیلئے......آرام (یا سبت باقی ہے)......

(103) اب دیکھیں لفظ، ''آرام ہے۔'' سبت ہمارے لیے ایک اجنبی لفظ ہے، جس کا مطلب، ''آرام ہے۔'' یہ ایک عبرانی لفظ ہے جس کا مطلب ہے ''آرام'' اور دِن، یعنی سبت کا ایک دِن؛ اور آرام میں، کام نہیں ہوتا ہے۔

اگر یشوع نے اُنھیں آرام میں داخل کیا ہوتا، ......تو وہ اُس کے بعد......دوسرے دِن کا ذکر نہ کرتا۔

پس خُدا کی اُمت کیلئے......آرام (یا پھر سبت) باقی ہے۔

پس ہم اگر اُسکے آرام میں داخل ہوئے ہوتے، ......تو ہم بھی خُدا کی طرح......اپنے کاموں کو، پورا کر کے آرام کرتے۔

(104) تو پھر ہم ہفتے کے اگلے دِن کام پر واپس نہ جاتے اور اُسے ایک بار پھر شروع نہ کرتے، اسلیئے کہ ہم آرام میں داخل ہو چکے ہیں۔ جب یسُوع مبارک بادیوں کو بیان کر رہا تھا، تو اُس نے کہا، ''تم سُن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا، 'کہ تُو خون نہ کرنا۔' لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہوں، کہ جو کوئی، اپنے بھائی پر بنا کسی وجہ غصے ہوگا، وہ پہلے ہی اُسے قتل کر چکا۔ تم سُن چکے ہو، کہ اگلوں سے کہا گیا تھا، 'تُو زنا نہ کرنا۔' یہ حکم ہے۔ لیکن مَیں تم سے کہتا ہوں، جس کسی نے بُری خواہش سے کسی عورت پر نگاہ کی وہ اپنے دِل میں اُسکے ساتھ زنا کر چکا۔'' کیا یہ سچ ہے؟

(105) لہٰذا یہ تمام باتیں یادگاری کیلئے تھیں، جو کہ صرف نشان، اور حیرت انگیز کام تھے، جو آنے والے حقیقی وقت کا انتظار کر رہے تھے۔ اب دیکھیں، جب یسُوع نے متی 11 میں کہا، اور اِن باتوں

کو، (یعنی مبارک بادیوں کو ختم کیا) تو اُس نے کہا:

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو، سب میرے پاس آؤ، مَیں تمکو آرام دونگا تا کہ تمہاری جانیں آرام پائیں۔

میرا جُوا اپنے اُوپر اُٹھالو، اور مُجھ سے سیکھو؛ کیونکہ مَیں حلیم ہوں اور دِل کا فروتن......(کیا یہ سچ ہے؟)

اے محنت اُٹھانے والو، اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو......سب میرے پاس آؤ، مَیں تمکو آرام دونگا تا کہ تمہاری جانیں آرام پائیں۔ (''اگر تم نے ایک دِن، دس دِن، پانچ سال، پینتیس سال، پچاس سال، یا نوے سال محنت کی ہے، اور تم تھک چکے اور کمزور ہو چکے ہو، تو میرے پاس آؤ، مَیں تم کو آرام دونگا۔ اور مَیں تمارے گُناہ کے سارے بوجھ کو اُٹھا لونگا، تم میں بس جاؤنگا، اور تم کو کامل آرام اور تسلی دونگا۔'')

(106) اب دیکھیں، یہ آرام کیا ہے؟ آئیں- آئیں دیکھیں یہ تھوڑی دیر میں طے ہو جائیگا، غور کریں، یہ کیا ہے۔ اُن میں سے کُچھ نے کہا، ''بس، آپ جائیں اور کلیسیا میں شامل ہو جائیں۔'' یہ آرام نہیں ہے!'' آپ اپنا نام کتاب میں درج کروالیں۔'' یہ بھی آرام نہیں ہے!''اچھا، ایک خاص پانی کا بپتسمہ ہے۔'' یہ بھی آرام نہیں ہے! آئیں ذرا اِسے تلاش کریں اور دیکھیں کہ یہ کیا ہے۔ کیا آپ اِس کو یہاں دُرست طور پر دیکھنا پسند کرینگے جبکہ ہم تو اس کے منتظر ہیں؟ ہم دیکھیں گے کہ یوحنا کہاں گیا۔ وہ کس قِسم کا دِن تھا جس میں وہ گیا؟

(107) جب یسُوع زمین پر موا، تو اُس کا م ختم ہو گیا، اور وہ کسی جگہ میں داخل ہو گیا۔

(108) اب آئیں واپس یسعیاہ 28 ویں باب، اور 8 ویں آیت پر چلتے ہیں۔ مُجھے یقین ہے کہ اب، یسعیاہ 8:28، ہی ہے۔ اور آئیں پڑھتے ہیں، یسعیاہ 28، نبی اِس بات کو وقوع پذیر ہونے سے سات سو بارہ سال پہلے بیان کر رہا ہے۔ اب، کتنے لوگ جاننا چاہیں گے کہ اصلی سبت کیا ہے، یا حقیقی سبت کیا ہے؟ یہ یہاں موجود ہے۔ اب دیکھیں، یہاں نبی اِس کے متعلق بیان کرتا ہے، اور مَیں آپ کو دِکھاؤنگا کہ یہ کہاں وقوع ہوتا ہے۔ دیکھیں، یسعیاہ 8:28:

کیونکہ سب......(نبی اِن دِنوں کے متعلق نبوت کر رہا ہے)

کیونکہ سب دستر خوان قے اور گندگی سے بھرے ہیں، (دیکھیں لوگ عشائے رُبانی لے

رہے ہیں، پھر بھی سگریٹ نوشی اور شراب نوشی کرتے ہیں اور جھوٹ بولتے اور چوریاں کرتے ہیں) ......کوئی جگہ پاک نہیں ہے۔

وہ کس کو دانش سِکھائیگا؟......

آج آپ کو کون دانش سِکھائیگا؟

(109) آج کتنے لوگوں نے بلی گرام کو سُنا ہے؟ وہ کتنا حیران کن پیغام تھا جس میں اُس نے بیان کیا تھا، کہ کیسے ایک قوم جھوٹ پر یقین کر سکتی ہے اور پھر اُسی جھوٹ پر قائم رہ سکتی ہے اور- اور یہاں تک کہ یہ لوگ خود ہی تصدیق کرتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ جو وہ کر رہے ہیں وہ ٹھیک ہے۔ اُس نے بتایا، کہ امریکی لوگ اِسے لے رہے ہیں، اور کہہ رہے ہیں، ''ایک عقلمند آدمی کا فلٹر، سگریٹ پینے والے کا سگریٹ ہے،'' دیکھیں شیطان کے جھوٹوں میں سے ایک جھوٹ کو لے رہے ہیں، جبکہ اِسکی بجائے اُس آدمی کو بیوقوف بنایا جا رہا ہے، یا یہ جو کچھ بھی ہے، پس ایسی کوئی چیز پلاتے ہیں اور اُسے ایک عقلمند آدمی بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ جب تک وہ اُسے پیتا ہے وہ بیوقوف بنا رہتا ہے، اور جب...... جب وہ کنسر اور ایسی دوسری بیماریوں اور یہاں تک کہ موت کے قریب چلا جاتا ہے، تو پھر بھی وہ اِسے اپنے پھیپھڑوں سے نیچے لے جاتا ہے۔ یہ بیوقوفی ہے۔ نہ کہ ایک- نہ کہ ایک- نہ کہ ایک عقلمند آدمی کا فلٹر ہے، کیونکہ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور ایک عقلمند آدمی اِس بیکار چیز کو استعمال نہیں کرتا ہے۔

(110) ''اوبڑل 92 جیسی چیز میں کوئی زندگی نہیں ہے،'' اور نہ ہی ایسی کسی اور چیز میں۔ مسیح سے باہر کوئی زندگی نہیں ہے، کیونکہ وہی اصل اور حقیقی زندگی ہے۔ کون ہے جو مردوں اور عورتوں کو یہ بیکار چیزیں پینے پر آمادہ کرتا ہے؟ کیونکہ جو پیاس ان میں موجود ہے اور اپنے آپکو مُطمین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں دراصل یہ پیاس خُدا نے اپنے واسطے ان میں رکھی ہے، اور لوگ اُسے دُنیا کی چیزوں سے مُطمین کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہم میں وہ چیزیں موجود ہیں۔ اور یہی سبب ہے کہ لوگ اِس طرح کا عمل کرتے ہیں، کیونکہ وہ اُس پیاس کو بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں جو اُن میں خُدا کیلئے ہے، اور شیطان اُنھیں زندگی کی بجائے موت دے رہا ہے۔

......کیونکہ سب دسترخوان قے سے بھرے ہیں......

(111) مذہبی حضرات، اور باقی سب، اِس کے متعلق بولتے ہیں، ''کہ یہ چھوٹی سی صاف ستھری

تفریح کیلئے ٹھیک ہے۔''ایسی کوئی چیز نہیں ہے!

وہ کس کو دانش سِکھائیگا؟ کس کو وعظ کر کے...... سمجھائیگا؟ کیا اُن کو جن کا دودھ چھڑایا گیا، جو چھاتیوں سے جدا کئے گئے۔(اب دیکھیں لکھا ہے ہم آگے کو بچے نہ رہیں۔)

کیونکہ حُکم پر حُکم، حُکم پر حُکم؛ قانون پر قانون، قانون پر قانون؛ تھوڑا یہاں، تھوڑا وہاں:

لیکن وہ بیگانہ لبوں اور اجنبی زبان سے اِن لوگوں سے کلام کریگا۔

جنکو اُس نے فرمایا، کہ یہ......(کیا ہے؟ سبت منانا!)...... آرام ہے تم تھکے ماندوں کے لیے......

(''اے تھکے ماندوں اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگو سب میرے پاس آؤ۔'')...... آرام لو؛ اور یہ تازگی ہے: پر وہ شنوا نہ ہوئے۔

(112) کب ایسا ہوا؟ سات سو بارہ سال کے بعد عیدِ پنتیکوست کے دِن بیگانہ لب لوگوں پر ٹھہر گئے اور وہ رُوحُ القُدس سے بھر گئے اور بیگانہ زبانیں بولنا شروع کیں، اور رُوحُ القُدس نے اُنکی زندگیوں کو قبضے میں لے لیا، اور اُنھیں اُنکے دُنیاداری کے کاموں سے فارغ کر دیا۔ اور پھر وہ مسیح کے ساتھ آرام میں داخل ہو گئے۔ پولُس نے، عبرانیوں کے چوتھے باب میں کہا،''ہم جو اُسکے آرام میں داخل ہوئے ہیں تو ہم نے بھی اپنے دُنیاوی کاموں کو پورا کیا ہے جیسے خُدا نے اپنی تخلیق کے وقت پورا کیا تھا، اور وہ اپنے آرام میں داخل ہو گیا تھا، اور ہم بھی اپنے دُنیاوی کاموں کو سرانجام دینے کے بعد اُسکے ساتھ آرام میں داخل ہوتے ہیں۔'' یہ آپ کا اصل، اور حقیقی سبت ہے۔

(113) لہٰذا پولُس کو اُوپر اُٹھا لیا گیا اور وہ سبت کی اُس روح میں داخل ہو گیا، اور رُوحُ القُدس کے ذریعے پورے طور پر خُداوند کے دِن میں منتقل ہو گیا۔

(114) کیوں ہمارے ہاں جنگیں ہیں؟ کیوں ہمارے ہاں مصیبتیں ہیں؟ کیوں قوم قوم کے خلاف ہے؟ جبکہ زندگی کا شہزادہ، یسُوع آیا، مگر ان لوگوں نے اُسے مار ڈالا۔

(115) چند ہفتوں میں، یا بلکہ ابھی ہی، آپ بارہ سنگھا اور سانتا کلاس اور- اور جینگل بیل اور تمام اسی قِسم کی چیزوں کو لٹکتے ہوئے دیکھتے ہیں، جو کہ ایک غیر قوم کی رسم ہے، یہ تو کیتھولک کلیسیا کا ایک مضمون ہے۔ لوگ بڑی بڑی قیمت ادا کر رہے ہیں اور تحائف اور ایسی ہی چیزوں کا تبادلہ کر رہے ہیں، لیکن یہ غیر قوم کی رسم ہے! جبکہ کرسمس تو عبادت کا دِن ہے۔

(116) اور بحر حال، کسی بھی طرح مسیح پچیس دسمبر کو پیدا نہیں ہوا تھا۔ اِس دوران اُس کی پیدائش نہیں ہو سکتی تھی۔ اگر آپ کبھی اِس دوران یہودیہ میں ہوں، تو پہاڑ برف سے بھرے ہوتے ہیں، اور یہاں سے بڑھ کر بُری حالت ہوتی ہے۔

(117) اب دیکھیں، یہ اُن کی رسم ورواج ہے۔ اور کیوں - کیوں ہم ان کاموں کو کرتے ہیں؟ اسلیئے کہ ہم خُدا کے حکموں کی بجائے انسانوں کی رسم ورواج کی پیروی کرتے ہیں۔ اُن...... کے درمیان اس کی کوئی اہمیت نہیں ہے، بلکہ اُنہوں نے اسے ایک کاروباری دِن بنالیا ہے۔ یہ بے حُرمتی ہے، اور اُن لوگوں کیلیئے شرم کی بات ہے جو ایسے کام کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ غیر قوم کی رسم ہے! کیا سانتا کلاس کے کیساتھ کبھی یسُوع کا کوئی تعلق تھا؟ کیا ایسٹر خرگوش یا ایک انڈے کے اُوپر...... کسی قِسم کی سیاہی کے ساتھ رنگ کرنے یا کسی اور چیز کا، یا کسی قِسم کے سفید چھوٹے سے خرگوش کا یسُوع مسیح کے جی اُٹھنے کے ساتھ کوئی تعلق تھا؟ کیا آپ دیکھتے نہیں کہ دُنیا کتنی کمرشل ہوگئی ہے......؟

(118) یہی وجہ ہے کہ لوگ یہ پرانی روک اینڈ رول، اور گندی تصویریں، اور بیہودہ، اور ایسی ہی دوسری چیزیں فروخت کرتے ہیں، ایسا لوگوں کی فطرت کی بدولت ہے کیونکہ وہ ایسی بیہودہ چیزوں کی آرزو کرتے ہیں۔ ایسا اسلیئے ہے کہ اُن کے دِل میں کُچھ غلط ہے، کیونکہ وہ کبھی خُدا کے ساتھ اُس آرام میں داخل ہوئے ہی نہیں اور نہ ہی ایسے کاموں سے فارغ ہوئے ہیں۔ کیونکہ جب وہ اُس آرام میں داخل ہو جاتے ہیں اور رُوحُ القُدس کو حاصل کر لیتے ہیں، تو پھر اُس وقت وہ دُنیا اور دُنیا کے کاموں سے فارغ ہو جاتے ہیں۔

(119) خُدا نے اُسے تبدیل کر دیا۔ اوہ، مُجھے یقین نہیں کہ وہ پولُس کی طرح اُٹھالیا گیا تھا، تا کہ، اُوپر تیسرے آسمان کو اور دوسری چیزوں کو دیکھے۔ ٹھیک ہے، اب یہاں، کُچھ ہفتے گزرے ہیں کہ بیش قیمت رُوحُ القُدس نے، مُجھے یہ نظارہ دکھایا...... دوسرے الفاظ میں، مَیں موت سے ڈرتا تھا، لیکن رُوحُ القُدس نے مجھے اُٹھالیا اور مُجھ پر ظاہر کیا کہ یہ کیا تھا۔ آپ یہ گواہی سُن چکے ہیں۔ اور پھر جب مَیں واپس آیا، ''تو میں نے جانا، اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟'' اسے دیکھنے کیلیئے مجھے پردہِ وقت کے پار منتقل کر دیا گیا۔ اور پھر اُس نے مُجھے واپس آنے دیا تا کہ آپکو بتاؤں کہ وہاں ہم کوئی بھوت یا روحیں نہیں ہونگے، بلکہ نوجوان، مرد وزن ہونگے، جو نہ کبھی مریں گے، اور نہ کبھی بیمار ہونگے، ایسا صرف پردہِ وقت کے پار ہوگا۔ موت آپ کا اِس سے بڑھ کر کُچھ نہیں کر سکتی کہ آپ کو ٹھیک

اُس جگہ منتقل کر دے۔

(120) اب دیکھیں، یوحنا پتمُس کے ٹاپو میں، خُداوند کے دِن، روح میں آ گیا۔ مگر یہ انسان کا دِن ہے، جس میں انسان لڑائی جھگڑا کر رہے ہیں، لیکن خُداوند کا دِن آئیگا پھر یہ بادشاہیاں ہمارے خُداوند اور اُسکے مسیح کی بن جائیں گی، اور اُس وقت عظیم ہزار سالہ بادشاہی ہوگی۔ خُداوند کا دِن، اُسکی آمد، اور اُسکی عدالت کا دِن ہوگا، اور یہی خُداوند کا دِن ہوگا۔

(121) یہ انسانوں کا دِن ہے، یہی سبب ہے کہ وہ آپکو ادھر اُدھر ٹھوکر مار رہے ہیں اور وہی کر رہے ہیں جو وہ آپ کیساتھ کرنا چاہتے ہیں، لیکن ایک وقت ایسا ہوگا...... وہ آپ کو کہتے ہیں...... اب وہ آپ کو، ''جنونی اور دیوانہ کہتے ہیں،'' لیکن دیکھیں، ایک ایسا وقت آئیگا، جب وہ ایسا نہیں کر پائیں گے۔ وہ چیخیں اور چلائیں گے اور آپ کے قدموں میں گر جائیں گے۔ کیونکہ ملاکی 4 میں، بائبل کہتی ہے،'' کیونکہ وہ دِن اُنکو ایسا جلائیگا کہ تم اُنکی راکھ پر چلو گے؛ اور شاخ و بُن کُچھ نہ چھوڑیگا۔ اور یہ وہ بات ہے جو ٹھیک بائبل کہتی ہے،'' راستباز شریروں کی راکھ پر چلیں گے۔'' یہ سچ ہے۔ وہ شاخ و بُن، یعنی جڑ سے ختم کر دیئے جائیں گے تا کہ دوبارہ نہ ہوں۔ اور وہ مِٹ جائیں گے۔ اب یہ انسان کا دن ہے (جس میں انسان کے فعل، انسان کے کام، انسان کے چر چز، اور انسان کے نظریات ہیں)، لیکن خُداوند کا دِن آ رہا ہے۔

(122) اب دیکھیں، وہ خُداوند کے دِن روح میں آ گیا۔ ٹھیک ہے، اور جب وہ خُداوند کے دِن روح میں آ گیا تو پہلی بات یہ تھی کہ اُس نے ایک آواز سُنی...... اب ہم 10 ویں آیت کو دیکھتے ہیں:

......خُداوند کے دِن روح میں آ گیا، اور اپنے پیچھے......نر سنگے کی سی...... یہ ایک، بڑی ......آواز سُنی،

(123) اب، آئیں ایک تمثیل کو دیکھتے ہیں۔ اگر ہم اِسے کل لیتے تو اچھا ہوتا، لیکن دیکھیں، ہم اِسے آج بھی لے سکتے ہیں۔ ذرا کوئی مجھے وقت بتائے، کیا دیر تو نہیں ہوگئی۔

(124) ٹھیک ہے، اب دیکھیں،''......خُداوند کے دِن روح میں آ گیا۔'' اب یاد رکھیں، پہلے آپکو کیا کرنے کی ضرورت ہے؟ روح میں آنے کی ضرورت ہے۔ یہ مُکاشفات آپکے پاس کیسے آ رہے ہیں؟ روح میں آنے کی بدولت۔ آپ رُوحُ القُدس کو کیسے حاصل کرینگے؟ روح میں آ کر۔

اسلیئے روح میں آئیں!

(125) جب آپ ایک گنہگار تھے تو آپ ناچ رنگ کرنے جاتے تھے، کیونکہ آپ اُس روح میں آ گئے تھے۔ اوہ، میرے خُدایا، آپ نے تالیاں بجانا شروع کیں اور اپنے پاؤں کو آہستہ سے زمین پر مارنا شروع کیا، اور اُس تقریب میں رقص کیا، اور اپنی ٹوپی کو ایک طرف پھینک دیا، اور اِدھر اُدھر ہونے لگے، اور زنانہ حرکتیں کرنے لگے۔ کیونکہ آپ اُس روح میں آ گئے تھے۔ کیا آپ ایک شخص کا تصور کر سکتے ہیں، جو ایک ناچنے والی بُری روح کے زیرِ سائیہ، ناچ رہا ہو، اور کہے، ''ٹھیک ہے، مُجھے لگتا ہے، کہ آپ سب کا بہت اچھا وقت گزر رہا ہے۔''

''اوہ!'' وہ کہیں گے۔ ''تمہارے ساتھ کوئی رقص نہیں کریگا، یہاں سے باہر نکل جاؤ!'' سمجھے؟

(126) پھر بیس بال کے کھیل کو دیکھتے ہیں، لوگ جا کر بیٹھ جاتے ہیں اور دیکھتے ہیں، اور جیسے ہی کوئی ضرب لگاتا ہے، یا کُچھ اور کرتا ہے، تو کہتے ہیں، ''بہت، اچھا وہ بہت اچھا کھیلتا ہے۔'' خوش ہوتے ہیں، تو کیا آپ بیس بال کی روح میں نہیں ہونگے، آپ حقیقی طور پر نہیں...... کیا آپ بیس بال کی روح میں نہیں ہونگے۔ جب کوئی ضرب لگاتا اور گھوم کر واپس آتا ہے، تو آپ کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر شور مچاتے ہیں، ''واہ! میرے خُدایا! جیت گیا!'' اور کوئی اپنے سر سے ٹوپی تک اُتا دیتا ہے مگر کوئی دوسرا ایک لفظ بھی نہیں کہتا۔

(127) لیکن جب آپ چرچ میں روح میں آ جاتے ہیں، تو آپ کھڑے ہو جاتے ہیں اور شور مچاتے ہیں، ''جلال ہو! ہیلیلو یاہ! اور خُداوند کی تعریف کرتے ہیں!''

اور کوئی اِدھر اُدھر سے دیکھتا ہے، اور کہتا ہے، ''یہ جنونی ہیں۔'' (اوہ، بھائی وڈ......)

(128) اب مَیں آپ سے ایک سوال پوچھنے لگا ہوں۔ اگر ہم پاک جنونی ہیں اور ہم ایسا کرتے ہیں، تو پھر وہ ناپاک جنونی ہیں جو وہاں باہر ہیں۔ بلکہ مَیں تو ایک ناپاک جنونی کی نسبت ایک پاک جنونی بننا پسند کرونگا۔ (کیا آپ نہیں کریں گے؟) میرے خُدایا! یقیناً! وہ ناپاک جنونی ہیں۔

(129) اب دیکھیں، وہ روح میں تھا۔ جب وہ روح میں آ گیا، تو پھر بھید کھلنا شروع ہو گئے۔ اور پھر جب وہ اِس حالت میں آ گیا، تو اُس نے ایک بڑے نرسنگے کی آواز سُنی۔ اب، نرسنگا ہمیشہ کسی چیز کے آنے کا اعلان کرتا ہے۔ جب آپ آتے ہیں...... بلکہ جب ایک بادشاہ آ رہا ہوتا ہے،

تو نرسنگا پھونکا جاتا ہے۔اور جب یسُوع آئیگا،تو ایک نرسنگا پھونکا جائیگا۔کیا یہ درُست ہے؟ کیونکہ جب یوسف باہر نکلتا تھا،تو نرسنگا پھونکا جاتا تھا۔جس کا مطلب ہے کوئی آرہا ہے،اور جب یوحنا روح میں آگیا تو اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی۔دیکھیں اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی،روح میں آنے کے بعد؛ اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی تو وہ دیکھنے کیلئے مُڑا کہ اُس کے پیچھے کیا ہے۔

(130) ہوسکتا ہے کہ وہ ناچ رہا ہو،یا کود رہا ہو،یا اُس پورے ٹاپو کے چوگرد دوڑ رہا ہو۔اُس کے پاس بڑا اچھا وقت تھا،کیونکہ وہ روح میں آگیا تھا۔اور لہٰذا،وہ......ہوسکتا ہے کہ یہ بیان نامناسب لگتا ہو،لیکن دیکھیں،میرا ایسا کوئی مطلب نہیں ہے۔وہ ایسا کرسکتا تھا!جی ہاں......ٹھیک ہے،شاید وہ ایسا ہی کررہا ہو۔لیکن مُجھے یقین ہے کہ روح میں ہوتے ہوئے اُس کے پاس بڑا اچھا وقت تھا،وہ خُدا کی تعریف کررہا تھا،کیونکہ یہ بالکل وہی بات وقوع پذیر ہوئی تھی جب رُوح القُدس اُن پر بالا خانہ میں نازل ہوا تھا۔کیونکہ جب اُن پر رُوح القُدس نازل ہوا تھا،تو وہ نشے میں دُھت مردوں اور عورتوں کی طرح لڑکھڑا رہے تھے،اور ایسی حرکتیں کررہے تھے جیسے نشے میں ہوں اور شور مچا رہے تھے۔اور...... ایسے ہی کیے جارہے تھے یہاں تک کہ لوگوں نے کہا،"یہ لوگ تازہ مے کے نشے میں ہیں۔"یہی وہ طریقہ ہے جیسا اُنھوں نے پہلی مرتبہ عمل کیا تھا،لہٰذا جب روح دوبارہ نازل ہوا،تو اُس نے بالکل ایسا ہی کیا ہوگا۔سمجھے؟اِس کے متعلق یہ-یہ کوئی نئی بات نہیں ہے،یہ تو پرانے وقت کا دین ہے،جی ہاں۔

(131) "خُداوند کے دِن روح میں آگیا۔" اب،ہم سُنتے ہیں۔اور دیکھتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟اب دیکھیں،وہ کیا کررہا تھا؟اب وہ اُس ٹاپو میں،روح میں آگیا،اور خُداوند کے دِن میں منتقل ہوگیا۔اور جیسے ہی وہ خُداوند کے دِن میں داخل ہوا،تو اُس نے نرسنگے کی آواز سُنی۔اِس کا کیا مطلب ہے؟اِس کا مطلب ہے کوئی آرہا ہے۔ایک عظیم ہستی آرہی ہے۔جب کوئی آتا ہے،تو نرسنگا پھونکا جاتا ہے!اُس نے دیکھا!نرسنگا پھونکا گیا!ہللّویاہ:

یہ کہا جارہا ہے،مَیں الفا اور اومیگا ہوں،اول اور آخر ہوں:......(کوئی دوسرا یا تیسرا فریق اعلان نہیں کررہا،بلکہ واحد ہے)مَیں ہی الفا اور اومیگا ہوں،......("اِس سے پہلے کہ مَیں آپ کو کچھ دِکھاوں،مَیں چاہتا ہوں کہ آپ جانیں کہ یہ مَیں ہُوں کون ہے!")

(132) تمام مُکاشفات میں سے الوہیت،بلکہ ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کی اعلیٰ الوہیت عظیم ترین مُکاشفہ ہے۔جب تک کہ آپ اِس پر ایمان نہیں رکھتے آپ پہلی بنیاد ہی کو حاصل نہیں کر

سکتے، اور دیکھیں......جیسے پطرس نے کہا، ''توبہ کریں، اور پھر الوہیت کو دیکھیں۔ اور پھر اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں، تو پھر آپ روح میں آنے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔'' سب سے پہلی بات آپ کو مسیح کی الوہیت کو جاننے کی ضرورت ہے۔ ''مَیں الفا اور اومیگا ہوں! مَیں ہی اے سے لیکر زیڈ تک ہوں، اور میرے علاوہ کوئی نہیں ہے۔ مَیں ہی ابتدا میں تھا، اور مَیں ہی انتہا میں ہونگا۔ مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آنے والا ہے، یعنی قادرِ مطلق۔'' ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں! یہ وہ بات ہے جو نرسنگے نے پھونکی۔

(133) یوحنا ہوشیار ہوجا! کیونکہ تُو روح میں آ گیا ہے، اسلیئے تُجھ پر کُچھ عیاں ہونے لگا ہے۔ وہ کیا ہے؟ اور نرسنگا پھونکا گیا، پہلی بات سُن، ''مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔'' تمام مُکاشفات میں سے پہلا مُکاشفہ۔ (اوہ، گنہگارو، جُھک جاؤ، ابھی توبہ کرو اِس سے پہلے کہ بہت دیر ہوجائے۔) ''مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔'' یہ پہلی بات تھی جو خُدا نے اُسے بتائی، کہ وہ کون ہے۔ (کون آرہا ہے؟) کیا یسُوع بادشاہ ہے؟ خُدا بادشاہ ہے؟ یا رُوحُ القُدس بادشاہ ہے؟) اُس نے کہا، ''یہ سب کُچھ مَیں ہی ہوں! مَیں اے سے لیکر زیڈ تک ہوں۔ مَیں اول اور آخر ہوں۔ مَیں دائمی، اور ابدی خُدا ہوں!''

(134) صرف تھوڑی دیر بعد ہم اُسے اُسکی سات پہلو والی شخصیت میں دیکھیں گے، لیکن یہاں دیکھیں کہ وہ کیا ہے۔ ''مَیں ہی ابتدا اور انتہا ہوں۔ مَیں الفا اور اومیگا ہوں۔ مَیں اول اور آخر ہوں۔ اِس سے پہلے کہ کچھ بھی ہوتا مَیں اُس سے بھی پہلے تھا؛ اور اس کے بعد آخر میں بھی کوئی نہیں، بلکہ مَیں ہی ہونگا۔'' دوسرے الفاظ میں۔ ''اول اور آخر ہوں!''

......کہ، جو کُچھ تُو دیکھتا ہے، اُس کو کتاب میں لکھ کر، ساتوں......کلیسیاؤں کو بھیج دے جو آسیہ میں ہیں؛ یعنی اِفسس،......اور سمُرنہ،......اور پرگُمن،......اور تھواتیرہ،......اور سردیس،......اور فِلدلفیہ، اور لودیکیہ۔

(135) ٹھیک ہے، اب تمام مُکاشفات میں سے پہلا مُکاشفہ یسُوع مسیح کی اعلیٰ ترین الوہیت کا ہے۔ جب آپ آواز سُنتے ہیں تو آپ کو ضرور جاننا چاہیے کہ وہ کون ہے۔ ٹھیک ہے، دیکھیں بالکل وہی آواز جو کوہِ سینا پر گرجی، بالکل وہی آواز جو صورتِ تبدیلی کے پہاڑ پر گرجی، اور وہ فقط ایک ہی ہستی ہے، ''جو آدمزاد سا ہے۔''

(136) اب ذرا اِس اگلی آیت پر توجہ دیں۔ ٹھیک ہے: اور مَیں دیکھنے کیلئے مُڑا......(اب ذرا

12واں باب دیکھتے ہیں۔)

(137) ہم اِن کلیسیاؤں کو ایک منٹ کیلئے یہاں چھوڑتے ہیں، کیونکہ پورا ہفتہ اِن ہی کلیسیاؤں پر رہنا ہے۔ دیکھیں، اسلیئے ہم ذرا اِن کو چھوڑ دیتے ہیں۔

(138) لیکن اُس نے کہا، ''یہ...... بلکہ یہ پیغام مَیں براہِ راست آپ کو بھیجنے لگا ہوں اور آپ کو دِکھاتا ہوں۔'' کہ وہ کون ہے؟ مَیں اول اور آخر ہوں۔ مَیں ہی وہ اعلیٰ ہستی ہوں۔ مَیں ہی قادرِ مطلق ہوں۔ اور مَیں تُجھے یہ بتانے آیا ہوں کہ مَیں تُجھے سات کلیسیاؤں کیلئے ایک پیغام دے رہا ہوں۔ مَیں چاہتا ہوں کہ تُو اُسے لکھ، اُسے لکھنے کیلئے تیار ہو جا۔'' سمجھے؟ اور وہ سات کلیسیائیں آسیہ میں ہیں۔'' اب دیکھیں، وہ کلیسیائیں جو وہاں تھیں اُس وقت وہ قدرتی طور پر تھیں جو اِن آنے والے کلیسیائی زمانوں کو پیش کر رہی تھیں۔

(139) اب:

اور مَیں نے اُس آواز دینے والے کو دیکھنے کیلئے مُنہ پھیرا جس نے مُجھ سے کہا تھا۔ اور پِھر کر، سونے کے سات چراغدان دیکھے؛

(140) ''سات چراغدان۔'' اب دیکھیں، یہ ایسا ہے کہ...... کنگ جیمز وژن بائبل، جو اکثر آپ کے پاس ہوتی ہے یا پھر سکوفیلڈیا- یا تھامسن چین بھی ہوسکتی ہے، یا ان میں سے کوئی بھی ہوسکتی ہے، یہ لفظ دُرست نہیں ہے۔ وہ اِسے چراغدان نہیں کہتے ہیں، بلکہ وہ اِسے شمعدان کہتے ہیں؛ شمعدان، مُجھے یقین ہے، کہ یہ ٹھیک ہے، جبکہ دُرست لفظ اصل متن میں کہا گیا ہے۔ دیکھیں، دوسرے الفاظ میں، یہ سات سونے کے چراغدان سات کلیسیائیں ہیں۔ اُس نے تھوڑی ہی دیر بعد یہ کہا، بلکہ......20ویں آیت میں یہ موجود ہے، ''اور وہ سات چراغدان جو تُو نے دیکھے وہ سات کلیسیائیں ہیں۔'' لہٰذا، آپ دیکھیں، اگر یہ موم بتی ہوتی، تو یہ جلد ہی تھوڑی سی دیر میں ختم ہو جاتی اور جل جاتی۔ لیکن یہ موم بتی نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک- ایک شمعدان ہے۔ جو اِسے ایک چراغدان کے طور پر پیش کر رہا ہے۔'' اور جیسے ہی مَیں نے دیکھنے کیلئے مُنہ پھیرا تو اُن سات چراغ دانوں کے بیچ میں...... آدمزاد سا ایک شخص دیکھا۔''

(141) اب- اب دیکھیں۔ موم بتی جلدی ہی جل جاتی ہے، اور ختم ہو جاتی ہے، پھر اِس جیسی کوئی چیز نہیں رہتی، کُچھ ہی گھنٹوں میں یہ جل کر ختم ہو جاتی ہے۔ لیکن ایک شمعدان، ایک شمعدان

اِسطرح کا ہوتا ہے،.......

(142) یہاں دیکھیں، آئیں۔ آئیں اس حوالے کو لیتے ہیں، آئیں۔ آئیں زکریاہ 1:4 کو لیتے ہیں، کیونکہ جو ہم چاہتے ہیں وہ زکریاہ کے حوالے میں موجود ہے۔ زکریاہ 1:4، اور مُجھے یقین ہے کہ پھر ہم اِسکو سمجھنے کے قابل ہوجائینگے تاکہ ہم اُس بات کو حاصل کرلیں جو ہم چاہ رہے ہیں۔ مَیں صفنیاہ میں زکریاہ تلاش نہیں کرسکتا، کیا مَیں کرسکتا ہوں؟ ٹھیک ہے۔ ٹھیک ہے۔ میری پرانی بائبل تقریباً خراب ہوگئی ہے۔ زکریاہ 1:4، اب بڑے دھیان سے سُنیں، کیونکہ یہاں آپ ایک خوبصورت تصویر کو حاصل کرسکتے ہیں:

اور وہ فرشتہ......

(143) اب دیکھیں، نبی یہاں، مسیح سے پانچ سو اُنیس سال پہلے کیا کہتا ہے:

اور وہ فرشتہ جو مُجھ سے باتیں کرتا تھا پھر آیا، اور اُس نے گویا، مُجھے نیند سے جگایا، (اب دیکھیں کہ نبی ایک رویا میں ہے۔)

اور پوچھا، تُو کیا دیکھتا ہے؟ اور مَیں نے کہا، کہ مَیں ایک، سونے کا شمعدان دیکھتا ہوں...... (اب دیکھیں، شمعدان کیلئے بالکل وہی لفظ ترجمہ کیا گیا ہے۔)......جس کے، سر پر، ......ایک کٹورا ہے، (دیکھیں یہ چراغ تھا۔) اور اُس کے اُوپر سات چراغ ہیں، اور اُن ساتوں چراغوں پر، اُنکی سات سات نلیاں: (دیکھیں، بالکل سات کلیسیائی زمانے سامنے آرہے ہیں۔ سمجھے؟)

اور اُس کے پاس زیتون کے دو درخت ہیں،......(اب دیکھیں، کونسی قِسم کے...... بلکہ بائبل کے وقت میں وہ اُن چراغوں میں کیا جلاتے تھے؟ کیا کوئی جانتا ہے؟ تیل۔ وہ کس قِسم کا تیل ہوتا تھا؟ زیتون کا تیل۔)......زیتون کے دو درخت ہیں......(یہ کیا ہیں؟ یہ نیا اور پرانا عہدنامہ ہے؛ یہ اُس کے پاس کھڑے ہوئے ہیں۔)......ایک تو کٹورے کی دہنی طرف، اور دوسرا بائیں طرف۔

اور مَیں نے اُس فرشتہ سے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا، پوچھا، اے میرے آقا، یہ کیا ہیں؟

تب اُس فرشتہ نے جو مُجھ سے کلام کرتا تھا کہا، کیا تُو نہیں جانتا یہ۔ یہ کیا ہیں؟ مَیں نے کہا، نہیں، میرے آقا۔

تب اُس نے مُجھے جواب دیا، کہ، یہ زُربابل کیلئے خُداوند کا، کلام ہے، کہ نہ تُو زور سے، اور نہ توانائی سے، بلکہ میری روح سے، ربُ الافواج فرماتا ہے۔ (وہ یروشلیم کو بحال کریگا۔)

(144) اب، یہ چراغدان کیا ہے؟ یہ ایک شمعدان ہے۔ اور غور کریں یہ کس قدر خوبصورت بات ہے۔ یہاں، جب اُس نے دیکھنے کیلئے مُنہ پھیرا، تو اُس نے اُن سات سونے کے چراغدانوں میں ایک آدمزاد سا شخص کھڑا دیکھا، جس کا مطلب آنے والے سات کلیسیائی زمانے تھے۔ اور شمعدان، یا– یا ہر ایک نلی، ایک اہم بڑے تیل کے عوددان کے ساتھ منسلک تھی۔ اور یہ تیل ایک عجیب قسم کے چھوٹے سے چراغ سے اُوپر آتا تھا جو ایک بتی کے ساتھ منسلک ہوتا تھا اور وہ بتی اُس تیل میں ڈوبی ہوتی تھی۔ اور پھر جیسا کہ...... وہ اُس اسٹینڈ کے اُوپر سے تیل ڈالتے تھے، اور بڑی شاخ، اُس بڑے تنے تک بھر جاتی تھی، اور اِس طرح، وہ تیل دوڑتا ہوا تنے میں داخل ہو جاتا تھا۔ اور چراغ کی بتی اُس میں ڈوبی ہوتی تھی، اور اس طرح یہ– یہ نلی میں آتا تھا...... اور وہ رات اور دِن، جلتا رہتا تھا۔ اور آپ کو اُسے کبھی روشن کرنا نہیں پڑتا تھا، وہ کبھی نہیں بجتا تھا؛ وہ صرف اُسکی اہم نلی میں تیل ڈالنا جاری رکھتے تھے۔ اور یہ شمعدان تھا، اور چراغوں کی ترتیب اُن کے اُوپر تھی۔ اور چراغ سے بتی اُس میں جاتی تھی، اور اپنی زندگی وہاں سے لیتی تھی۔ اوہ، یہ ایک موم بتی سے کس قدر مختلف ہے۔ کیسا فرق ہے! یہ ایک شمعدان ہے، اور یہ تیل سے بھرا ہوتا ہے۔

(145) اب، اس شمعدان کو دیکھیں، پرانے عہد نامے میں شمعدانوں پر آگ جلتی رہتی تھی۔ جب وہ ایک چراغ کو روشن کرتے تھے، تو پھر اگلے چراغ کو اُسی آگ سے روشن نہیں کر سکتے تھے جو اُنکے ہاتھ میں ہوتی تھی۔ جب وہ ایک چراغ کو روشن کر لیتے تھے، تو پھر وہ اُسے اُٹھاتے تھے اور پھر اُس سے دوسرے کو روشن کرتے تھے، اُس کے بعد اُسے رکھ دیتے تھے۔ اور پھر اگلے چراغ کو روشن کرتے تھے، اور اس طرح وہ اُٹھاتے تھے اور چراغوں کو روشن کرتے تھے بالکل اُسی آگ کے ساتھ جسکے ساتھ اُنھوں نے آغاز کیا ہوتا تھا۔ اوہ، مُجھے یقین ہے کہ یہ بات آپ سمجھ گئے ہیں۔ ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے،'' بالکل اُسی آگ (یعنی رُوحُ القُدس) نے اُن کلیسیاؤں کو ہر ایک زمانے میں روشن کیا۔

(146) کیا یسُوع نے مقدّس یوحنا 15 میں ایسا نہیں کہا تھا، ''مَیں انگور کی حقیقی تاک ہوں، اور تم ڈالیاں ہو''؟ اب دیکھیں، وہ انگور کی حقیقی تاک ہے، اور ہم ڈالیاں ہیں۔ اب دیکھیں، انگور کی تاک پھل نہیں لاتی......

(147) [ٹیپ پر خالی جگہ ہے– ایڈیٹر۔] جیسے کہ آپ ایک سنگترے کو لیں، جو بالکل ایک مالٹے

کی طرح ہوتا ہے، اور آپ اُس کی ایک-ایک ٹہنی کو کاٹ لیتے - لیتے ہیں، خیر، مَیں کہنا چاہتا ہوں، کہ ایک گریپ فروٹ کا درخت لیں، اور پھر مالٹے کے درخت میں ایک چھوٹی سی جگہ بنائیں اور پھر اُس گریپ فروٹ کی ٹہنی کو اُس میں پیوند کر دیں، وہ بڑھے گی۔ اِسی طرح آپ جائیں اور لیموں کی ایک ٹہنی لیں اور اُسے مالٹے کے درخت میں پیوند کر دیں، وہ بھی بڑھے گی۔ یا ایک انار لیں، اُس کو لیں۔ یا کوئی بھی ترش پھل لیں، ٹینجرین یا ٹینجلو لیں، یا اُن ترش پھلوں میں سے کوئی بھی لیں، اور اُنھیں اِس درخت میں پیوند کر دیں، تو یہ اُس مالٹے کی زندگی ہی سے نشوونما پائیں گے؛ لیکن یہ مالٹے پیدا نہیں کرینگے۔ یہ گریپ فروٹ پیدا کرینگے، یہ ٹینجلو پیدا کرینگے، یہ لیموں پیدا کرینگے، لیکن وہ زندگی اُسی حقیقی انگور کی تاک ہی سے پاتے ہیں، لیکن اگر وہ انگور کی تاک کبھی اپنی کوئی اور شاخ نکالتی ہے......یعنی ایک دوسری شاخ نکالتی ہے، تو پھر اُس میں بالکل وہی زندگی ہوگی جو اُس میں موجود تھی، پھر مالٹے کا درخت مالٹے ہی پیدا کریگا۔ کیونکہ، ابتدا میں، یعنی اِس کی جڑ میں ایک مالٹے کی زندگی ہے، لیکن دوسرے اُس پر اسلیئے زندہ رہ سکتے ہیں کیونکہ اُن کی فطرت ترش پھلوں کی سی ہے۔ لیکن وہ اصل پھل پیدا نہیں کرسکتے ہیں، کیونکہ وہ اصل نہیں ہیں۔

(148) اِسی طرح کلیسیا ہے۔ اُنھوں نے انگور کی تاک میں شگاف ڈال لیا ہے اور اُس میں پریسبٹرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ کو پیوند کر لیا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ اور وہ بپٹسٹ پھل، اور پرسبیٹرین پھل، اور میتھوڈسٹ پھل لا رہے ہیں، لیکن اگر کبھی وہ...... وہ درخت اپنی انگور کی دوسری شاخ نکالتا ہے، تو وہ بالکل اُسی انگور کی بیل کو لائیگا جو وہ پنتیکوست کے دِن لایا: اِصل انگور کی بیل! اور اُس میں غیر زبانیں بولنے اور قدرت اور مسیح کے جی اُٹھنے کے نشان ظاہر ہونگے۔ کیوں؟ اسلیئے کہ وہ اُن قدرتی وسائل پر نشوونما پا رہی ہے جو اُس میں لگائے گئے ہیں۔ دراصل، وہ اِس میں لگائے نہیں گئے ہیں، بلکہ وہ اس میں پیدا ہوئے ہیں! خُداوند کی تعریف ہو! اوہ، میرے خُدایا! تو پھر کیا اُس حقیقی کے بارے میں نہیں سوچنا ہے۔

(149) غور کریں، یہ دوسرے اُس میں پیوند ہوئے ہیں؛ وہ اس درخت میں پیوند ہوئے ہیں، لہٰذا وہ اپنی ہی قِسم کا پھل لاتے ہیں۔ وہ اسے نہیں لے سکتے ہیں۔ وہ اس پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں، کیونکہ وہ اس کے متعلق کُچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ لیکن اگر وہ ٹھیک اسی زندگی سے جنم لیتے ہیں جو اس درخت سے آتی ہے، تو پھر واحد یہی چیز ہے جو وہ پیدا کر سکتے ہیں، اسلیئے کہ وہ اصل تنے کی

زندگی ہے۔

(150) اِن تمام چراغوں کی شاخیں اُس بڑے کٹورے میں ہیں، جو کہ ایک بڑا تھامنے والا ہے، اور نو مختلف...... بلکہ سات مختلف چراغ اُس میں سے باہر آتے ہیں۔ اور جب وہ باہر آئے، تو اُن روشنیوں میں سے ہر ایک اُس کی اپنی زندگی کے اہم وسائل کی نمائندگی کر رہی تھی۔ اور اُس کی روشنی اُس میں اسلیئے تھی کہ اُسکی بتی اُس خاص برتن میں ڈوبی ہوئی تھی۔ اوہ، اُن سات ستاروں کی کیسی ایک خوبصورت تصویر ہے (یہ اُسکی نمائندگی کرتے ہیں) جنکے ساتھ اُس کی اپنی زندگی رُوحُ القُدس کی آگ کی صورت میں موجود ہے۔ اور یہ...... بلکہ وہ ایمان کے وسیلے رُوحُ القُدس میں جل رہا ہے، اور اُس کی زندگی ایک موم بتی ہے، بلکہ موم بتی نہیں، بلکہ ایک بتی ہے جو رُوحُ القُدس (مسیح میں ڈوبی ہوئی ہے)، اور اُس بتی کے وسیلہ وہ خُدا کی روشنی لے رہا ہے تا کہ اپنی کلیسیا کو روشنی دے۔ اوہ، ایک حقیقی ایماندار کی کیسی شاندار تصویر ہے! وہ کس قِسم کی روشنی لے رہا ہے؟ بالکل اُسی قِسم کی روشنی جس سے پہلے چراغ کو روشن کیا گیا تھا۔

(151) جب پہلا کلیسیائی زمانہ شروع ہوا، تو وہ اِفسس تھا۔ اور پولُس، اُن ستاروں میں سے، اُس کلیسیا کا ایک فرشتہ تھا۔ کیونکہ سات ستاروں کا مطلب سات فرشتے، یا سات ''پیامبر ہیں۔'' اِس ہفتے کلام اور تاریخ میں سے مَیں آپکو ثابت کر کے دکھا سکتا ہوں کہ اُن میں سے ہر ایک فرشتہ سچا تھا، اور ہر ایک فرشتہ کے پاس بالکل وہی روشنی تھی۔ یہ سچ ہے۔ اور پھر ٹھیک اِن زمانوں میں وہ عظیم ہستی آتی ہے۔

(152) توجہ دیں، اب وہ زندگی اُس خاص تیل کے برتن میں سے لے رہے ہیں، اور روشنی...... بلکہ وہ زندگی مسیح میں چھپی ہوئی ہے۔ آپ مُردہ ہیں، اور آپ کی زندگی مسیح میں پوشیدہ ہے...... بلکہ مسیح کے وسیلہ خُدا میں پوشیدہ ہے، اور رُوحُ القُدس کے وسیلہ مُہر بند ہے۔ اور کوئی راستہ نہیں کہ آپ کبھی وہاں سے دُور ہو پائیں۔ آپ ایسا کیسے کر سکتے ہیں؟ کوئی آپ کے ساتھ مداخلت نہیں کر سکتا۔ اور آپ کی زندگی کا آخری سِرا رُوحُ القُدس کے ساتھ جل رہا ہے؛ اوہ، جل رہا ہے، اور روشنی دے رہا ہے۔ اور پھر آپ کی زندگی کا دوسرا آخری سِرا کہاں ڈوبا ہوا ہے؟ مسیح میں۔ آپ مُردہ ہیں اور مسیح میں پوشیدہ ہیں، اسلیئے رُوحُ القُدس، اُسے روک کر دور کر رہا ہے تا کہ آپ کُچھ کر سکیں...... اور شیطان آپ کو چھو بھی نہیں سکتا۔ آمین! وہ شاں شاں کر سکتا اور شور مچا سکتا ہے۔ حتیٰ کہ موت خود بھی آپ کو چھو نہیں

سکتی،" اے موت، تیرا ڈنک کہاں ہے؟ تیری فتح کہاں ہے؟ خُدا کا شکر ہو جو ہمیں ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے وسیلہ فتح بخشتا ہے۔"

(153) اِس آیت کا آخری حصہ، آئیں اِسے پڑھیں:

......اور پھر کر، مَیں نے سونے کے سات چراغدان دیکھے؛

اور اُن سات چراغدانوں کے بیچ میں......آدمزاد سا ایک شخص دیکھا،......

(154) میرے خُدایا! کیا آپ نے غور کیا؟ ستارے، چراغدان، شمعدان۔ اِس کا کیا مطلب ہے؟ اِس سے کیا مراد ہے؟ یہ وہ دور ہے جس میں ہم رات کے وقت رہ رہے ہیں، دیکھیں چراغدان اور روشنیاں اور ستاروں کا تعلق رات سے ہے۔ اور ایک ستارا کیا کرتا ہے؟ یہ سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے جب تک سورج واپس نہیں لوٹ آتا ہے۔ خُداوند کا نام مبارک ہو! اور خُدا کا ایک حقیقی خادم بھی کبھی کسی فلش لائٹ، یا کسی مِلی جُلی لکڑیوں، یا کسی جلتے ہوئے بھوسے کی روشنی کو منعکس نہیں کرتا ہے؛ بلکہ وہ کلیسیا کیلئے مسیح کی سُنہری کرنوں کو ظاہر کرتا ہے، کہ "وہ یکساں ہے، اور وہ زندہ ہے، اور وہ مُجھ پر چمک رہا ہے۔" آمین! یہی وہ روشنی ہے جو وہ ظاہر کرتا ہے۔ ستارا سورج کی روشنی کو منعکس کرتا ہے، دیکھیں، لہٰذا ہم خُدا کے بیٹے کی روشنی کو ظاہر کر رہے ہیں۔ بالکل وہی کام وہ کر رہا ہے جو اُس نے کیے تھے، اور وہی روشنی دے رہا ہے۔ یہ کس قسم کی روشنی ہے؟ یہ ان کیلئے انجیل کی روشنی ہے۔

(155) اب آئیں تھوڑا سا آگے بڑھتے ہیں اور دیکھتے ہیں، اور ہم اِس 13 ویں آیت کے باقی حصے کو لیتے ہیں:

اور اُن سونے کے (درمیان میں) سات چراغدانوں کے بیچ میں......آدمزاد سا ایک شخص دیکھا، جو پاؤں تک کا جامہ پہنے، اور سونے کا سینہ بند سینے پر باندھے ہوئے تھا۔

(156) اب یہاں مزید ثبوت موجود ہیں کہ خُداوند کے دِن کے متعلق تعلیم درُست ہے۔ کیا آپ نے یسُوع پر غور کیا ہے؟ وہ اس وقت کے دوران کاہن نہیں ہے، اور نہ ہی وہ بادشاہ ہے، بلکہ وہ ایک جج ہے۔ توجہ کریں، ایک کاہن، یا ایک سردار کاہن، جب وہ ہیکل میں جاتا تھا یا خدمت کیلئے جاتا تھا، یا عبادت کیلئے جاتا تھا، تو اُس نے خود کو کمر بند سے باندھا ہوتا تھا۔ کمر کے گرد اپنے کمر بند کو باندھنے کا مطلب ہے، کہ وہ خدمت سرانجام دینے جا رہا ہے؛ اور وہ کبھی بھی اُسے اپنے سینے کے اُوپر نہیں باندھا تھا۔ لیکن جب وہ یہاں، چلتے ہوئے سامنے آتا ہے تو سینہ بند پہنے ہوئے ہے، اور اپنے

سینے پر سینہ بند باندھے ہوئے ہے؛ یعنی اپنے سینے پر، سونے کا ایک، سینہ بند باندھے ہوئے ہے، جو کہ کمر سے اُوپر ہے۔ یہ کیا ہے؟ یہ ایک وکیل، یا ایک جج کو پیش کرتا ہے۔ جج اپنے سینہ بند کے ساتھ جو اُسکے کندھوں کے اُوپر ہوتا ہے، جو اُوپر سے بندھا ہوا ہوتا ہے، نہ کہ نیچے سے جیسے ایک کاہن کا ہوتا ہے۔ دیکھیں، یہ ظاہر کرتا ہے کہ اِس وقت وہ اپنے کاہن کے رتبے پر فائز نہیں ہے، کیونکہ یوحنا ہر لحاظ سے خُداوند کے دِن میں داخل ہو گیا تھا اور اُسے جج کی حیثیت سے آتے دیکھ رہا تھا۔

(157) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایک جج ہے؟ آئیں مقدس یوحنا 22:5 کو پڑھیں، جلدی کریں، ہم دیکھیں گے آیا وہ جج ہے یا نہیں۔ مقدس یوحنا 22:5:

کیونکہ خُدا کسی کی بھی عدالت نہیں کرتا، بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سُپرد کیا ہے:

(158) کیا یہ سچ ہے؟ وہ جج ہے، بلکہ سپریم جج ہے۔ اور یوحنا نبی ہوتے ہوئے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنی نبوت کے دِنوں میں نہیں تھا، اور نہ وہ اپنی بادشاہت کے دِنوں میں تھا، بلکہ وہ خُداوند کے دِن میں بطورِ جج ہے۔ اب دیکھیں، کتنے جانتے ہیں کہ کاہن نے اپنا کمر بند باندھا ہوتا تھا، اور ڈوری اپنی کمر کے ساتھ باندھی ہوتی تھی جس کا مطلب ہوتا تھا کہ وہ خدمت سرانجام دینے جا رہا ہے؟ کوئی بھی جس نے عہد نامے پڑھے ہیں، جو پرانے عہد نامے کو جانتا ہے، وہ اِس بات سے واقف ہے۔ کیونکہ جب ایک کاہن کمر بند باندھے ہوتا تھا، تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ خدمت میں ہے، اور وہ ایک خادم ہے۔ لیکن اِس نے ایک جج ہوتے ہوئے، اُوپر سینہ بند باندھا ہوا تھا۔

(159) آئیں تھوڑا سا آگے پڑھتے ہیں:

......ایک سونے کا سینہ بند...... یہ......سینہ بند کے متعلق ہے......

(160) یہ درُست ہے، اور یہ اُوپر ہے، جس کا مطلب ہے کہ وہ ایک جج ہے۔

اب ہم اُسکی شخصیت کے سات پہلو والے جلالی حصے کو پڑھیں گے۔ اوہ، میرے خُدایا! اِس سے پہلے کہ مَیں اِسے حاصل کروں اِس بات نے مجھے نعرہ مارنے پر مجبور کر دیا ہے۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔] توجہ دیں! اوہ، یہ واقعی ایک جلالی بات ہے۔ صرف سُنیں:

اور اُس کا سر......

(161) اب غور کریں، اُس کی سات چیزیں ہیں، جن کا اُس نے یہاں ذکر کیا ہے: اُس کا سر،

اُسکے بال، اُس کی آنکھیں، اُس کے پاؤں، اُسکی آواز،......سات چیزیں ہیں جن کا اُس نے یہاں ذکر کیا ہے، یہ یسُوع مسیح کی سات پہلو جلالی شخصیت ہے۔ مُجھے اِسے پڑھنے دیں:

اُس کا سر اور بال سفید اون، بلکہ برف کی مانند سفید تھے؛......اور اُس کی آنکھیں...... آگ کے شعلہ کی مانند تھیں؛

......اور اُس کے پاؤں......اُس خالص پیتل کے سے تھے، جو بھٹی میں تپایا گیا ہو؛ اور اُسکی آواز......زور کے پانی کی سی تھی۔

اور اُسکے......دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے: اور اُسکے مُنہ میں سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی تھی: اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔

(162) کیسی شاندار رویا ہے! اُس نے کیا دیکھا؟ خُدا کا جلالی بیٹا، جو ایک علامت ہے۔ اب دیکھیں، آئیں- آئیں اب اِس کیلئے تیار ہو جائیں۔

(163) اوہ، میرے خُدایا، مَیں نے سوچا کہ نو بج گئے ہیں، لیکن ابھی صرف آٹھ بجے ہیں۔ اور مَیں نے ابھی تک شروع بھی نہیں کیا ہے۔ ٹھیک ہے۔ یہ اچھا ہے۔ اب، اِن کھڑے ہوئے بھائیوں کیلئے معذرت خواہ ہوں، کیونکہ اِنھیں کھڑے ہوئے دیکھ کر یہ بات مُجھے پریشان کر دیتی ہے، آپ دیکھیں، کیونکہ مُجھے علم ہے کہ اِن کی ٹانگیں درد محسوس کر رہی ہیں۔ اگر بھائیو میرے پاس کوئی بھی راستہ نکلا، اور مَیں کُچھ کر سکا، تو یقیناً مَیں وہ کرونگا۔ اب دیکھیں، مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس دُکھ کو برداشت کریں۔ اور کُچھ دیر کیلئے کھڑے رہیں خُدا آپکو کثرت سے اجر دے، میری یہی دُعا ہے۔

(164) اب- اب توجہ دیں، اب ہم توجہ کرتے ہیں، اور پہلی بات کو دیکھتے ہیں، اُس کا سر اور اُس کے بال اُون کی مانند سفید ہیں۔ دیکھیں اُس کا سر اور اُس کے بال اُون کی مانند سفید ہیں۔ اب، اِس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہ عمر رسیدہ ہے، یا ضیعف ہے۔ اس کی یہ وجہ نہیں ہے۔ وہ اس وجہ سے عمر رسیدہ نہیں ہے۔ وہ ایسا اسلیئے ہے......کہ ایسا اُس کے تجربے اور مہارت اور اُس کی حکمت کی وجہ سے ہے۔ کیونکہ وہ ابدی ہے، اور ابدی کی عمر کی کوئی حد نہیں ہوتی۔ کیا آپ سمجھ گئے؟

(165) آئیں پہلی بات کی طرف چلتے ہیں، اور ہم- ہم اُس کی یہاں اِس حالت میں ہونے کی تصویر کشی کرتے ہیں، اور ہم اِس بات کو معلوم کرتے ہیں کہ وہ کیا ہے۔ اب، آئیں دانی ایل 9:7 کی طرف مُڑتے ہیں، اور صرف ایک منٹ کیلئے، آپ دیکھیں کہ بالکل وہی تصویر دانی ایل کی کتاب میں

موجود ہے جہاں وہ اِس طرح......قدیم الایام کی صورت میں آتا ہے۔اور تقریباً ہر کوئی، یا بائبل کے عالم، جانتے ہیں کہ ٹھیک اب ہم کہاں جارہے ہیں۔دانی ایل 7،اور 9ویں آیت؛لیکن مَیں 8 سے شروع کرونگا:

مَیں نے اُن سینگوں پر غور سے نظر کی،اور،کیا دیکھتا ہوں،کہ اُن کے درمیان سے...... ایک اور چھوٹا سینگ نکلا،جس کے آگے۔آگے پہلوں میں سے تین سینگ جڑ سے اُکھاڑے گئے:اور کیا دیکھتا ہوں،کہ اُس سینگ میں انسان کی سی......آنکھیں ہیں،اور ایک مُنہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔

اور میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے،......

(166) اب سُنیں۔اب، بڑے دھیان کیساتھ سُنیں۔کیا آپ سب پیچھے والے مُجھے ٹھیک سے سُن سکتے ہیں؟ اگر آپ سُن سکتے ہیں،تو کہیں''آمین۔''مَیں نے پیچھے اپنی بیوی سے بھی پوچھا۔اور میرا خیال ہے یہ مائیک جو یہاں ہے......یہ براہِ راست سے بڑھ کر کام کرتا ہے،کیا ایسا نہیں ہے؟ اب دیکھیں، میرا خیال ہے،زیادہ تیز بولنا،میرے لیے بھی مشکل ہے۔

(167) ٹھیک ہے،اب دیکھیں دانی ایل 9:7:

اور میرے دیکھتے ہوئے تخت لگائے گئے،اور قدیم اُلایام بیٹھ گیا،اور اُس کا لباس برف سا سفید تھا،اور اُس کے سر کے بال......خالص اُون کی مانند تھے:(قدیم اُلایام۔)......اور اُسکا تخت آگ کے شعلہ کی مانند تھا،اور اُس کے پہیے جلتی آگ کی مانند تھے۔

اور اُس کے۔کے حضور سے ایک آتشی دریا جاری تھا:ہزاروں ہزار اُسکی خدمت میں حاضر تھے،اور......لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے:عدالت ہو رہی تھی،اور کتابیں کھلی تھیں۔

(168) ''سفید بال!''سب......بلکہ کوئی بھی جانتا ہے کہ قدیم اُلایام میں پرانے جج ہوتے تھے۔اور انگلش جج ایک برف کی سی سفید بالوں والی وِیگ پہنا کرتے تھے۔کتنے لوگوں کو یہ بات یاد ہے؟ پرانے قدیم جج ایک سفید وِیگ پہنتے تھے اور وہ ایسا ہی کیا کرتے تھے......اور وہ بھی یہاں اِسطرح موجود ہے،اور یہ بات ایک بار پھر ظاہر کر رہی ہے کہ یوحنا خُداوند کے دِن میں ہے،اور اُس نے اُسے ایک جج کی حیثیت سے دیکھا۔آمین! نہ ایک کاہن کی حیثیت سے،اور نہ ایک بادشاہ کی حیثیت سے،اور نہ ایک نبی کی حیثیت سے، بلکہ ایک جج کی حیثیت سے دیکھا۔کیونکہ باپ نے

(یہ مقدّس یوحنا 5:22 میں ہے) عدالت کا سارا کام اُس کے سپرد کیا ہے۔اور اب یہاں وہ جج ہے، جو قوموں کی عدالت کیلئے آتا ہے۔اوہ کیونکہ اس دِن میں جب آپ اُس کو دیکھتے ہیں تو وہ بالکل اِس طرح ہے! اُس کے بال برف کی مانند سفید ہیں، دانی ایل نے اُسے قدیم اُلایام کی مانند آتے دیکھا۔ توجہ کریں کہ یہ دونوں حوالے اُسے ایک ساتھ جوڑ دیتے ہیں۔ٹھیک ہے:

......اور عدالت ہو رہی تھی،اور کتابیں کھلی تھیں۔مَیں دیکھ ہی رہا تھا......کہ اُس سینگ کے گھمنڈ کی-کی باتوں کے سبب سے......(یہ نہیں ہے، بلکہ مَیں نے غلط جگہ سے لے لیا ہے، کیا مَیں نے ایسا نہیں کیا؟)

(169) دانی ایل 7:9، جی ہاں،ہم یہاں پر ہیں:

......اور اُس کے پہیئے......

اور اُس کے حضور......سے......ایک آتشی دریا جاری تھا: ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے،......

مَیں دیکھ ہی رہا تھا کہ اُس سینگ کے گھمنڈ کی باتوں کے سبب سے: میرے دیکھتے ہوئے وہ حیوان مارا گیا،اور اُس کا بدن ہلاک کر کے،شعلہ زن آگ میں-میں ڈالا گیا۔

(آہ!)

اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی،اُن سے لے لی گئی:(یہ تمام غیر اقوام کی طاقتیں اور سلطنتیں ہیں جو تباہ ہو جائینگی) لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دَور زندہ رہے۔

اور مَیں نے رات کو رویا میں دیکھا،اور،کیا دیکھتا ہوں،کہ ایک شخص آدمزاد کی مانند......آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا،......(آج صبح ہم نے اُسے،تیسری آیت میں کیسے آتے دیکھا؟ ایک شخص آدمزاد کی مانند،آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا۔)......ایک شخص آدمزاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا،اور قدیم اُلایام تک پہنچا،وہ اُسے اُسکے حضور لائے۔

اور سلطنت، اور حشمت،مملکت اُسے دی گئی،تا کہ سب لوگ،اور اُمتیں،......اور اہلِ لغت،اُس کی خدمت گزاری کریں: اُس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے،جو جاتی نہ رہے گی،اور اُس کی مملکت لازوال ہوگی۔

(170) جب وہ قدیم الایام آیا تو اُس کے بال اُون کی مانند سفید تھے۔اور جب یوحنا نے دیکھنے

کیلئے مُنہ پھیرا تو اُس نے اُن سات سونے کے چراغدانوں کے بیچ میں آدمزاد سا ایک شخص دیکھا، جسکے سفید بال ہیں، اور وہ جج ہے! اُس نے کمر کے گرد کمر بند نہیں باندھا، بلکہ سینے پر سینہ بند باندھا ہوا ہے، یعنی اُوپر، اور وہ ایک جج ہے! اور وہ جج اپنے سینے پر سینہ بند باندھے ہوئے ہے، اور وہ اپنے سُنہرے، خالص، اور مقدّس، اور شفاف سینہ بند کے ساتھ کھڑا تھا، جو اُس کی راستبازی کو تھامے ہوئے ہے۔ اُس کا سرپوش! وہ پاؤں تک کا جامہ پہنے ہوئے تھا۔ اُس کی شخصیت اور جلال کے سات پہلو ظہور کو دیکھیں۔

(171) اب دیکھیں، مُجھے یقین ہے، کہ یہ 14 ویں آیت ہے:

اُس کے بال...... بلکہ اُس کا سر اور بال سفید اُون، بلکہ برف کی مانند سفید تھے؛ اور اُس کی آنکھیں...... آگ کے شعلہ کی مانند تھیں؛

(172) سر، اور بال؛ ''آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں۔'' ذرا اِس بات پر غور کریں! وہ آنکھیں جو ایک مرتبہ انسانی آنسوؤں سے اشکبار ہوئی تھیں، لیکن اب یہاں آگ کے شعلہ کی مانند بن گئی ہیں۔ یہاں غصے میں وہ ایک غضبناک جج کی حیثیت سے کھڑا ہے۔ کیوں آپ نے اُسکو رد کیا تھا؟ اوہ، اے گنہگارو، ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں! اے نیم گرم کلیسیائی لوگو، ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں! کیتھولک، بپٹسٹ، پریسبٹیرین، اور پنتی کاسٹل لوگو، ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں! اے کیتھولک لوگو، ذرا اِس بات کے متعلق سوچیں! آپ کی کنواری مریم کو بھی پنتیکوست تک جانا پڑا اور رُوح القُدس حاصل کرنا پڑا تھا، اور وہ بھی ڈگمگائی اور ایک نشہ کئی ہوئی عورت کی مانند نظر آئی۔ اِس سے پہلے وہ آسمان میں داخل ہوتی بطورِ مسیح کی ماں اُسے پاک رُوح حاصل کرنا پڑا تھا۔ تو آپ عورتیں پاک رُوح کے علاوہ کچھ اور حاصل کر کے کیسے اُس میں داخل ہو سکتی ہیں؟ مرد حضرات، آپ میں سے ہر کوئی، ذرا اِسکے متعلق سوچے!

(173) اُسکے بال، دیکھیں اُسکی آنکھیں ایک بار انسانی آنسوؤں سے اشکبار ہوئی تھیں، لیکن اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اُن آنکھوں پر غور کریں۔ جب وہ زمین پر تھا، اور وہ لعزر کی قبر پر گیا، تو اُس کی آنکھیں انسانی آنسوؤں سے اشکبار ہوئیں تھیں۔ یہ سچ ہے! وہ ہمدردی سے بھرا ہوا تھا؛ یہ اُس کی انسانیت تھی۔ وہ خیمہ میں تھا، وہ خُدا ہوتے ہوئے انسانی لباس میں تھا، تا کہ گُناہ کو دُور کر دے۔ لیکن تو بھی اُس انسانیت کے پیچھے، اُسکے پاس کُچھ تھا جو اُسکے پیچھے تھا اُس سے وہ ایک انسان کے دِل

میں جھانک لیتا تھا اور اُسکے متعلق سب کُچھ جان لیتا تھا۔ کیوں؟ اسلیئے کہ کوئی چیز اُس کے پیچھے تھی، حالانکہ وہ جسمانی بدن میں تھا۔

(174) لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ وہ کون ہے۔ ''دیکھیں اُس نے کہا اگر تم یقین نہیں کرتے،'' کہ،'' مَیں وہی ہوں، تو تم اپنے گناہوں میں مروگے۔'' یہ سچ ہے۔ ''اگر مَیں اپنے باپ کے سے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو؛ لیکن اگر مَیں اپنے باپ کے سے کام کرتا ہوں، اور اگر تم میرا یقین نہیں کر سکتے تو پھر اُن کاموں کا یقین کرو۔'' اوہ، کیسے اُس نے اُنھیں پیغام، بلکہ مُکاشفہ دینے کی کوشش کی۔ وہ ٹھیک انسان کے دِل کو پرکھ لیتا تھا، اور اُس کے متعلق سب کچھ جان لیتا تھا۔ مَیں اِس کے متعلق سوچتا ہوں کہ کیسے؟ وہ آنکھیں جو پہاڑ پر ایک مرتبہ گھائل ہو چکی تھیں، اُن کے ساتھ مصائب کو دیکھا، اور ایک انسان کی طرح رویا، لیکن اب بھی خُدا کا روح انسانی رویا کے پیچھے سب چیزوں کو دیکھتا ہے؛ وہ چیزیں جو تھیں، اور وہ چیزیں جو- جو ہیں، اور وہ چیزیں جو آئینگی۔ اور آغاز سے اختتام تک پہلے ہی سب کُچھ بتا دیتا ہے، اِسکی وجہ یہ ہے کہ خُدا انسانی آنکھوں کے پیچھے ہے۔ اگر خُدا آپکی زندگی میں آئے اور آپ پر کنٹرول کرلے، تو وہ آپکو آنے والی چیزیں دِکھا سکتا ہے۔ اور پھر یہ آپ نہیں ہوتے، بلکہ یہ رُوح القُدس آپکی زندگی میں ہوتا ہے جو انسانی آنکھوں سے چیزوں کو دکھاتا ہے۔

(175) اوہ، خُدا کو جلال مِلے! ''مَیں ہر فردِ بشر پر اپنی روح نازل کرِوں گا، اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کرینگے، تمہارے بوڑھے خواب، اور جوان رویا دیکھیں گے۔'' ہلّلُویاہ! بعض اوقات اُسے آپ کو سلانا پڑتا ہے اور پھر وہ آپ کے ذریعے دیکھتا ہے، اور یقیناً وہ آپکو بار بار دِکھائیگا۔

''تمہارے بوڑھے خواب، اور جوان رویا دیکھیں گے؛ بلکہ مَیں غلاموں اور لونڈیوں پر اپنی روح نازل کرونگا۔'' نہ صرف یہی، ''بلکہ مَیں اپنے ڈیکنوں اور پاسٹروں پر، اپنی روح نازل کرونگا......'''' بلکہ جو بھی چاہیگا، یعنی ہر فردِ بشر پر، مَیں اپنی روح نازل کرونگا۔'' آپ حیران ہوتے ہیں کہ مَیں اس قدر کیوں چلاتا ہوں، اسلیئے کہ وہ اِن کلیسیائی زمانوں میں آ رہا ہے۔

(176) اوہ، وہاں وہ، اُن آنکھوں کیساتھ موجود تھا۔ اور، یاد رکھیں، کہ ایک دِن، جو آنکھیں آنسوؤں سے اشکبار تھیں، وہی آنکھیں عدالت کیلئے کھڑی ہو جائینگی۔ اور اب وہ آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند ساری زمین پر سیر کر رہی ہیں، اور کُچھ بھی نہیں ہو رہا لیکن جو کُچھ بھی ہو رہا ہے وہ اُس کے متعلق جانتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا، اور یہ سب ریکارڈ ہو رہا ہے۔ وہ سیر کر رہی ہیں اور زمین پر اِدھر

اُدھر ہرایک حرکت پرنظر رکھے ہوئے ہیں، اور ہر خیال کو پرکھ رہی ہیں، اور وہ سب کُچھ جو آپ کر رہے ہیں جانتی ہیں، حتیٰ کہ دِل کے ارادوں کو بھی، کہ آپ کا کیا کرنے کا ارادہ ہے۔ وہ اس کے متعلق سب جانتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ اُس سے محبت کرتے ہیں یا نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ اُسکی خدمت کرنے کیلیئے، آپکے ارادے ٹھیک ہیں یا نہیں۔ وہ اسکے متعلق سب جانتا ہے۔ اور پھر اُس وقت کیا ہوگا جب آپ اُس دِن کھڑے ہونگے اور اُسکے سامنے ہر ایک گناہ ظاہر ہو جائیگا، اور وہ وہاں سفید تخت کی عدالت میں کھڑا ہوگا؟

(177) خُدا، مُجھے اُس جگہ سے دُور رکھے! مَیں اُس جگہ کو دیکھنا نہیں چاہتا۔ جب خُدا غصے میں چلتا ہوا اپنی آگ کے شعلہ کی مانند آنکھوں، اور اپنی راستبازی، اور اپنے سر پر سفید ویگ پہنے ہوئے آتا ہے، اور اُسکی آگ کے شعلہ کی مانند آنکھیں آپ کے دِل کے ہر ایک خیالات کو، اور ہر اُس ارادہ کو جو آپ کرنے کو ہیں جان لیتی ہیں۔ مجھے زمانوں کی چٹان کے شگاف میں چھپالے! پرانے ساتھی یہ گیت گایا کرتے تھے، ''جب یہ ساری دُنیا آگ سے جل رہی ہو، تو تُو میرے ساتھ کھڑے رہنا۔ میرے ساتھ کھڑے رہنا، اور اپنی گود کو میرا سرہانہ ہونے دینا۔ زمانوں کی چٹان میں مُجھے چھپا لے۔'' اے خُدا، مَیں تیری تختِ عدالت کو نہیں چاہتا۔ مَیں تیری عدالت کو نہیں چاہتا...... بلکہ اے خُداوند، مَیں صرف تیری رحمت چاہتا ہوں۔ مُجھے اپنی رحمت عطا کر، نہ کہ انصاف کا کٹہرا۔ مُجھے صرف اپنی رحمت عطا کر۔ نہ کہ قانون، اور نہ ہی کوئی اور چیز...... اے خُداوند، صرف مُجھے رحمت عطا کر، کیونکہ مَیں صرف اِسی کیلیئے التجا کرتا ہوں۔ میری بانہوں میں کُچھ نہیں جو مَیں لاؤں (مَیں اچھا نہیں ہوں، اور نہ کوئی میرا شمار ہے)، صرف تیری سادہ سی صلیب ہے جس سے مَیں لپٹا ہوا ہوں۔ اے خُداوند، مَیں تو بس یہی جانتا ہوں: کہ ایک ہستی ہے جس نے میری جگہ لے لی ہے۔

(178) اب اُس شخص کی یعنی اُس کی سات پہلو شخصیت کو دیکھیں، اور آپ دیکھیں گے کہ اُس نے کیا کِیا؟

اُسکا سر...... برف کی مانند سفید؛ اُون کی مانند، سفید بال؛ اور اُس کی آنکھیں...... (آئیں دیکھیں)...... اُس کا سر...... برف کی مانند...... سفید؛ اور اُس کی آنکھیں...... آگ کے شعلہ کی مانند؛

اور اُس کے پاؤں...... اُس خالص پیتل کے سے تھے، جو بھٹی میں تپایا گیا ہو؛

(179) اب دیکھیں۔ آپ کو معلوم ہے، کہ ہم نے صرف اُس جگہ پر توجہ کی جہاں سے ڈھانپا ہوا

ہے۔اب دیکھیں۔اُسکا سر، اُسکی آنکھیں، اوراب جیسے ہی وہ نیچے کی طرف جاتا ہےتو اُسکے پاؤں پیتل کی مانند ہیں۔اب اس تصویر میں فرق دیکھیں جو یوحنا نے یسُوع کی دیکھی، اور جو دانی ایل نے دُنیا کی سلطنت کی دیکھی،جس کا سر سونے کااور وغیرہ وغیرہ تھا۔

(180) دیکھیں جب وہ اِس مقام پر، کھڑا ہے، تو پیتل کیا ہے۔پیتل کس چیز کو ظاہر کرتا ہے؟ پیتل عدالت، بلکہ الٰہی عدالت کو ظاہر کرتا ہے۔یہ بات اُسکے زمین پرآنے کا پورا مقصد ظاہر کررہی ہے؛خُدا ہوتے ہوئے، مجسم ہوا،اور ہماری خاطر موا، اور خُدا کی عدالت، یعنی اُس الٰہی عدالت کو لے لیا،اورایک بادشاہی حاصل کی جو پیتل کی مانند ہے،اور مضبوط ہے،اوراُسے جنبش نہیں ہوسکتی۔اسلیئے کہ پیتل سے بڑھ کر کُچھ بھی سخت نہیں ہے،اور یہ ابھی تک کُچھ ایسا تلاش نہیں کر پائے جو اِس کو پگھلا پائے۔

(181) عدالت! پیتل گزری ہوئی الٰہی عدالت کو ظاہر کرتا ہے۔بیابان میں پیتل کے سانپ کو دیکھیں۔اُس پیتل کے سانپ نے کس چیز کو ظاہر کیا؟ اُس سانپ نے گناہ کو ظاہر کیا؛لیکن،پیتل کا مطلب ہے،گناہ کی عدالت پہلے ہی ہوچکی ہے۔

(182) اب، اِسی طرح ایلیاہ کے دِنوں پر غور کرتے ہیں، جب اُن لوگوں نے اُسے نبی ماننے سے انکار کردیا تھا، جو کہ اُس قدیم کلیسیائی زمانے کی،ایک چھوٹی سی ڈوری تھی۔اِنہی دِنوں میں سے مَیں اِسے آج کے دِن پر لاؤنگا اور آپ کو دِکھاؤنگا کہ اسرائیل کے پاس بھی، سات کلیسیائی زمانے تھے، جو بالکل اِنہی کا نمونہ تھا۔اور ایلیاہ کے دِنوں میں، اُس کلیسیائی زمانے میں، اُنھوں نے اُسے ردکردیا تھااور وہاں تین سال اور چھ مہینے تک بارش نہ ہوئی۔کیونکہ اُس قدیم نبی نے کہا تھا ''اور آسمان پیتل کی مانند دیکھتا تھا،'' دیکھیں خُدا کو رد کرنے اور ایزبل کی سُننے کے باعث قوموں کی الٰہی عدالت ہوئی۔

(183) اِسی طرح پیتل قربان گاہ پر الٰہی عدالت کو ظاہر کرتا ہے جہاں قربانی ذبح کی جاتی تھی، یعنی پیتل کی قربان گاہ پر۔ذبح کی جاتی تھی......اوراُسکی بنیاد پیتل کی تھی، جو عدالت کو ظاہر کرتی ہے، اُس نے خُدا کے قہر کے حوض میں انگور روندے اور ہماری عدالت کو اپنے اُوپر لے لیا۔آئیں صرف ایک منٹ کیلیئے، مُکاشفہ 5:19 کی طرف مُڑتے ہیں، اور دیکھتے ہیں کہ اُس نے کیا ,کِیا۔ مُکاشفہ 5:19،مَیں اِسے دیکھتے ہیں آئیں ایک لمحے کیلیئے پڑھیں۔جی ہاں،آئیں شروع کرتے

ہیں،......آئیں ذرا،12ویں آیت کو دیکھتے ہیں:

اور اُس کی آنکھیں......آگ کے شعلے ہیں، اور اُس کے سر پر، بہت سے تاج ہیں؛ اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے، جسے اُس کے سوا، اور......کوئی نہیں جانتا۔

اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے: اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔ (اب، یاد رکھیں، اُس کا نام کلامِ خُدا نہیں تھا، بلکہ اُس کا نام کہلاتا ہے۔ سمجھے؟)......اور اُس کا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔

اور آسمان کی......فوجیں......آسمان کی فوجیں سفید گھوڑوں پر سوار، اور سفید اور صاف مہین کتانی کپڑے پہنے ہوئے اُسکے پیچھے پیچھے ہیں۔

اور قوموں کو مارنے کیلئے، اُس کے مُنہ سے ایک تیز تلوار نکلتی ہے: اور وہ لوہے کے عصا سے اُن پر حکومت کریگا: اور وہ روندے گا......(وہ کیا ہے؟)......اور وہ قادرِ مطلق خُدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور روندے گا۔

(184) اُس نے کیا کِیا؟ جب ہم گنہگار تھے تو خُدا کا غضب ہم پر تھا۔ کیا یہ سچ ہے؟ کوئی اپنے آپکو نہیں بچا سکتا تھا۔ کُچھ بھی نہیں جو ہم کر سکتے تھے، ہم سب ''گناہ میں پیدا ہوئے، اور بدی میں صورت پکڑی، اور جھوٹ بولتے ہوئے دُنیا میں آئے۔'' لیکن اُس نے کیا کِیا؟ وہ زمین پر آیا، ہللّویاہ، اور انگور حوض میں روندا گیا! اور خُدا کا سارا غضب اُس پر انڈیلا گیا۔ ''اے خُدا کے برّے، تُو ہی اِس لائق ہے، کیونکہ تُو ذبح ہوا۔'' اور دُنیا کے گناہ اُس پر لادے گئے، اور اُس نے ہمارے گناہ کو برداشت کیا، اور خُدا نے اپنے سخت غضب کو اُس پر انڈیلا۔ ''حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا، اور ہماری بدکرداری کے باعث کچلا گیا، ہماری ہی سلامتی کیلئے اُس پر سیاست ہوئی، تا کہ اُسکے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔'' اُس شخص کی طرح کوئی آدمی نہیں مرا! اُس نے تب تک مصیبت اُٹھائی جب تک کہ اُس کے بدن میں سے پانی اور خون جدا جدا نہ ہوگیا۔ اور اُس کی موت سے پہلے اُس کی پیشانی سے خون قطرے بن بن کر بہہ نکلا۔

......اور وہ قادرِ مطلق خُدا کے......سخت غضب کی......مے کے حوض میں......انگور روندے گا۔

(185) کسی دِن وہ پینتل کے پاؤں انصاف کیلئے اُٹھ کھڑے ہونگے (جلال ہو!)، اور جب

وہ جج بن کر آئیگا، تو پھر مخالفِ مسیح کو، اور اپنے تمام دشمنوں کو روندیگا۔ ہللّویاہ! اور وہ اپنے ہاتھ میں لوہے کا عصا لیے ہوئے زمین پر حکومت کریگا۔ آمین! اوہ، گنہگار دوستو، اب آپکے پاس توبہ کرنے کا موقع ہے، تو توبہ کرلیں۔ گناہ سے دُور رہنے کی کوشش کریں، اور اِسے کوئی چھوٹی سی کہانی نہ سمجھیں کہ ایسا نہیں ہوگا۔ یہ ہوگا! ''یہ صرف میرے ساتھ ہی نہیں ہوا۔'' یہ آپ کے ساتھ بھی ہوگا!

(186) پیتل کے پاؤں، اپنے دشمنوں کو روندتے ہیں۔ کیونکہ اُس نے مصیبت اُٹھائی اور وہ خُدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں انگور کی طرح روندا گیا تاکہ ہمارے گناہوں کی قیمت دے۔ اور پھر ہم، مجرم، غریب، اور بدنصیب کیڑوں کی مانند ہیں، اور ہم اپنی چھوٹی سی ناک کو اُوپر کیے ہوئے ہوتے ہیں اور خُدا سے تعلق نہ رکھنے والی کتاب کو پڑھ رہے ہوتے ہیں اور پھر سوچنے کی کوشش کرتے ہیں، ''کہ کوئی خُدا نہیں ہے،'' اور کہتے ہیں ''اِس قِسم کی کوئی چیز نہیں ہے، اور عدالت نہیں ہوگی۔'' وہ اپنے پیتل کے پاؤں لیگا اور اپنے دشمن کو نیست و نابود کردیگا۔ وہ مخالفِ مسیح پر زبردست حملہ کریگا۔ وہ اُن برگشتہ کلیسیاؤں کو لے گا اور اُنھیں ہمیشہ کے لیے دُور پھینک دیگا، یعنی اُس بھسم کرنے والی آگ میں جہاں وہ بھسم ہوجائینگی اور ہمیشہ کے لیے دُور ہوجائینگی۔ اور وہ اور اُس کی کلیسیا، ہمیشہ کیلئے زمین پر حکومت کریگی۔ جلال ہو!

(187) ''سر، اُون کی مانند سفید ہے،'' جو راستبازی، تجربے، بلوغت، قابلیت، اور حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔ سفید پن، عمر رسیدہ، تجربہ کار، اور حکمت کو ظاہر کرتا ہے۔ جو جانتا ہو کہ وہ کیا کر رہا ہے۔ وہ۔ وہ حکمت کا سرچشمہ ہے۔ وہ تجربے کا سرچشمہ ہے، وہ ہر اچھی چیز کا سرچشمہ ہے، اسلیئے وہ ایسی شخصیت کی نمائندگی کر رہا ہے جو آدمزاد سا نظر آتا ہے، جو سفید بالوں کے ساتھ موجود ہے۔ دانی ایل نے اُسے کئی سو سال پہلے، بلکہ سات سو سال پہلے دیکھا، اور کہا، ''وہ قدیم اُلایام ہے۔'' اور ایک شخص آدمزاد کی سی قوت میں آیا اور اُس قدیم الایام تک پہنچا، اور عدالت ہو رہی تھی۔''

(188) اب مَیں ذرا آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ اے نیم گرم کلیسیا مَیں آپ سے مخاطب ہو رہا ہوں۔ دس کنواریاں خُداوند کو ملنے گئیں، اُن میں سے پانچ عقلمند، اور پانچ بیوقوف تھیں؛ جیسے آج صبح ہم نے، اُس پیوند کاری کے درخت کو لیا تھا۔ اب، یاد رکھیں، جیسے وہ خُدا سے ملنے گئیں...... اب دھیان دیں، بائبل کہتی ہے، ''کتابیں کھلی تھیں۔'' دانی ایل 9:7، ''کتابیں کھلی تھیں۔'' یہ گنہگاروں کی کتاب ہے۔'' لکھا ہے پھر ایک اور کتاب کھولی گئی۔'' اس کے ساتھ کون آئے؟ اُٹھائے

جانے کلیسیا آئی۔ اوہ، ''ہزاروں ہزار اُس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ اُس کے حضور کھڑے تھے؛'' اُس کی بیوی، یعنی دُلہن۔ اوہ، جلال ہو! اُس کی بیوی، یعنی کلیسیا اُس کے ساتھ آئی۔

(189) عدالت ہو رہی تھی، اور کتابیں کھلی تھیں۔ اور پھر ایک اور کتاب کھولی گئی، جس سے سوئی ہوئی کنواریوں، اور باقی ہر ایک آدمی کا فیصلہ اُس کتاب سے کیا گیا۔ آپ سے پوچھا جائیگا کہ وجہ بتائیں کہ آپ نے ایسا کیوں نہیں کیا تھا، اور اسکے بعد پھر کیا ہوا؟ اب دیکھیں آپ بہتر جانتے ہیں، آپ بہتر جانتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ اِس سے پہلے آپ یہ جانتے نہ ہوں، لیکن اب یہ آپکو جاننا ہے۔ سمجھے؟ لکھا ہے جب راستباز ہی مشکل سے نجات پائے گا، تو پھر گنہگار اور بے دین کا کیا ٹھکانہ ہوگا؟ وہ جو رد کرتا ہے، وہ بہتر جانتا ہے کیونکہ اُسے بھی رد کر دیا جائے گا۔ اُن کا ٹھکانہ کیا ہوگا؟ اُس کے پیتل کی مانند پاؤں ہیں، یعنی الٰہی عدالت۔

(190) اب، آئیں دیکھیں، ہم جلدی کرینگے......اب صفحے کے آخر میں نیچے دیکھیں:

......بال اُون کی مانند،......اور اُس کی آنکھیں......آگ کے شعلہ کی مانند تھیں؛

اور اُسکے پاؤں- پاؤں اُس......خالص پیتل کے سے تھے،......جو بھٹی میں تپایا گیا ہو؛

اور اُس کی آواز......زور کے پانی کی سی تھی۔

(191) ''آواز زور کے پانی کی سی تھی۔'' پانی کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟ اگر آپ اِس پر نشان لگانا چاہتے ہیں، تو مُکاشفہ 15:17 میں دیکھیں، اور آپ اِس بات کو پائیں گے کہ بائبل کہتی ہے،'' پس جو پانی تُو نے دیکھے ہیں، وہ اُمتیں، اور گروہ، اور قومیں اور اہلِ زبان ہیں۔'' ٹھیک ہے۔ ''آواز۔'' زندگی کے سمندر میں ایک بہتی جان کیلئے کونسی چیز خطرناک ہوتی ہے! جب کوئی ناخدا اُسکی رہنمائی کرنے والا نہ ہو، وہ آزاد ہو، اور مدوجزر کے ساتھ اِدھر اُدھر تیرتی ہوئی، بڑے پانیوں کی گرج کو سُنے، اور ڈوب جائے۔ ایک ڈوبتی ہوئی جان کیلئے یہی خطرناک چیز ہوتی ہے۔ ''زور کے پانی کی آواز۔'' اُس کی آواز کیا ہے؟ یہ عدالت کی صدا ہے؛ خادموں کی آواز، جو رُوح القُدس کے وسیلے، ہر زمانے میں لوگوں سے، قائم رہنے کیلئے مخاطب ہوتی رہی ہے۔ زور کے پانی کی آواز، اُمتوں اور گروہوں سے مخاطب ہوئی۔ اور اُن سات ستاروں کی آواز جو اُس کے ہاتھ میں ہیں، جو ہر زمانے میں، رُوح القُدس کے بپتسمہ کی منادی، اور یسوع نام میں بپتسمہ، غیر زبانوں میں بولنا، خُدا کی قدرت، مسیح کا جی اُٹھنا، آمدِ ثانی، اور الٰہی عدالت کی منادی کرتے رہے۔ اور زور کے پانی کی آواز

اُس سے نکل کر سامنے آئی جو آدمزاد سا نظر آتا تھا، یہ زور کے پانی کی سی آواز ہے۔

(192) اِس بات کو جاننے سے کیا ہوگا جب آپ عبادات میں بیٹھتے ہیں اور سُنتے ہیں کہ آپ کو خُدا کیساتھ درُست ہونا چاہیے اور رُوحُ القُدس کو حاصل کرنا چاہیے، تو ایک بہتی ہوئی روح اُس عبادت میں جس میں آپ بیٹھے ہوتے ہیں اُس آواز کو مخاطب ہوتے سُنتی ہے، اور خُدا کی عدالت کے متعلق منادی کو سُنتی ہے، اور پھر اُسے رد کردیتی ہے۔ تو وہ اُس بڑے زوال میں گر جاتی ہے، اور پھر وہ زور کے پانی آپ کو آپ کی ابدی ہلاکت کیلئے بہالے جاتے ہیں۔

(193) زور کے پانی کی سی آواز، اُسکی شخصیت کا چوتھا حصہ ہے۔ زور کے پانی کی سی آواز۔ آپ ایسا کیسے کرینگے یہ اُسکے جلال میں ریکارڈ ہوگیا ہے، جبکہ آواز آج رات ریکارڈ ہوگئی ہے؟ آپ کی آواز ریکارڈ ہوگئی ہے۔ آپکے خیالات ریکارڈ ہو چکے ہیں۔ ''کیونکہ ایک انسان جیسا اپنے دِل میں سوچتا ہے، ویسا ہی ہوتا ہے۔'' توجہ کریں، آسمان میں آپکی آواز آپ سے بڑھ کر اُونچی ہے...... میرا مطلب ہے، آپ کے خیالات آسمان میں آپ کی آواز سے جو زمین پر ہے زیادہ اُونچے ہیں۔ یقیناً، ایسا ہے۔ کیونکہ خُدا آپکے دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانتا ہے، وہ آپ کے بارے میں سب کُچھ جانتا ہے۔

(194) اُس نے فریسوں سے کہا، ''اے ریاکارو، تم کیونکر اچھی باتیں کہہ سکتے ہو، کیونکہ جو دِل میں بھرا ہوتا ہے وہی مُنہ پر آتا ہے؟ جبکہ تم مُجھے ''نیک، اُستاد کہتے ہو' اور مَیں جانتا ہوں، کیونکہ مَیں تمہیں ٹھیک پرکھ لیتا ہوں اور جانتا ہوں کہ تم ریاکار ہو۔ تمارا مطلب یہ نہیں ہوتا۔''

(195) اوہ، اُس دِن کیا ہوگا جب یہ زور کے پانی کی سی آواز، بہت سے کلیسیائی زمانوں سے ہوتی ہوئی باہر آجائیگی؟

(196) اب مَیں آپ سے کُچھ اور پوچھنا چاہتا ہوں۔ مُجھے آپ لوگوں سے کُچھ کہنا ہے آپ جو نجات یافتہ ہیں، مُجھے آپ کو یہ بتانا ہے۔

(197) اب دیکھیں، آپ بہتی روح ہیں، آپ مفلس بہہ رہے ہیں آپ اُس زور کے پانی سے بہہ رہے ہیں، اسلیئے محتاط رہیں۔ کیونکہ جب آپ کو معلوم ہوجائے کہ اِس کے بعد آپ کے بچاؤ کیلئے کوئی راستہ نہیں ہے تو پھر یہ بڑی خطرناک بات ہوگی۔ اور پھر آپ نجات نہیں پاسکتے، آپ جانتے ہیں کہ آپ کی بربادی بالکل آپ کے سامنے پڑی ہوئی ہے۔ اور آپ جانتے ہیں کُچھ ہی منٹوں میں

آپ اُس آواز کو یہ کہتے ہوئے سُنیں گے، ''اے بدکارو، میری نظر سے دُور ہو جاؤ، اور اُس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اُس کے فرشتوں کیلئے بنائی گئی ہے۔'' جب آپ اُس بڑی زوال پذیری میں ان عبادتوں کی گرج کی آوازوں کو سُن رہے ہونگے تو آپ کو معلوم ہو جائیگا، لیکن اب آپ اِسے چھوڑ رہے ہیں۔ اوہ، کتنی خطرناک بات ہے، کتنا ڈرونا خواب ہے! اے لوگو، ایسا اپنے ساتھ مت ہونے دیں۔ توبہ کریں، ابھی خُدا کیساتھ درُست ہو جائیں، اب آپ درُست ہو سکتے ہیں۔

(198) اب مَیں آپ سے کُچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ ایک لنگر انداز آدمی کیلئے راحت کی بات کیا ہے، جو وہاں سدا بہار درختوں کے سائے میں ہو، اور ندی کی لہروں کو سُن رہا ہو؟ اوہ، یہ کلیسیا ہے جو آسمانی مقاموں میں بیٹھی خُدا کی آواز کی میٹھی لہر کو سُن رہی ہے اور اُس سے بات کر رہی ہے۔ دیکھیں یہ کیا ہے؟ گنہگاروں کیلئے سزا ہے، اور نجات یافتہ کیلئے برکت ہے۔ ایک آدمی جو اپنی کشتی کو بحفاظت اُس چٹان مسیح یسُوع پر لنگر انداز کر لیتا ہے، تو بس وہ وہیں رہتا ہے اور سُنتا ہے، کہ وہ کیسے آرام حاصل کر سکتا ہے! پس اُس آرام میں داخل ہو جائیں۔

(199) مَیں کتنا اُس جگہ کو پسند کرتا ہوں جہاں پانی بہہ رہا ہوتا ہے۔ اگر ہم مچھلی کا شکار کرنے یا کسی اور کام کیلئے جاتے ہیں، تو مَیں اکثر کوشش کر کے اپنے لیے ایسی جگہ تلاش کرتا ہوں جہاں پانی کی لہریں بہہ رہی ہوں، کیونکہ اس سے آپ کو سکون ملتا ہے۔ آپ اُس کو ساری رات باتیں کرتے سُن سکتے ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا!

(200) کیا یہ خوبصورت بات نہیں ہے کہ جب آپ واقعی اپنی روح کو مسیح میں لنگر انداز کر لیتے ہیں، تو پھر ایک ایسے مقام پر آپ اُس کے سامنے خاموشی اختیار کر لیتے ہیں؟ اور اُس کی آواز کو مخاطب ہوتے سُنتے ہیں، ''مَیں خُداوند تیرا شافی ہوں۔ مَیں خُداوند ہوں جو تُجھے ابدی زندگی دیتا ہوں۔ مَیں تُجھے محبت کرتا ہوں۔ مَیں تُجھے بنائے عالم سے پیشتر جانتا ہوں۔ اور مَیں نے تیرا نام کتاب میں لکھا ہے، تُو میرا ہے۔ خوف مت کھا، یہ مَیں ہوں۔ خوف نہ کر، مَیں تیرے ساتھ ہوں۔'' تو پھر مَیں یہ گاتا ہوں:

مَیں نے اپنی جان کو آسمانی پناہ گاہ سے لنگر انداز کیا ہے،
مَیں مزید طوفانی سمندروں پر بادبانی نہیں کرونگا؛

چاہے آندھی جنگل میں پھیل جائے، طوفان گہرا ہو جائے؛
لیکن مَیں مسیح میں ہمیشہ کیلئے محفوظ ہوں۔

(201) یاد رکھیں، وہی آواز جو آپ سے میٹھی میٹھی باتیں کرتی ہے، وہی گنہگاروں کو سزا دیگی۔ کیونکہ وہی طوفان جس نے نوح کو بچایا، اُسی نے گنہگاروں کو نیست کر دیا۔ غور کریں میرا کیا مطلب ہے؟ زور کے پانی کی سی آواز۔

(202) اب دیکھیں، ''بال اُون کی مانند، اور آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند، اور پاؤں پیتل کے سے، اور زور کے پانی کی سی آواز۔''

اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے:......

(203) ''سات ستارے۔'' اب آئیں یہاں سے ٹھیک 20ویں آیت کو لیتے ہیں:

یعنی اُن سات ستاروں کا بھید جنھیں تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا، اور اُن سونے کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات ستارے (سات پیامبر، یا سات خادم) تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں: اور وہ سات چراغدان کلیسیائیں ہیں۔

(204) خُدا نے اُس کیلئے اِس بات کی تفسیر کر دی تاکہ بالکل کوئی غلطی نہ ہو سکے۔ یعنی ہر ایک کلیسیا کیلئے ایک فرشتہ۔ اوہ، یہ بات بڑی خوبصورتی سے آگے بڑھنے والی ہے، کیونکہ اِس ہفتے میں، ہم واپس تاریخ میں جا کر اُن فرشتوں کو لیں گے اور اُس خدمت کو دیکھیں گے جو اُنھوں نے سرانجام دی تھی۔ اُنکے پاس ایک جیسی خدمت تھی۔ بالکل وہی خدمت زمانوں سے ہوتی ہوئی اِس چھوٹی کلیسیا میں آئی ہے۔

(205) کُچھ عرصہ پہلے، کسی نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، کیتھولک کلیسیا، کے متعلق اچھی کہاوت ہے، کہ، 'یہ اصل کلیسیا ہے کیونکہ یہ تمام زمانوں سے ہوتی ہوئی اب بھی کھڑی ہے۔'''

(206) مَیں نے کہا، ''یہ کوئی بھید نہیں ہے، کیونکہ تمام حکمرانی اور سب چیزیں تو اِسکے پاس تھیں اور اِس کے پیچھے تھیں، اور کب یہ طوفانی لہروں میں قائم رہی۔ لیکن میرے نزدیک تو بھید یہ ہے کہ کیسے یہ چھوٹی سی، بلکہ بہت چھوٹی سی اقلیتی کلیسیا طوفانی لہروں کا سامنا کرتی رہی، جبکہ انھیں چیر کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا گیا، اور شیروں کے آگے پھینک دیا گیا، اور اسٹریچر پر ڈال دیا گیا، اور جلایا گیا، اور شیروں کی، خوراک بنایا گیا......اور مارا گیا اور ان کے ساتھ سب کُچھ کیا گیا، اور پھر یہ کسطرح

زندہ بچ گئی۔'' یہ بات ظاہر کرتی ہے کہ خُدا کا ہاتھ انکے ساتھ تھا۔ بس یہ بات ہے۔ اور آج بھی اُس کی روشنی اب تک جل رہی ہے۔ آمین! جی ہاں، جناب!

(207) اب دیکھیں، '' لکھا ہے سات ستارے میرے ہاتھ میں ہیں۔'' وہ اپنے دہنے ہاتھ میں سات ستارے رکھتا ہے، جس کا مطلب سات زمانوں کیلئے سات پیامبر۔ اوہ، یہ۔ یہ کیسی خوبصورت بات ہے۔ کیسے ہم واپس جائیں اور ۔ اور اُس خادم کو لیں جو اِفسس کی کلیسیا کیلئے پیغام لایا تھا۔ اور وہ خادم جو پیغام لایا اور یہاں تک کہ جان دینے تک اُس کے ساتھ قائم رہا، اور پھر ٹھیک آگے بڑھتے ہوئے سمُرنہ کی کلیسیا، اور پرگمن کی کلیسیا، اور تھواتیرہ، اور پھر اُس سے اگلے زمانے سے ہوتی ہوئی، اب اِس زمانے میں آپہنچی ہے۔ اور خادموں نے اسے تھاما اور اُس روشنی کو لائے، اور جو روشنی اُس کے وسیلے لائی گئی، اُسے واپس بالکل اُسی طرح رائج کیا جس طرح وہ ابتدا میں اصل تھی۔

(208) '' اُس نے اُنھیں اپنے دہنے ہاتھ میں تھاما ہوا ہے۔'' سوچیں! دہنے ہاتھ کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ مسیح خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہوا ہے۔ اِسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ خُدا کا ایک دہنا ہاتھ ہے، کیونکہ خُدا ایک روح ہے دہنے ہاتھ کا مطلب ہے مسیح کا اختیار۔ جیسے کوئی آدمی آپ کا دہنا ہاتھ ہے، یعنی وہ ساتھی ۔ ساتھی جو آپکے ساتھ کھڑا ہے، آپ کے بہت قریب ہے۔

(209) اور، یاد رکھیں، سات ستارے اُسکے دہنے ہاتھ میں ہیں۔ ذرا خیال کریں، وہ اپنا کرنٹ لے رہے ہیں، اُنکی روشنی اُس سے ہے۔ اور وہ اُس کے دہنے ہاتھ میں ہوتے ہوئے، مکمل طور سے اُس کے کنٹرول میں ہیں۔ اوہ، !خُدا کے ہر سچے خادم کا ایک ہی طریقہ ہے۔ وہ اُس میں قائم ہیں...... کون اُنھیں نقصان پہنچا سکتا ہے؟ کون اُنھیں ضرر پہنچا سکتا ہے؟ جیسے پیچھے ابتدا میں فرشتوں میں سے ایک نے پکارا۔ یاد رکھیں کہ ایک فرشتے کا مطلب '' پیامبر ہے۔'' ہم اُن گہری باتوں کو آگے آنے والے ہفتے میں حاصل کرینگے۔ لیکن ایک فرشتے کا مطلب '' پیامبر ہے۔'' اور وہ کہتا ہے، '' مسیح میں ہمیں خُدا کی محبت سے کونسی چیز جدا کر سکتی ہے؟ کیا بیماری جدا کر سکتی ہے؟ کیا خطرہ جدا کر سکتا ہے؟ کیا ننگا پن جدا کر سکتا ہے، کیا تلوار جدا کر سکتی ہے؟ کیا موت جدا کر سکتی ہے؟ مُجھے یقین ہے،'' پولُس کہتا ہے، '' کہ خُدا کی وہ محبت جو مسیح میں ہے اُس سے ہم کو کوئی چیز جدا نہیں کر سکتی،'' کیونکہ ہم مکمل طور سے اُس کے دہنے ہاتھ کی پیداوار ہیں۔

(210) کوئی کہتا ہے،''وہ جنونی ہیں! وہ دیوانے ہیں!'' ایسا کہنا اُنھیں تھوڑی سی بھی تکلیف نہیں دیتا۔''کوئی کہتا ہے آپ ایک مذہبی جنونی ہیں!'' یہ اِس بات کو سُنتے ہی نہیں ہیں۔ کیونکہ یہ مکمل طور پر اُس کی پیداوار ہیں اور اپنی زندگی کو اُس کے دہنے ہاتھ سے لے رہے ہیں، اور اُس کی روشنی کو حلیمی، اور فروتنی، اور مہربانی، اور صبر؛ اور معجزات، حیرت انگیز کاموں، اور نشانوں سے ظاہر کر رہے ہیں۔ اور چاہے دُنیا اِسے''جادوگری کہے،'' یا جو کُچھ بھی وہ کہنا چاہیں، اِس سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا، کیونکہ ہم جانتے ہیں ہم اُس کی پیداوار ہیں اور اُسکے دہنے ہاتھ میں ہیں۔ کیا یہ بات حیرت انگیز نہیں ہے؟ میرے خُدایا!

(211) اب آئیں جلدی کریں، کیونکہ ہم نہیں چاہتے کہ آپ تنگ آجائیں۔''اُسکے دہنے ہاتھ میں، سات ستارے ہیں۔''

(212) اب ساتویں اور آخری چیز جو اُس کی شخصیت کو پیش کرتی ہے:

......اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی:......

بلکہ میرا خیال ہے، یہ چھٹی چیز ہے۔

......اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی:......

(213) اب دیکھیں، زور کے پانی کی سی آواز، اور اُسکے مُنہ سے...... بلکہ اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے۔

......اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی:......

(214) اب دیکھیں، کیا آپ جانتے ہیں کہ بائبل کی دودھاری تیز تلوار کیا ہے؟ آئیں اِس بات کو دیکھتے ہیں پس آپ جان جائینگے۔ عبرانیوں 2:4 کو لیتے ہیں، دیکھیں، بس ذرا ایک یا دو صفحے پیچھے چلے جائیں اور آپ اِس بات کو حاصل کر لینگے۔ عبرانیوں مُکاشفہ سے ذرا سا پیچھے ہے؛ یہوداہ، اور پھر شاید عبرانیوں ہے۔ اب دیکھیں، یا پھر اب اِسکے قریب ہو۔ یا...... عبرانیوں، اب عبرانیوں 4 باب میں، ہم آتے ہیں۔ ٹھیک ہے، عبرانیوں 4 باب اور اِس کی 12 ویں آیت:

کیونکہ خُدا کا کلام زندہ، اور موثر، اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے، اور جان اور روح، اور بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔

(215) اور لوگ آپکو''ذہن پڑھنے والا کہتے ہیں۔'' جبکہ یہ خُدا کا کلام ہے جو اُس کی کلیسیا میں

ظاہر ہوا ہے! جو ہر ایک دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے۔ مَیں کہتا ہوں، مُجھے کُچھ ہوا ہے کہ کسی بات کے متعلق سوچوں جو یہاں نہیں لکھی ہوئی ہے۔ مَیں نہیں جانتا کہ یہ حوالہ مَیں نے کہاں لکھ رکھا ہے...... لیکن صرف ایک منٹ کیلئے، مُکاشفہ 19 کو لیتے ہیں۔ آئیں اِسے ایک بار پھر لیتے ہیں، میرا خیال ہے کہ یہ ٹھیک ہے۔ مُجھے لگا کہ شاید...... لیکن آئیں مُکاشفہ 19، اور اِسکی 11 ویں آیت کو لیتے ہیں:

پھر مَیں نے آسمان کو کھلا ہوا دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے؛...... (یہاں سفید گھوڑا ایک مرتبہ پھر، عدالت کی علامت ہے۔)...... اور اُس پر ایک سوار ہے جو سچا اور برحق کہلاتا ہے، اور وہ راستی کیساتھ...... انصاف اور لڑائی کرتا ہے۔ (آپ جانتے ہیں کہ یہ کون ہے، کیا آپ نہیں جانتے؟ ٹھیک ہے۔)

اور اُسکی آنکھیں...... آگ کے شعلے ہیں،...... (یہ کون ہے؟)...... اور اُس کے سر پر...... بہت سے تاج ہیں؛...... (جی، ہاں۔ اب وہ بادشاہی میں آتا ہے۔)...... اور اُس کا...... اور – اور اُس کا ایک نام لکھا ہوا ہے، جسے اُس کے سِوا، اور...... کوئی نہیں جانتا۔

اور وہ خون کی چھڑکی ہوئی پوشاک پہنے ہوئے ہے: اور اُسکا نام کلامِ خُدا کہلاتا ہے۔

(216) اُسکے مُنہ سے کیا نکلتا ہے؟ کیا نکلا؟ سفید گھڑ سوار ہے۔ اور اِسطرح، مُکاشفہ، 7 ہے، جب...... میرا خیال ہے کہ 8 ہے۔ جب سفید گھوڑا نکلتا ہے...... نہیں، بلکہ یہ 6 ہے، جب سفید گھڑ سوار نکلتا ہے، اور اُسے ایک – ایک کمان دی گئی، اور وہ فتح کرتا ہوا نکلا تاکہ اور بھی فتح کرے۔

(217) اور یہاں ایک تلوار اُسکے مُنہ سے نکلتی ہے۔ یہ کون ہے؟ یہ مُکاشفہ کا سفید گھڑ سوار ہے۔ اب تلوار پر غور کریں۔ ''اُسکے مُنہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار نکلتی ہے،'' یعنی کلام۔ اور، آخر کار، جب اُسکے کلام کے وسیلے، خُدا کے سب بیٹوں کا ظہور ہو جاتا ہے، تو وہ ہر ایک قوم کو اپنے اِس کلام، یعنی اِس تیز تلوار کے ساتھ نیست و نابود کر ڈالے گا۔ جیسے ہی ہم اِس بات کو لیتے ہیں، تو دیکھیں کیا واقع ہوتا ہے:

اور...... اُس کے دہنے ہاتھ میں...... بلکہ اُس کے مُنہ سے ایک تیز دو دھاری تلوار نکلتی تھی: اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔

(218) ''ایک دو دھاری تیز تلوار۔'' اُس شخص کے مُنہ سے کیا نکل رہا ہے؟ خُدا کا کلام۔ اور یہی دو دھاری تیز تلوار ہے۔ یہ کیا کر رہا ہے؟ یہ دِل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچ رہا ہے؛ اور جو جان،

اور بدن، اور خون کے خلیوں، اور ہڈیوں میں یعنی زیادہ گہرائی میں چلا جاتا ہے، اور روح اور بند بند، اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے، اور دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے۔ خُدا کا کلام یہی کام کرتا ہے۔

(219) ''اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور اب کلام اپنی کلیسیا میں مجسم ہوا ہے، اور ہمارے درمیان رہ رہا ہے۔ اُس کے فرشتے اُس کے ہاتھ میں ہیں، اور خدمت کر رہے ہیں۔ خُدا اپنی کلیسیا پر انحصار کر رہا ہے۔ خُدا اِس زمانے میں ہم پر انحصار کر رہا ہے کہ اِس انجیل کی روشنی کو ایک مرتی ہوئی، اور بت پرست، اور رسمی دُنیا کے پاس لیکر جائیں۔ خُدا مُجھ پر اور آپ پر یہ بوجھ ڈال رہا ہے۔ افسوس ہم پر اگر بت پرست لوگ اِس کو جانے بغیر مر جائیں۔ اوہ، دیکھیں وہ پڑھ، لکھ رہے ہیں، اور حساب کتاب کر رہے ہیں، اور چند مذہبی پمفلٹ بانٹ رہے ہیں، پھر بھی وہ نو مریدوں کے گروہ سے بڑھ کر کُچھ نہیں بنا پاتے ہیں۔ لیکن میرا مطلب خوشخبری سے ہے! خوشخبری صرف لفظی طور پر نہیں ہے۔ جیسے پولُس نے کہا تھا۔ بلکہ پولُس نے کہا، ''خوشخبری صرف لفظی طور پر نہیں آئی، بلکہ کلام مجسم ہوا ہے۔'' جبکہ کلام، رُوح القُدس کے وسیلے، ہے......اور کلام دِل میں بویا گیا اور رُوح القُدس نے اسے لیا اور وہی چیز پیدا کی جو کلام کہتا ہے کہ ہوگی۔ کیونکہ کلام دِل کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے! تعریف ہو! اوہ، میرے خُدایا! اوہ! دِل کے خیالوں اور اِرادوں کو جانچتا ہے، اور ایسا صرف کلام کرتا ہے۔

(220) اے بت پرستو جاگ اُٹھو، ورنہ اُسکے مُنہ سے ایک دو دھاری تیز تلوار نکلتی ہے۔ اِنہی دِنوں میں کُچھ وقوع ہونا ہے۔ جی ہاں! کلامِ خُدا، اُس کا نام کلامِ خُدا ہے، اور کلام مجسم ہوا۔ دیکھیں، یسُوع نے کہا، ''تمام دُنیا میں جاؤ؛'' مرقس 16، اِس سے پہلے کہ وہ خود کو واپس کلیسیائی زمانے میں ظاہر کرتا کلیسیا کیلئے اُسکا آخری حکم ہے۔ اُس نے کلیسیا کو حکم دیا ہے، ''تمام دُنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' کس کی؟ انجیل کی منادی کرو۔ مرقس 16، ''ساری خلق کے سامنے انجیل کی منادی کرو۔'' یہ کیا ہے؟ دوسرے الفاظ میں، ''وہ رُوح القُدس کی قدرت سے،'' ثابت ہوئی تھی۔

(221) اب دیکھیں، ''ساری خلق کے سامنے......'' نہ کہ صرف کلام کو سِکھاؤ؛ اُس نے ایسا کبھی نہیں کہا تھا، ''جا کر کلام کو سِکھاؤ۔'' بلکہ اُس نے کہا، ''جا کر انجیل کی منادی کرو۔'' نہ کہ کلام سِکھاؤ،

بلکہ انجیل کی منادی کرو۔'' اور اِس انجیل پر ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے؛ وہ میرے نام سے بدروحوں کو نکالیں گے، نئی نئی زبانیں بولیں گے، اور سانپوں کو اُٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پیئیں گے تو اُنھیں کُچھ ضرر نہ پہنچے گا؛ اور اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو اچھے ہو جائیں گے۔''

(222) ''اور شاگرد باہر نکلے،'' کلام فرماتا ہے، ''کہ اُنھوں نے ہر جگہ منادی کی؛ اور خُداوند اُن کیساتھ کام کررہا تھا، اور معجزوں کے ساتھ کلام تصدیق کررہا تھا۔'' یہ انجیل ہے، انجیل کو دِکھائیں۔

(223) یہ معجزے کہاں تک ہونگے؟ ہر ایک زمانے میں، دُنیا کی انتہا تک۔ جہاں کہیں بھی وہ چھوٹی سی اقلیت، اُس روشنی کو تھامے ہوئے آرہی ہے۔ اِس میں حیرانگی کی کوئی بات نہیں ہے کہ یسُوع نے کہا، ''اے چھوٹے گلے، نہ گھبرا، تیرے باپ کو پسند آیا کہ بادشاہی تجھے دے۔'' چھوٹا گلہ؛ اکثریت نہیں، بلکہ ہمیشہ اقلیت ہے۔

(224) ٹھیک ہے، اب ایک اور بات ہے۔ اور ہم نے 20ویں آیت کو لیا تھا، لہٰذا آئیں اب ذرا اِس آیت پر آتے ہیں۔ اب 16ویں آیت کو دیکھتے ہیں:

اور اُس کے دہنے ہاتھ میں سات ستارے تھے:......

(225) اب آئیں اِس کو لیں......اور......اُسکا چہرہ:

......اور اُس کے مُنہ میں سے ایک دودھاری تیز تلوار نکلتی تھی: اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت آفتاب۔

(226) اگر آپ اِس طرف رجوع کریں......تو آئیں پھر، متی 17 کو دیکھتے ہیں۔ جبکہ ہم اِسی بات پر ہیں تو آئیں اِسے ٹھیک ابھی حاصل کرتے ہیں؛ لہٰذا ہم اِسکے ذریعے آگے بڑھ رہے ہیں، اور اِن لوگوں میں سے بہت سارے اِسے حاصل کررہے ہیں، اور اِسے لکھ رہے ہیں......تو آئیں، ہم اِسے پڑھتے ہیں اور پھر ہم اِسے جان جائینگے۔

(227) متی 17 کو دیکھتے ہیں، ٹھیک ہے:

چھ دِن کے بعد یسُوع نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو ہمراہ لیا......اور اُنھیں ایک اُونچے پہاڑ پر الگ لے گیا، اور اُن کے سامنے اُس کی صورت بدل گئی: اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور

اُسکی پوشاک نور کی مانند سفید ہوگئی۔

(228) وہ تبدیل ہو گیا تھا۔ اُس نے کیا کِیا تھا؟ وہ صورتِ تبدیلی میں سے گزر کر، اپنے آنے والے دِن میں داخل ہو گیا تھا۔ اب توجہ دیں، کہ اِس سے چند گھنٹے پہلے، یسُوع نے اِس بات کا حوالہ دیا تھا جو یہاں پیچھے والے باب میں ہے، ''مَیں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جو یہاں کھڑے ہیں......'' کتنے لوگ جانتے ہیں کہ مَیں کونسی بات کہنے لگا ہوں؟ ''جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں، کہ جب تک ابنِ آدم کو اُسکی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لینگے، موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔'' کیا یہ سچ ہے؟ اور اُس نے پطرس، یعقوب، اور یوحنا کو ہمراہ لیا، جو کہ تین گواہ ہیں، کیونکہ پرانے عہدنامے میں ہر ایک چیز، یا چھوٹی سی چھوٹی بات بھی، تین گواہوں کی زبانی ثابت ہوتی تھی، اسلیئے وہ اُنھیں پہاڑ پر لے گیا تھا۔

(229) دھیان دیں جو بات سب سے پہلے ہوئی۔ اوہ، مَیں یہاں ذرا بھی نہیں رُک سکتا، کیونکہ مُجھے تو بس اِسے حاصل کرنا ہے۔ اب دیکھیں! پہلی چیز اُنھوں نے کیا دیکھی؟ وہ یسُوع کو پہاڑ پر لے گئے...... بلکہ وہ اُنھیں پہاڑ پر لے گیا، اور اُن کے سامنے اُس کی صورت، تبدیل ہوگئی۔ اور اُس کا چہرہ سورج کی مانند چمکا، اور دیکھو موسیٰ اور ایلیاہ اُس کیساتھ باتیں کرتے ہوئے اُنھیں دِکھائی دیئے۔ اب ابنِ آدم کونسی صورت میں آ رہا ہے؟ اور پہلے، جو ظاہر ہونگے، وہ موسیٰ اور ایلیاہ ہونگے۔

(230) اب، توجہ کریں، اِس سے پہلے کہ یسُوع زمین پر واپس آئے......اب، یہ وقت سے تھوڑی سی آگے کی بات ہے، لیکن ایلیاہ کی روح زمین پر واپس آئیگی اور اُولاد کے دِل واپس والدوں کی طرف پھیرے گی۔ بائبل اِسی طرح بیان کرتی ہے۔ یسُوع نے اُسے دیکھا، شاگردوں نے اُسے دیکھا، اور یہی ابنِ آدم کی جلالی آمد کی ترتیب ہے۔ وہ جلالی ہے اور وہ واپس آ رہا ہے۔ اِس سے پیشتر کہ وہ اُسے دیکھتے، پہلے، کیا واقع ہوا؟ ایلیاہ۔ اور اُسکے بعد کیا واقع ہوا؟ موسیٰ؛ اب اسرائیل وہاں واپس لوٹ رہا ہے، جو شریعت کا نگہبان ہے۔ اور اُسکے بعد جلالی ابنِ آدم کی آمد ہے۔ ہللّو یاہ! کیا آپ نے اُس کی آمد کی ترتیب کو دیکھا؟ پہلے ایلیاہ کی روح، یا آخری کلیسیائی زمانے کا گواہ ہے۔ دیکھیں، جو اُس کو ظاہر کرنے کیلیئے قوت میں آ رہا ہے۔

(231) اور پھر ایک لاکھ چوالیس ہزار یہودی کوہِ سینا پر جمع ہوتے ہیں، دیکھیں اسرائیل خود ایک قوم بن چکی ہے؛ جو دُنیا کی قدیم ترین قوم ہے، اور جن کا دُنیا کا قدیم ترین جھنڈا ہے؛ اُن کی اپنی قوم

ہے، اُن کا اپنا جھنڈا ہے، اُن کی اپنی فوج ہے، اور اُن کا اپنا روپیہ، اور باقی سب کُچھ ہے۔ وہ اقوامِ متحدہ کے رُکن ہیں کیونکہ وہ ایک قوم ہیں۔ اور یُسوع نے کہا تھا جب تک سب باتیں پوری نہ ہوں ہرگز کُچھ نہ ٹلے گا۔

(232) یہ بھید ہے کہ کیسے یہودیوں کے اُس گروہ کو، ہر جگہ ستایا گیا، اور وہ پھر گئے، اور باہر نکل گئے اور اُنھیں باہر پھینک دیا گیا، بالکل جس طرح کلیسیا کو اِن رد کرنے والے زمانوں میں گرا دیا گیا تھا، لیکن تو بھی یسُوع نے کہا، ''جب تم انجیر کے درخت کو اپنی پتیاں نکالتے دیکھو، تو جان جاؤ کہ وہ قوم ایک بار پھر قوم ہونے کیلیئے آ رہی ہے، اسلیئے کہ وقت نزدیک ہے، بلکہ دروازہ پر ہے۔ اسلیئے مَیں تم سے سچ کہتا ہوں، کہ جب تک یہ سب باتیں پوری نہ ہولیں یہ نسل ہرگز تمام نہ ہوگی۔'' یہ نسل...... یہ قوم ہرگز تمام نہ ہوگی۔ ہٹلر نے اِنھیں ختم کرنے کی کوشش کی، میسولینی نے انھیں ختم کرنے کی کوشش کی، اور اسٹالن نے اِنھیں ختم کرنے کی کوشش کی، اور اِن کے علاوہ سب نے کوشش کی، لیکن وہ انھیں کبھی بھی جلاوطن نہ کر پائیں گے، اور نہ ہی روئے زمین پر سے نکال پائیں گے، کیونکہ وہ ایک قوم ہونگے اور ایک قوم کی حیثیت سے وہاں کھڑے ہونگے۔ آمین!

(233) اور پھر وہاں ایلیاہ اور موسیٰ آئیں گے۔ اوہ! اُمید کرتا ہوں کہ آپ اِسے سمجھ گئے ہیں۔

(234) ٹھیک ہے، ''جیسے آفتاب اپنی تیزی کے وقت چمکتا ہے،'' ویسے ہی اُسکا چہرہ، تبدیل ہو گیا، اُس کی صورت بدل گئی۔ اب دیکھیں ایک اور بات ہے، جو مُکاشفہ 23:21 میں ہے، اگر آپ چاہیں تو اِسے لکھ لیں۔ یہ بات نئے یروشلیم کے متعلق، 23:21 میں ہے، یہ برّہ ہے جو اُس شہر میں ہے، اور اُسی کی روشنی ہے، جو چمک رہی ہے؛ اور اُس شہر میں روشنی کی کُچھ حاجت نہیں، اور نہ اُس میں سورج چمکے گا، کیونکہ برّہ جو اُس شہر کے بیچ میں موجود ہے وہی اُس کا چراغ ہوگا۔ اور قومیں برّہ کی روشنی میں چلیں پھریں گی! آمین! وہ برّہ کی روشنی ہے۔ اوہ، کیا آپ اُس کے متعلق جان کر خوش نہیں ہیں؟

(235) نہ صرف یہی، بلکہ وہ، اپنی آمد میں (جیسے کہ یوحنا نے اُسے خُداوند کے دِن میں دیکھا)، آفتابِ صداقت ہے۔ آئیں ملاکی میں چلتے ہیں۔ ملاکی، جو کہ پرانے عہد نامے کا آخری نبی ہے۔ ملاکی، 4 باب۔

(236) میری بیش قیمت بیوی جو یہاں پیچھے بیٹھی ہوئی ہے اِس کے متعلق کہنے کیلیئے میرے پاس ایک چھوٹی سی کہانی ہے۔ اِس سے پہلے کہ ہم شادی کرتے مَیں نے اِسے کافی مشکل وقت

دیا، اور شادی کے بعد مَیں نے اُسے سنوارنے کی کوشش کی۔ اور مَیں نہیں جانتا تھا کہ آیا مُجھے دوبارہ شادی کرنی چاہیے یا نہیں، اور لہٰذا یہ ٹوٹ سی گئی۔ اور مَیں نے سوچا تھا کہ یہ بہت اچھی لڑکی ہے بس چھوڑ کر چلا جاؤں، تاکہ کوئی اچھا انسان اِس سے شادی کر لے جو اِسکی دیکھ بھال کر سکے۔ اور مَیں نے سوچا کہ مَیں اِسکے لائق نہیں ہوں؛ مَیں کسی بھی طرح، اِس احسان کے، لائق نہیں ہوں۔ لہٰذا یہ پورے طور پر ٹوٹ گئی تھی اور نہیں جانتی تھی کہ کیا کرے۔ اِس واقعہ کو تقریباً بیس سال کا، عرصہ گزر چکا ہے۔ اور یہ مکمل طور سے ریزہ ریزہ ہوگئی تھی، اور اِس نے دِن، اور رات رونا شروع کر دیا تھا۔ اور مَیں اِس سے الگ ہونے کی کوشش کر رہا تھا، اسلیئے نہیں کہ مَیں اِس سے محبت نہیں کرتا تھا، بلکہ اسلیئے کہ مَیں اِسکا وقت برباد نہیں کرنا چاہتا تھا؛ وجہ یہ تھی، کہ یہ کسی، اچھے انسان کو تلاش کر پائے، کیونکہ یہ بڑی اچھی لڑکی ہے اور اسے اچھا ہی رہنا چاہیے، ورنہ مُجھے ...... اِسے اِس جیسی چیزوں کیساتھ چلنا چاہیے۔ اور مَیں۔ مَیں نے سوچا کہ وہ مُجھ سے محبت کرتی ہے، اور مَیں جانتا ہوں کہ مَیں بھی اُس سے محبت کرتا ہوں۔ لہٰذا پھر مَیں نے سوچا، "ٹھیک ہے، مَیں کُچھ اسطرح کی کوشش کرونگا...... مَیں کسی دوسری لڑکی کیساتھ ڈیٹ کا بندوبست کرونگا اور باہر نکل جاؤنگا، اور اِسطرح وہ میرے بارے میں بُرا محسوس کریگی۔" مَیں نے یہ طریقہ پسند کر کے ایسے جیسے کہ اُسے ہلاک کر ڈالا، لیکن بعد میں مَیں نے اِس خوفناک بُرائی سے نفرت کی؛ یہ عورت مکمل طور سے ریزہ ریزہ ہوگئی تھی۔ مَیں نے اِسے بتایا، مَیں نے کہا، "تم ایک بہت اچھی لڑکی ہو، اور مَیں۔ مَیں اِس طرح سے تمہارا وقت برباد کرنا نہیں چاہتا۔"

(237) اور اِس نے کہا، "لیکن مَیں۔ مَیں صرف تم سے محبت کرتی ہوں، بل، اور صرف تم ہی وہ واحد ہو جس سے مَیں محبت کر سکتی ہوں۔" اِس نے کہا، "مَیں۔ مَیں نے ہمیشہ تم سے محبت کی ہے۔"

مَیں نے کہا، "مَیں۔ مَیں اِس بات کو سراہتا ہوں۔ لیکن،" مَیں نے کہا، "تم جانتی ہو،" مَیں نے کہا، " مَیں ایک راہب ہوں۔" مَیں نے کہا، "اور مَیں۔ مَیں صرف ایک راہب کی طرح زندگی گزارونگا۔ اور دیکھ، مُجھے۔ مُجھے کسی بھی طرح شادی نہیں کرنی ہے۔"

(238) اور آپ جانتے ہیں، کہ یہ بچاری، تو اِس بات پر ڈٹ گئی تھی۔ اور یہ اُس چھپر سے۔ سے باہر چلی گئی۔ اور جب یہ وہاں سے باہر چلی گئی، تو یہ اپنے گھٹنوں کے بل ہوگئی، اور اِس نے کہا، "اے خُداوند، مَیں نہیں جانتی کہ کیا کروں۔ اور مَیں۔ مَیں تیری نافرمانی نہیں کرنا چاہتی، اور مَیں اب بھی بل سے محبت کرتی ہوں، اور مَیں نہیں جانتی کہ کیا کروں۔ اے خُداوند، کیا تُو مُجھ کو تھوڑی سی تسلی دیگا؟ کیا

تُو میری تھوڑی سی مدد کریگا؟ کیونکہ اِس سے پہلے مَیں نے اپنی زندگی میں تُجھ سے یہ کبھی نہیں پوچھا، اور اے خُداوند، مَیں یہ اُمید کرتی ہو کہ نہ ہی مُجھے دوبارہ پوچھنے کی ضرورت پڑیگی؛''اِس نے کہا،''لیکن تُو اِس بائبل کو کھولنے میں، میری مدد کر، اور تُو مُجھے کلام دے۔ مَیں نے لوگوں کو ایسا کہتے سُنا ہے کہ تُو نے ایسا کیا ہے۔''اور جب اِس نے اُسے کھولا، تو یہ ملاکی 4 تھا:

دیکھو، مَیں ...... خُداوند کے عظیم اور ہولناک دِن کے آنے سے پیشتر ایلیاہ نبی کو۔کو تمہارے پاس بھیجونگا:

(239) اور اِس نے کہا،''مَیں وہاں سے اِس طرح اُٹھی جیسے کہ مَیں بڑی مُطمین تھی کہ ہم کسی بھی حال میں شادی کرنے والے ہیں۔'' سمجھے؟

کیونکہ، دیکھو، وہ دِن آتا ہے، جو بھٹی کی مانند سوزان ہوگا؛ تب سب مغرور، اور، ...... بدکردار، بھوسے کی مانند ہونگے: اور وہ دِن اُنکو ایسا جلائیگا، کہ شاخ وبُن کُچھ نہ چھوڑیگا، رب الافواج فرماتا ہے۔

لیکن تم پر جو میرے نام کی تعظیم کرتے ہو...... آفتابِ (s-u-n) صداقت طالع ہوگا اور اُس کی کرنوں میں شفا ہوگی؛......

(240)'' جیسے سورج اپنی تیزی کے وقت چمکتا ہے۔''اوہ! اِسی طرح خُدا کے بیٹے کی تیزی آج رات ہماری درمیان میں چمک رہی ہے۔ اور سونے کے سات چراغدانوں کے بیچ میں اپنی سات پہلو شخصیت کو لیے ہوئے ایک جج کی حیثیت سے کھڑا ہوا ہے۔ اور یہی وہ ہے جس نے مصیبت اُٹھائی اور ہمارے لیے مرا، اور الٰہی عدالت کو اپنے اُوپر لے لیا، اور خُدا کی سخت غضب کی مے کے، حوض میں روندا گیا۔ گنہگار کیلئے وہ ایک خطرناک آبشار ہے، اور زندگی کے سمندر میں آپ کی جان محفوظ نہیں ہے۔ لیکن کلیسیا کیلئے، ایک حلیم نجات دہندہ ہے، جو اُسکے آرام میں لنگر انداز ہے، اور اُس چشمے کے بُلبُلوں کو ایسے سُن رہی ہے جیسے مسیح میں مکمل پُرسکون اور مُطمین ہو۔ کیسا شاندار وقت ہے! وہ اپنی گرم کرنوں کیساتھ ہم پر چمک رہا ہے اور کہہ رہا ہے،''مت گھبرا، مَیں وہی ہوں جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ مَیں ہی قادرِ مطلق ہوں، اور میرے سوا کوئی نہیں ہے۔ مَیں دونوں الفا اور اومیگا ہوں، اور جو کوئی پیاسا ہے مَیں اُسے آبِ حیات کے چشموں سے مفت دونگا۔''اوہ، کیسا شاندار وعدہ ہے اور کیسا شاندار محبت کا ایک رشتہ ہے! اور برّہ اُس شہر کے بیچ میں ہے اور وہاں روشنی کی کُچھ حاجت

نہیں ہے،اور وہی آفتابِ صداقت ہے جو اپنی شفا کی کرنوں کیساتھ موجود ہے۔

وہ وادی کا سوسن ہے، جو روشن اور صُبح کا ستارا ہے،

وہ میری جان سے دس ہزار گُنا خوب صورت ہے۔

دُکھ میں وہ میری سکونت گاہ ہے، مصیبت میں وہ میری پناہ گاہ ہے۔

اُس نے مُجھے ہر فکر کا حل بتایا۔ ہللّو یاہ!

وہ وادی کا سوسن ہے، جو روشن اور صُبح کا ستارا ہے،

وہ میری جان سے دس ہزار گُنا خوب صورت ہے۔

(241) جی ہاں، جناب! اوہ، وہ عظیم صُبح کا ستارا جیسے ہی چمکتا ہے، تو شفا کے دِن کا آغاز ہو جاتا ہے، جو اندھیرے دھکیل رہا ہے، اور کہہ رہا ہے، دِن کا اُجالا ہونے کو ہے، بیٹے کی آمد قریب ہے،'' اور وہ خود کو باقی سب ستاروں کے پیچھے سے، (اوہ، میرے خُدایا۔) اپنی شفا کی کرنوں کیساتھ باہر کھینچ نکالتا ہے۔

(242) اب واپس اپنے پیغام پر چلتے ہیں۔ اور اب ہم ختم کر رہے ہیں، تاکہ کل رات کیلئے تیار ہو جائیں، کیونکہ ابھی پونے نو کا وقت ہوا ہے، اور ہم کسی کو بھی یہاں زیادہ دیر روکنا نہیں چاہتے ہیں، صرف اِسی طرح ہم یہاں جمع ہو سکتے ہیں۔

(243) ٹھیک ہے، آفتابِ صداقت اپنی شفا کی کرنوں کیساتھ موجود ہے۔ اب اُس کا چہرہ چمکتا ہے۔ وہ ایک جج ہے، یا ایک اور بات ہے جو ظاہر کرتی ہے کہ وہ خُداوند کے دِن میں موجود ہے۔ کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ وہ خُداوند کے دِن میں آ گیا اور خُداوند کو ایک جج کی حیثیت سے دیکھا؛ نہ ایک کاہن کی حیثیت سے، نہ ایک بادشاہ کی حیثیت سے، بلکہ ایک جج کی حیثیت سے دیکھا۔ وہ جج ہے، کیا آپ اِس بات پر ایمان نہیں رکھتے؟ بائبل کہتی ہے کہ وہ ایک جج ہے۔ اور یہاں وہ مکمل طور پر ایک جج کے لباس میں ہے، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ اُس نے کیا کِیا؛ اور وہ کیا ہے: وہ گنہگار کیلئے کیا ہے، اور وہ مسیحی کیلئے کیا ہے۔ اور یہاں وہ زور کے پانی کی سی آواز کیساتھ کھڑا ہوا ہے، اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا ہے جیسے آفتاب تیزی کے وقت ہوتا ہے۔

(244) اب دیکھیں نتیجہ، 16ویں آیت میں موجود ہے۔'' اور......'' نہیں، مَیں آپ سے معذرت چاہتا ہوں، بلکہ یہ 17ویں آیت ہے:

جب مَیں نے اُسے دیکھا، تو اُس کے پاؤں میں مُردہ سا گر پڑا......

(245) میرے خُدایا! دیکھیں کیسی رویا ہے، کہ نبی اپنے قدموں پر کھڑا نہ رہ سکا۔ ایسے-ایسے جیسے کہ اُس کی جان ہی نکل گئی ہو، اور وہ اُس کے پاؤں میں مُردہ سا ہو کر گر پڑا۔ اب توجہ دیں:

......اور اُس نے یہ کہہ کر، مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا، کہ خوف نہ کر؛ مَیں اول اور آخر ہوں:

(246) اوہ، میرے خُدایا! نہ کہ ایک نبی، بلکہ خُدا! ''مَیں اول اور آخر ہوں۔ مَیں ہی مُکاشفہ کا اول، اور مُکاشفہ کا آخر ہوں۔ مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، مَیں ہی وہ ہوں جو ہے، اور مَیں ہی وہ ہوں جو آنے والا ہے۔'' آئیں دیکھتے ہیں:

مَیں ہوں......مَیں ......

......اور اُس نے یہ کہہ کر، مُجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا، کہ خوف نہ کر؛ مَیں اول اور آخر ہوں:

اور زندہ ہوں، مَیں مر گیا تھا؛ اور دیکھ، ابدُ الآباد زندہ رہونگا، (ٹھیک اِس وقت بھی۔ اور پھر وہ چلا اُٹھا:) آمین؛ اور موت......اور عالمِ ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔

(247) اب دیکھیں، خوف نہ کر۔ ہم کیونکر خوف کرینگے؟ کلیسیا اُس کے قول کو تھامنے میں کیونکر ناکام ہوگی......ذرا اُس کے کلام کے متعلق سوچیں؟ آئیں یہاں پر ایک منٹ کیلئے رُکتے ہیں، کیونکہ ہم ختم کرنے لگے ہیں۔ یہ کلیسیا کیونکر کبھی خوف کھائیگی؟ اُس نے ایسا کونسا وعدہ کیا ہے کہ وہ ہمارے سامنے ظاہر نہیں ہوتا ہے؟ کیونکر آپ سزا یا آخرت کا خوف کھائیں گے؟ ''خوف نہ کر! کیونکہ مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، اور وہی ہوں جو ہے، اور جو آئیگا۔ مَیں اول اور آخر ہوں۔ اور موت اور عالمِ ارواح کی کنجیاں ٹھیک یہاں میرے پاس ہیں۔'' کیوں؟ ''اسلیئے کہ مَیں ہی غالب آیا ہوں، اور موت اور عالم ارواح دونوں کو (یہ رہے دونوں موت اور قبر؛ یہ موت ہے، اور یہ عالم ارواح ہے۔) جنھیں مَیں نے تمہارے لیے فتح کیا ہے۔ کیونکہ مَیں اِن سب پر غالب آیا ہوں۔ مَیں موت، قبر، اور عالم ارواح پر غالب آیا ہوں۔'' جب وہ زمین پر تھا، تو صرف وہی ایک عظیم شخص تھا......

(248) بہت سارے آدمیوں کو فتح پانے کیلیئے باہر نکلنا پڑا۔ کیا آپ اِس بات کو جانتے ہیں؟ نپولین دُنیا کو فتح کرنے کیلیئے باہر نکلا، اور اُس نے یہ کام تینتیس سال کی عمر میں کر دِکھایا۔ اور سترہ سے پچیس سال کی عمر میں، نپولین منشیات کے خلاف ہو گیا تھا، کیونکہ وہ شراب نوشی یا ایسی کسی چیز پر یقین نہیں کرتا تھا۔ وہ فرانس گیا، حالانکہ وہ فرانس کا باشندہ نہ تھا، وہ ایک جزیرے سے آیا تھا، وہ تو وہاں

فرانس کو حاصل کرنے کیلیئے گیا تھا مگر وہ اُسکو پسند نہیں کرتا تھا، وہ فرانس کو پسند نہیں کرتا تھا۔لیکن اُس نے فتح کیا تھا۔اور وہ وہاں گیا اور اُس نے فرانس کو فتح کیا، اور اُس نے اُن فرانسیسی آدمیوں کو لیا اور دُنیا کو فتح کرلیا۔اور تینتیس سال کی عمر میں وہ بیٹھ گیا اور چلایا کیونکہ وہاں اور فتح کرنے کیلیئے کُچھ نہیں بچا تھا، اور پھر شراب نوشی کرتے ہوئے مر گیا۔شکست کھا گیا، یہاں تک کہ وہ خود پر فتح نہ پا سکا۔ سمجھے؟ اور اُس کے بعد شہر واٹرلو میں اُس کی ملاقات واٹرلو سے ہوئی، اور وہ واٹرلو میں اپنی آخرت سے جا مِلا۔اور جب ہم اُس ملک میں تھے، تو اِس لحاظ سے کہ مَیں وہاں رہا ہوں تو مَیں نے تاریخ کے اُن پرانے اور قدیم نشانات کو اور اُن چیزوں کو دیکھا ہے۔اب دیکھیں، ہم اُس فاتح کو لیتے ہیں، اُس نے جوانی کے ایام میں یہ کام شروع کیا اور اُس نے فتح حاصل کرنے کیلیئے غلط رُخ کا چناؤ کرلیا تھا، اور یوں وہ شرمندگی کی، موت مر گیا۔

(249) لیکن ایک مرتبہ دُنیا میں ایک اور جوان شخص آیا۔اور وہ تینتیس سال کی عمر میں مرا اور اُس نے سب کُچھ جو وہ فتح کرسکتا تھا فتح کرلیا۔جب وہ زمین پر تھا تو اُس نے جذبات، اور گھمنڈ کو فتح کیا، اُس نے بیماریوں کو فتح کیا، اُس نے بدروحوں کو فتح کیا۔اور جب وہ مرا، تو اُس نے موت کو فتح کیا۔اور جب وہ جی اُٹھا، تو اُس نے عالم ارواح کو فتح کیا۔اور وہ عالم بالا پر چڑھ گیا اور ہر اُس چیز کو فتح کیا جو بنی نوع انسان کے خلاف تھی اور اُن کو انگور...... بلکہ خُدا کے حوض میں انگوروں کو پھٹکا اور اُن کو روندا اور موت، اور عالمِ ارواح، اور قبر، اور بیماریوں، اور رسموں، اور ہر ایک چیز کو فتح کیا، اور اِن سب پر غالب آیا، اور تیسرے دِن جی اُٹھا اور عالم بالا کے سارے ماحول کو فتح کیا، اور انسان اور خُدا کے درمیان جو دُھند تھی اُسے ختم کرڈالا، اور آسمان اور زمین کو ایک ساتھ جوڑ دیا۔تعریف ہو! اوہ، میرے خُدایا! واہ!

(250) اور جب سے اُس نے پردے کو دو حصوں میں تقسیم کردیا ہے تب سے وہ وہاں عظیم فاتح کی حیثیت سے کھڑا ہے، اور وہ وہاں موجود ہے۔اور کہہ رہا ہے موت اور عالمِ ارواح دونوں کی کنجیاں میرے پاس ہیں، ''خوف نہ کر۔'' اور اپنے دہنے ہاتھ (اپنی قدرت کو) اُسکے اُوپر رکھتا ہے، اور اُسے اپنے دہنے ہاتھ کی قدرت سے اُوپر اُٹھاتا ہے، اور کہتا ہے، '' خوف نہ کر، مَیں ہی وہ ہوں جو تھا، جو ہے، اور جو آئیگا۔مَیں اول اور آخر ہوں۔اور زندہ ہوں، مَیں مر گیا تھا، اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا! اوہ!

بیشک! دیکھو وہ عظیم فاتح ہے،
بیشک، سادہ نگاہ سے اُسے دیکھو،
اور جب سے اُس نے پردے کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے،
تب سے وہ وہاں، عظیم فاتح کی حیثیت سے کھڑا ہے۔

(251) آمین! اور بنی نوع انسان سے ہر اُس رکاوٹ کو کاٹ ڈالا، جو باغِ عدن میں اُس کے ساتھ منسلک ہو گئیں تھیں۔ اب دیکھیں، کہ انسان...... مَیں تو اِس بات کو نظر انداز کرنے لگا تھا، لیکن اب اِس بات کو کہونگا۔ دیکھیں انسان قادرِ مطلق کی طرح ہے۔ کیا آپ اِس پر ایمان نہیں رکھتے، لیکن وہ ہے۔ ایک انسان جو مکمل طور پر خُدا کے حوالے ہو جاتا ہے وہ قادرِ مطلق کی طرح اختیار رکھتا ہے۔ کیا اُس نے، مرقس 11:22 میں ایسا نہیں کہا تھا، ''جو کُچھ تم کہتے ہو کہ ہو جائے، اور اپنے دِلوں میں شک نہیں کرتے، تو وہ ہو جائیگا۔ یعنی جو کُچھ آپ نے کہہ دیا ہے وہ آپ حاصل کر سکتے ہیں''؟

(252) کیا ہوتا ہے جب دو قادرِ مطلق ملتے ہیں؟ جب خُدا اور انسان، یعنی دو قادرِ مطلق ایک ساتھ آتے ہیں، تو پھر کسی چیز کو ہلنا ہی ہوتا ہے۔ کُچھ بھی...... جو کُچھ بھی آپ خُدا کی اختیار رکھنے والی تخلیقی قدرت کے ساتھ کہیں گے، تو وہ قوت تخلیق کرتی ہے جو قوت نکلتی ہے وہ چیزوں کو وجود میں لے آتی ہے، وہ چیزیں جو نہیں ہوتی ہیں، لیکن وہ اُنھیں ایسے تخلیق کرتی ہے، جیسے کہ وہ موجود ہیں، کیونکہ دو قادرِ مطلق کا ملاپ ہوتا ہے۔ وہ وہاں کھڑا ہے! اوہ، کیا یہ شاندار بات نہیں ہے!

(253) آئیں غور کرتے ہیں کہ ہمیں کُچھ مزید اچھی چیزیں مل گئی ہیں۔ 18 ویں آیت، اب دیکھیں 19 ویں آیت بھی ہے۔ یوحنا؛ جب اُس نے اُسکے چمکتے ہوئے چہرے کو دیکھا تو کیا ہوا؟ کیا نتیجہ نکلا؟ وہ اُس کے پاؤں میں گر پڑا؛ وہ مزید کھڑا نہ رہ سکا، اُس کی انسانی زندگی عرق کی مانند بہہ گئی تھی، اسلیئے وہ مزید کھڑا نہ رہ سکا۔ کیونکہ وہ ایک فاتح کے سامنے تھا، اور وہ پہلے ہی فتح پا چکا تھا۔

(254) اور پھر جب ہم اِس باب کے اختتام پر، 19 ویں آیت کو شروع کرتے ہیں، تو اُس نے ایک حکم دیا:

پس جو باتیں تُو نے دیکھیں، اور جو ہیں، اور جو اِنکے بعد ہونے والی ہیں ان سب کو لکھ لے؛

(255) اب ہم 20 ویں آیت کو لیں:

یعنی اُن سات ستاروں کا بھید جنھیں تُو نے میرے دہنے ہاتھ میں دیکھا تھا،......اور اُن سونے کے سات چراغدانوں کا۔ وہ سات ستارے تو سات کلیسیاؤں کے فرشتے ہیں: اور وہ سات چراغ دان سات کلیسیائیں ہیں۔

(256) اوہ! دوستو، یہ پُر جلال بات ہے۔ کہ اُس کو اُس کی الوہیت کی بالا دستی میں...... کھڑا ہوا دیکھا۔ وہ جج، اور کاہن، اور بادشاہ، اور عقاب، اور برّہ، اور ببر، اور الفا، اور اومیگا، اور باپ، اور بیٹا، اور رُوحُ القُدس ہے؛ وہ جو تھا، اور جو ہے، اور جو آنے والا ہے۔ جو خُدا کے سخت غضب کی مے کے حوض میں روندا گیا تھا، اور ہر چیز سے خوش کیا، یہاں تک کہ خُدا نے صلیب پر کہا...... جب وہ اُوپر تھا، تو اُس نے کہا، ''تمام ہوا!'' اُس نے خُدا کو اسقدر خوش کیا، کہ وہی روح جو اُس سے جدا ہوگئی تھی ایسٹر کی صُبح واپس آئی اور اُسے سنبھال لیا اور ہماری راستبازی کیلئے ایک بار پھر اُسے اُٹھا کھڑا کیا۔

(257) اور جب یوحنا نے اُوپر دیکھا تو اُس نے اُسے کھڑے ہوئے دیکھا جسکے پاؤں خالص پیتل کے سے تھے، اور اُسکی آنکھیں آگ کے شعلہ کی مانند تھیں جو زمین پر اِدھر اُدھر گھوم رہیں تھیں۔ دانی ایل نے سات سو سال پہلے، اُسے اِسی حالت میں دیکھا، جو بالکل اسی قسم کا، بالکل یہی آدمی تھا، جو قدیم الایام یہاں کھڑا تھا، اور جو ابنِ آدم کی مانند تھا جو وہاں پہنچا، اور ساری عدالت کا اختیار اُس کے پاس تھا، جو سفید تختِ عدالت پر کھڑا تھا۔

(258) دوستو، اِن چیزوں کو دیکھتے ہوئے، ہمیں کن لوگوں کی طرح ہونا چاہیے؟ میری دُعا ہے کہ خُدا آپ کو برکت دے۔ سمجھے؟ کیا آپ اُس سے محبت کرتے ہیں؟ کیا آپ اُس پر ایمان رکھتے ہیں؟ کیا آپ نے اپنی جان کو اُس سے لنگر انداز کیا ہے؟

(259) آئیں ایک لمحے کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔

(260) اب جیسے ہی ہم اِس کو دھیرے لہجے میں گاتے ہیں، تو صرف دھیرے پن کو اور نرمی کو قائم رکھیں، ''مَیں نے اپنی جان کو آسمانی خیمہ گاہ سے لنگر انداز کر دیا ہے، مَیں اُن آبشاروں کی لہروں کو کبھی نہیں سُنو گا جو میری جان کو دُور بھیجتی ہیں، لیکن وہ میری جان سے امن وامان کی بات کریگا۔'' اب ہر ایک، بڑے ہی ادب کے ساتھ، دھیرے پن کو قائم رکھے۔

مَیں نے اپنی جان کو آسمانی خیمہ گاہ سے لنگر انداز کر دیا ہے،
بادبانی کرنے کیلئے شک کے بے لگام سمندر کُچھ بھی نہیں ہیں؛

آندھی جنگل میں پھیل جاتی ہے،طوفان گہرا ہوتا ہے،
لیکن یسُوع میں ہم ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔
مَیں نے اپنی جان کو آسمانی خیمہ گاہ سے لنگر انداز کر دیا ہے،
بادبانی کرنے کیلئے شک کے بے لگام سمندر کُچھ بھی نہیں ہیں؛
آندھی جنگل میں پھیل جاتی ہے،طوفان گہرا ہوتا ہے،
لیکن یسُوع میں ہم ہمیشہ کیلئے محفوظ ہیں۔
مُجھ پر چمک،(اے خُداوند،جلال کی کرنوں کو آنے دے،)اے خُداوند مُجھ پر چمک،
مُجھ پر مینارِنور کی چمک سے روشنی چمکنے دے؛
اوہ،اے خُداوند،مُجھ پر چمک،مُجھ پر چمک،(آئیں اُس کے آگے اپنے ہاتھوں کو اُٹھا لیتے ہیں۔)
مُجھ پر مینارِنور کی چمک سے روشنی چمکنے دے۔
یسُوع کی مانند بنوں،(جی ہاں،اے خُداوند۔)یسُوع کی مانند بنوں،
جب تک مَیں زمین پر ہوں اُس کی مانند بنوں؛
زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،
بس یہی میری تمنا ہے کہ اُس کی مانند بنوں۔
[بھائی برینہم کورس کو گنگنانا شروع رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔]
......اے حیرت انگیز نجات دہندے،
جب تک مَیں زمین پر ہوں اُس کی مانند بنوں؛
زندگی کے سارے سفر میں زمین سے جلال تک،

(261) کیا آپ پسند کرینگے کہ اُسکی زندگی آپ میں جیئے،اور اُسکی حضوری آپ سے منعکس ہو؟اور اگر وہ آپ کو ابھی تک نہیں ملا، تو کیا آپ اُسے چاہتے ہیں،کیا آپ دُعا کیلئے کھڑے ہونگے؟کوئی ہے جو پسند کریگا کہ اُسے دُعا میں یاد رکھا جائے۔خُدا آپ کو برکت دے۔

بیت لحم کی چرنی سے......(اب صرف کھڑے رہیں،صرف ایک ساتھ رہیں......)ایک اجنبی آیا،(آپ دُنیا کیلئے ایک اجنبی ہونگے۔)

جب تک مَیں زمین پر ہوں اُس کی مانند بنوں؛
زندگی کے سارے سفر میں، زمین سے جلال تک،
بس یہی میری تمنا ہے کہ اُس کی مانند بنوں۔
یسُوع کی مانند بنوں، اُس کی مانند بنوں......(بس یہی میری آرزو ہے۔)
جب تک مَیں زمین پر ہوں اُس کی مانند بنوں؛
زندگی کے سارے سفر میں، زمین سے جلال تک،
بس یہی میری تمنا ہے کہ اُس کی مانند بنوں۔
[بھائی برینہم کورس گُنگنانا شروع رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔]
......حلیم، فروتن اور عاجز بنوں۔

(262) اب، اے آسمانی باپ، جو اپنے قدموں پر کھڑے ہوئے ہیں اُن میں بہت سارے ہیں جو تُجھے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اِدھر اُدھر بہتے ہوئے تھک چکے ہیں، اور نہیں جانتے کہ وہ، اِس زندگی کی لہر پر کہاں جارہے ہیں؛ اور یہ جانتے ہیں کہ شاید دِن کا اُجالا ہونے سے پہلے دل کی دھڑکن بند ہوجائیگی، اور پھر اُنکے آگے، وہ بڑا بہتا دھارا آجائیگا، اور ایک بہتی روح، اُس میں گر جائیگی۔ یہ لوگ اپنی مانند بن کر جیتے رہے ہیں، یہ دُنیا کی مانند بن کر جیتے رہے ہیں، لیکن اے خُداوند، اب یہ تیری مانند بننا چاہتے ہیں۔ اِنھیں اپنی بادشاہی میں قبول فرما، اے باپ، یہ لوگ تیرے ہیں، کیونکہ تُو اِنکے دِلوں اور اِن کے دِلوں کے ارادوں کو جانتا ہے۔ اور چونکہ تُو نے ایسا لکھا ہے، اور اپنے لبوں سے یہ فرمایا ہے، ''جو میرا کلام سُنتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، ہمیشہ کی زندگی اُسکی ہے۔'' اور پھر اسی طرح، اے خُداوند تُو نے فرمایا، ''مبارک ہے وہ جو اِس نبوت کی کتاب کو پڑھتا اور سُنتا ہے، کیونکہ وقت نزدیک ہے۔'' یہ لوگ محسوس کرتے ہیں کہ وقت نزدیک ہے۔ اسلیئے اے خُداوند، اب یہ لوگ مزید بہہ نہیں سکتے۔ پس زندگی کی ڈوری کو پھینک، اور اے خُداوند، اِنھیں خود میں کھینچ لے۔ ہونے دے کہ یہ آج رات کے بعد جب جائیں، تو مسیح یسُوع کی روشنی کو منعکس کریں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، اے خُدا باپ، مَیں اِنھیں تیرے سپرد کرتا ہوں۔ ہونے دے کہ یہ لوگ عاجزی سے خُداوند کی پیروی کرتے ہوئے چرچ میں بپتسمہ لیں؛ اور پھر اِنکی زندگیوں میں رُوحُ القُدس کو نازل کرتا کہ یہ اپنے باقی ایام میں یسُوع کی مانند بن سکیں۔ ہم یہ اُسی کے نام

میں مانگتے ہیں۔

بس یسُوع کی مانند بنوں، مانند بنوں......

(263) آپ مسیحی لوگ، آپ میں سے کُچھ جو کھڑے ہوؤں کے قریب ہیں یا اُن لوگوں کے قریب ہیں جو بیٹھے ہوئے ہیں، وہاں جائیں اُنکا ہاتھ پکڑیں اور اُن سے ہاتھ مِلائیں۔ اور اپنا ہاتھ اُن پر رکھ کر کہیں، ''آپ کی روح کیلئے خُدا کی تعریف ہو۔'' کیونکہ ہمارا مذبح بچوں اور دوسرے لوگوں سے بھر گیا ہے، اسلیئے ہم اُن کو اُوپر نہیں لا سکتے۔

زندگی کے سارے سفر میں، زمین سے جلال تک،
بس یہی میری تمنا ہے کہ اُس کی مانند بنوں۔
مُجھ پر چمک، اوہ، مُجھ پر چمک،
مُجھ پر، مینارِنور کی چمک سے روشنی چمکنے دے؛
اوہ، مُجھ پر چمک، اے خُداوند، مُجھ پر چمک،
مُجھ پر، مینارِنور کی چمک سے روشنی چمکنے دے۔

(264) کیا آپ واقعی اچھا محسوس کرتے ہیں؟ کیا آپ اچھا محسوس نہیں کرتے؟ کیا آپ خوش نہیں ہیں کہ آپ ایک مسیحی ہیں؟ اب جو آپ کے قریب بیٹھا ہوا ہے اُس کیساتھ ہاتھ مِلائیں، جبکہ اِس دوران ہم گیت گاتے ہیں، ہم نور میں چلیں گے، اُس خوبصورت نور میں، یعنی خُداوند یسُوع مسیح کے نور میں جو جسم میں ظاہر ہوا۔

ہم نور میں چلیں گے، وہ کیسا خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات، ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

ہر کوئی، اِسے گائے:

ہم نور میں چلیں گے، وہ کیسا خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات، ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،

یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔
اے سب نور کا پرچار کرنے والے مقدسو، آؤ،
یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے،
پھر آسمان کی گھنٹیاں بھی بج اُٹھیں گی،
کہ صرف یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

اب اپنے ہاتھوں کو اُٹھالیں:

ہم نور میں چلیں گے، وہ کیسا خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات، ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔
ہم اُسی نور میں چلنا جاری رکھیں گے، کیونکہ وہ واقعی ایک خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات، ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
یسُوع، وہی دُنیا کا نور ہے۔
ہم اُس نور میں چلیں گے (انجیل کے نور میں)، وہ کیسا خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات، ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

(265) واپس ابتدا میں دیکھیں، جب پنتی کوست کے دِن کلیسیا پر رُوحُ القُدس نازل ہوا۔ اور پیغام آگے بڑھتا ہوا سمُرنہ میں آیا؛ جہاں پر آئرینیس کھڑا ہوا، جو خُدا کا عظیم مقدس بندہ تھا، جو غیر زبانوں میں بولا، اور خُدا کی قدرت، مُردوں کو زندہ کرنے، اور بیماروں کو شفا دینے کیلئے اُسکے ساتھ تھی، کیونکہ وہ نور میں چل رہا تھا۔ اور اُسکے بعد کولمبا آیا، جو خُدا کا نہایت طاقتور مقدس شخص تھا۔ اور بہت سارے دوسرے مقدسین اُس نور میں، یعنی انجیل کے نور میں چلتے ہوئے، پیغام کو لے کر آگے بڑھے، بالکل وہی نور جو پنتیکوست کے دِن چمکا تھا؛ مسیح اپنے لوگوں میں کھڑا ہوا ہے، اور

دیکھیں وہ سات سونے کے چراغدان اُس کی چمک کو جیسے سورج اپنی تیزی کے وقت چمکتا ہے ویسے ہی منعکس کررہے ہیں۔

(266) اور ہم یہاں 1961 میں موجود ہیں:

ہم اُسی نور میں چلتے ہیں، کیونکہ وہ واقعی ایک خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اوہ، اور دِن اور رات ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
صرف یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

آئیں کھڑے ہو جائیں:

ہم اُسی نور میں چلنا جاری رکھیں گے، کیونکہ وہ واقعی ایک خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمت کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛
اور دِن اور رات ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،
یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،
کیونکہ (صرف اسلیئے) کہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا،
اور میری نجات کو کلوری کی صلیب پر خریدا۔

(267) کبھی بھی دوبارہ دُنیا کی چیزوں کی طرف مت لوٹیں۔ مَیں دُنیا کیلیئے مر گیا ہوں اور دُنیا میرے لیے مر گئی ہے۔ مَیں رُوحُ القُدس کی ہدایت سے، صرف مسیح میں چلتا ہوں۔ مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں کیونکہ وہ مُجھ سے پیار کرتا ہے، اور اپنی برکتوں کو مجھ پر چمکاتا ہے، اور اپنی بادشاہت میں مُجھے دہنے ہاتھ کی رفاقت دیتا ہے۔ ہم اِس وقت خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کُچھ ہونگے؛ لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کے جلالی بدن کی مانند ہونگے، کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔

ہم اُسی نور میں چلتے جائیں گے، کیونکہ وہ واقعی ایک خوبصورت نور ہے،
جہاں سے روشن رحمتوں کی شبنم کے قطرے آتے ہیں؛

اور دِن اور رات ہماری چاروں طرف چمکتے ہیں،

یسُوع ہی، دُنیا کا نور ہے۔

(268) کیا آپ اُس سے پیار کرتے ہیں؟ آپ جانتے ہیں، کہ پیغام کے بعد کانٹ چھانٹ ہوتی ہے، مَیں لوگوں کا حمد وستائش میں جانا اور پرستش کرنا اور روح میں گانا پسند کرتا ہوں۔ اب یہاں پرانی خوبصورت گائیکی سے بڑھ کر اور کُچھ بھی نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ مَیں اچھی پرانے رواج کی پنتی کا سٹل گائیکی سے محبت کرتا ہوں؛ نہ کہ اُن حد سے زیادہ تربیت یافتہ آوازوں کو جو آرہی ہوتی ہیں یہاں تک کہ وہ چیخ رہے ہوتے ہیں اور چہرہ نیلا پیلا ہو رہا ہوتا ہے، اور یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ کیا گا رہے ہیں۔ مَیں ایک ایسے شخص کو پسند کرتا ہوں جو شاید ایک ٹوکری میں تو دُھن کو نہیں اُٹھا سکتا لیکن اُس کے پاس پنتی کا سٹل کی برکات ہونی چاہیں، کہ وہ اُس کے لیے گا رہا ہے۔ اوہ، دیکھیں صلیب کے وہ کیسے-کیسے جلالی سُریلے گیت ہیں! اوہ، میرے خُدایا!

اب ہمارا رخصت ہونے کا گیت ہے:

یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھو۔

اے دُکھ اور غم کے بچو؛

یہ تم کو خوشی اور سکون دیگا،

جہاں بھی تم جاؤ اُسے ساتھ رکھو۔

کل رات سات بجے، ٹھیک سات بجے، عبادت شروع ہونی ہے۔

یسُوع کے نام پر جھکتے ہیں،

اُس کے قدموں میں گر کر سجدہ کرتے ہیں،

آسمان میں وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائینگے۔

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے۔

آئیں اب ہم سب گائیں:

یسُوع کا نام اپنے ساتھ رکھو۔

اے دُکھ اور غم کے بچو؛

یہ تم کو خوشی اور سکون دیگا،

اوہ، جہاں بھی تم جاؤ اُسے ساتھ رکھو۔

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ، کتنا میٹھا! (کس قدر میٹھا ہے!)

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

(269) اب دیکھیں، آج رات ہم نے اِسے ختم کر لیا ہے۔ اب...... ذرا مُجھے بتائیں، ''کہ کیا صبح میں کوئی عبادت ہوگی؟'' نہیں ہے، کل کوئی نہیں ہے، تو کل پھر آرام مِل سکتا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ کل رات کو ہوگی، اور مَیں اِس پیغام کو نہیں لونگا، بلکہ مَیں اِسے اگلے دِن لونگا۔ کبھی کبھار مَیں ناکام بھی ہوجاتا ہوں...... یہ مکمل پیغام ہے، اسلیئے مُجھے اِسے اگلے دِن جاری کرنا ہے۔ لیکن ہم نے اِسے طے کر لیا ہے، اور مُجھے یقین ہے کہ آپ پہلے ہی کلیسیائی زمانوں کیلیئے موجود ہیں۔ کیا آپ نہیں ہیں؟ ٹھیک ہے۔

آئیں ہم اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور اب ہم دھیمی آواز سے گاتے ہیں:

یسُوع کے نام پر جھکتے ہیں، (ہر ایک زبان اقرار کریگی۔)

اُس کے قدموں میں گر کر سجدہ کرتے ہیں،

آسمان میں وہ بادشاہوں کا بادشاہ ہے ہم اُسے تاج پہنائینگے،

جب ہمارا سفر مکمل ہوتا ہے

بیش قیمت نام، اوہ کتنا میٹھا!

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید؛

بیش قیمت نام، اوہ، کتنا میٹھا! (کس قدر میٹھا ہے!)

آسمان کی خوشی اور زمین کی اُمید۔

پتمُس کی رویا

(The Patmos Vision)

URD60-1204E

یسُوع مسیح کے مکاشفہ کی سیریز

The Revelation Of Jesus Christ Series

یہ پیغام برادر ولیم میرئین برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی شام، 4، دسمبر، 1960، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جوکہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2018 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیزII، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org